بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾﴾ سورۃ القمر: 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور۔ پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

- عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

- کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔
- ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

- نشرواشاعت، کتب کی خرید وفروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق بحق بیت القرآن رجسٹرڈ محفوظ ہیں۔

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿ حٰمٓ 26 ﴾ پارہ نمبر 26
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
اشاعت اول	دسمبر 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" درحقیقت "قرآن فہمی" کی وہ عظیم تحریک ہے جس کا مشن اللہ کے بندوں کو اللہ کا پیغام "قرآن مجید" نہایت عام فہم انداز میں قریہ قریہ بستی بستی پہنچانا ہے۔ آپ بھی اس عظیم مشن کو جاری رکھنے کے لیے ہمارے ساتھ تعاون کیجیے۔ جزاکم اللہ خیرا کثیرا۔

Account Title : Bait-ul-Quran, IBAN Account # PK65 MUCB 0075 9525 6100 0334, MCB Bank, Upper Mall Branch, Lahore, Pakistan.

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

103 حبیبی ٹیٹ، شادمان ii ، جیل روڈ، لاہور، پاکستان

فون : 0092-42-37423412 ایکسٹینشن : 115

موبائل : 0092-321-8844700 (09AM to 05PM)

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فرسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37320318 فیکس: 0092-42-37239884

دارالسلام

36 لوئر مال، سیکرٹریٹ سٹاپ، لاہور، پاکستان

فون: 0092-42-37110081 فیکس: 0092-42-37354072

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1. ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2. سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" اور "معلم القرآن" میں بیان کی جاچکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیَاتُھَا 35 | 46 سُوْرَۃُ الْاَحْقَافِ مَکِّیَّۃٌ 66 | رُکُوْعَاتُھَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ ۚ﴿1﴾ تَنْزِيْلُ الْكِتٰبِ	حٰمٓ ﴿1﴾ (اس) کتاب کا اتارنا
مِنَ اللّٰهِ	اللہ کی طرف سے ہے
الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ﴿2﴾	(جو) نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿2﴾
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	نہیں ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَآ	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے
اِلَّا بِالْحَقِّ وَاَجَلٍ مُّسَمًّى ۭ	مگر برحق اور مقرر وقت کے لیے
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَمَّآ	اور (وہ لوگ) جنھوں نے کفر کیا جس چیز سے
اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ﴿3﴾	وہ ڈرائے گئے (اس سے) منہ موڑنے والے ہیں۔ ﴿3﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	آپ کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (یعنی غور کیا)
مَّا تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	جن کو تم اللہ کے سوا پکارتے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَنْزِيْلُ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَجَلٍ	اجل، فرشتۂ اجل، لقمۂ اجل۔
الْكِتٰبِ	کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	مُّسَمًّى	اسم با مسمّٰی، اجل مسمّٰی۔
الْحَكِيْمِ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔	كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
خَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	اُنْذِرُوْا	بشارت و انذار، نذیر۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	مُعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔
الْاَرْضَ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	رَءَيْتُمْ	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
بَيْنَهُمَآ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	تَدْعُوْنَ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیَاتُهَا 35 — 46 سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ 66 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

حٰمٓ	تَنْزِيْلُ	الْكِتٰبِ	مِنَ اللّٰهِ	الْعَزِيْزِ
حٰمٓ	اُتارنا	(اس) کتاب کا	اللہ (کی طرف) سے	(جو) نہایت غالب

الْحَكِيْمِ	مَا	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ	وَالْاَرْضَ
بہت حکمت والا (ہے)	نہیں	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں (کو)	اور زمین (کو)

وَ	مَا	بَيْنَهُمَآ	اِلَّا	بِالْحَقِّ	وَ
اور	جو (کچھ)	ان دونوں کے درمیان (ہے)	مگر	حق کے ساتھ	اور

اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
مقرر وقت (کے لیے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

عَمَّآ	اُنْذِرُوْا	مُعْرِضُوْنَ	قُلْ
جس (چیز) سے	وہ ڈرائے گئے	سب منہ موڑنے والے (ہیں)	آپ کہہ دیجیے

اَ	رَءَيْتُمْ	مَّا	تَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ
کیا	تم نے دیکھا	جن کو	تم سب پکارتے ہو	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① حٰمٓ حروفِ مقطعات یعنی علیحدہ علیحدہ پڑھے جانیوالے حروف میں سے ہے انکے معنی کے متعلق کوئی مستند روایت نہیں، ان سے مُراد اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔② فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔③ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے جزم ہو تو نَا کا ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔④ هُمَا کا ترجمہ ان دونوں ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَرُوْنِیْ مَاذَا خَلَقُوْا	مجھے دکھاؤ انہوں نے کیا چیز پیدا کی ہے
مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ	زمین میں سے؟ یا ان کا کوئی حصہ ہے
فِي السَّمٰوٰتِ ۭ اِيْتُوْنِيْ بِكِتٰبٍ	آسمانوں میں؟ لاؤ میرے پاس کوئی کتاب
مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ	اِس (قرآن) سے پہلے کی یا علم کی کوئی نقل شدہ بات
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ④	اگر تم سچے ہو۔ ④
وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ	اور کون زیادہ گمراہ ہوگا اس سے جو
يَّدْعُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	پکارتا ہے اللہ کے سوا
مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ	(اُنہیں) جو دعا قبول نہیں کریں گے اس کی
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ	قیامت کے دن تک
وَهُمْ عَنْ دُعَاۗىِٕهِمْ غٰفِلُوْنَ ⑤	جبکہ وہ ان کی پکار سے (ہی) بے خبر ہیں۔ ⑤
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ	اور جب سب لوگ اکٹھے کیے جائیں گے
كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَاۗءً	(تو) وہ ان کے دشمن ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرُوْنِیْ	رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔	مِمَّنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خَلَقُوْا	خالق، مخلوق، تخلیق، خلقِ خدا۔	يَّدْعُوْا، دُعَاۗىِٕهِمْ	دعا، داعی، مدعی، مدعو، دعوت۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يَسْتَجِيْبُ	مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	الْقِيٰمَةِ	اقامت، مقیم، اقامت گاہ، قائم مقام۔
قَبْلِ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	غٰفِلُوْنَ	غافل، غفلت، تغافل۔
اَثٰرَةٍ	اثر، آثارِ قدیمہ۔	حُشِرَ	حشر، روزِ محشر، حشر ونشر۔
صٰدِقِيْنَ	صداقت، صدقِ دل، صادق وامین۔	النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
اَضَلُّ	ضلالت وگمراہی۔	اَعْدَاۗءً	عدوّ، اعداء، عداوت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَرُوْنِيْ ①	مَاذَا	خَلَقُوْا	مِنَ الْاَرْضِ	اَمْ	لَهُمْ ②
تم سب دکھاؤ مجھے	کیا	انہوں نے پیدا کیا ہے	زمین میں سے؟	یا	اُن کا

شِرْكٌ	فِي السَّمٰوٰتِ ؕ	اِيْتُوْنِيْ ①	بِكِتٰبٍ	مِّنْ قَبْلِ هٰذَآ
کوئی حصہ (ہے)	آسمانوں میں	تم سب لاؤ میرے پاس	کسی کتاب کو	اس سے پہلے کی

اَوْ اَثٰرَةٍ	مِّنْ عِلْمٍ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ ④
یا کوئی نقل شدہ بات	علم سے	اگر	ہو تم	سب سچے

وَمَنْ	اَضَلُّ ③	مِمَّنْ ④	يَّدْعُوْا ⑤	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
اور کون	زیادہ گمراہ (ہوگا)	(اس) سے جو	وہ پکارتا ہے	اللہ کے سوا

مَنْ	لَّا يَسْتَجِيْبُ	لَهٗٓ ②	اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ
جو	نہیں وہ دعا قبول کریں گے	اُس کی	قیامت کے دن تک

وَ	هُمْ	عَنْ دُعَآئِهِمْ	غٰفِلُوْنَ ⑤	وَ
جبکہ	وہ سب	ان کی پکار سے (ہی)	سب بے خبر (ہیں)	اور

اِذَا	حُشِرَ ⑦	النَّاسُ	كَانُوْا	لَهُمْ ②	اَعْدَآءً
جب	اکٹھے کیے جائیں گے	سب لوگ	(تو) وہ سب ہونگے	اُن کے	دشمن

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں یْ ہو تو یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔② لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③ اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے④ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہاں وا اصل لفظ کا حصہ ہے اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد لکھا گیا ہے۔⑥ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً مستقبل کا ترجمہ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّ كَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾	اور وہ ہونگے انکی عبادت سے انکار کرنے والے۔ ﴿6﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا بَيِّنٰتٍ	اور جب پڑھی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ	(تو) کہتے ہیں وہ (لوگ) جنہوں نے انکار کیا حق (قرآن) کا
لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾	جب وہ آیا ان کے پاس یہ کھلا جادو ہے۔ ﴿7﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	یا وہ کہتے ہیں اس نے اسے خود گھڑ لیا ہے
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	آپ کہہ دیجیے اگر میں نے اسے خود گھڑ لیا ہے
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ	تو تم اختیار نہیں رکھتے ہو میرے لیے
مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ	کچھ بھی اللہ (کے عذاب) سے (بچانے کا)
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا	وہ خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو
تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	تم باتیں بناتے ہو اس (قرآن کے بارے) میں
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًۢا	کافی ہے وہ (اللہ) بطور گواہ
بَيْنِيْ وَ بَيْنَكُمْ ؕ	میرے درمیان اور تمہارے درمیان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِعِبَادَتِهِمْ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔
كٰفِرِيْنَ، كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
تُتْلٰى : تلاوت قرآن، وحی متلو۔
اٰيٰتُنَا : آیت، آیات، قرآنی آیات۔
بَيِّنٰتٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
قَالَ، يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
هٰذَا : لہٰذا، ہذا من فضل ربی، علیٰ ہذا القیاس۔
سِحْرٌ : سحر، ساحر، سحر بیانی، مسحور کن آواز۔

مُّبِيْنٌ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
افْتَرٰىهُ، افْتَرَيْتُهٗ : افترٰی پردازی، مفتری۔
تَمْلِكُوْنَ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
شَيْئًا : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
كَفٰى : کافی، ناکافی، کفایت۔
شَهِيْدًا : شاہد، شہادت، شہید۔
بَيْنِيْ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّ	كَانُوْا ①	بِعِبَادَتِهِمْ	كٰفِرِيْنَ ﴿6﴾	وَ	اِذَا
اور	وہ سب ہوں گے	انکی عبادت سے	سب انکار کرنے والے	اور	جب

تُتْلٰى ②③	عَلَيْهِمْ	اٰيٰتُنَا	بَيِّنٰتٍ ③	قَالَ	الَّذِيْنَ
پڑھی جاتی ہیں	ان پر	ہماری آیات	واضح	(تو) کہتے ہیں	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	لِلْحَقِّ ④	لَمَّا	جَآءَهُمْ ۙ	هٰذَا	سِحْرٌ
سب نے انکار کیا	حق (قرآن) کا	جب	وہ آیا ان کے پاس	یہ	جادو (ہے)

مُّبِيْنٌ ﴿7﴾ ؕ	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ ⑤ ؕ	قُلْ
کھلا	یا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے خود گھڑ لیا ہے اُسے	آپ کہہ دیجیے

اِنِ	افْتَرَيْتُهٗ ⑤	فَلَا تَمْلِكُوْنَ	لِيْ	مِنَ اللّٰهِ
اگر	میں نے خود گھڑ لیا ہے اُسے	تو تم سب اختیار نہیں رکھتے ہو	میرے لیے	اللہ سے

شَيْـًٔا ؕ	هُوَ	اَعْلَمُ ⑥	بِمَا	تُفِيْضُوْنَ	فِيْهِ ؕ
کچھ بھی	وہ	خوب جاننے والا (ہے)	(اس) کو جو	تم سب باتیں بناتے ہو	اس میں

كَفٰى بِهٖ ⑦	شَهِيْدًۢا	بَيْنِيْ	وَ	بَيْنَكُمْ ؕ
کافی ہے وہ (اللہ)	(بطور) گواہ	میرے درمیان	اور	تمہارے درمیان

ضروری وضاحت

① كَانُوْا گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں تـ اور اسم کے آخر میں ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ لیے اور کبھی کا، کے، کو ہوتا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اُسے ہوتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ہٖ کا ترجمہ وہ ضرورتاً کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿8﴾	اور وہی بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔﴿8﴾
قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ	کہہ دیجیے نہیں ہوں میں کوئی انوکھا رسولوں میں سے
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ	اور میں یہ نہیں جانتا (کہ) میرے ساتھ کیا کیا جائے گا
وَلَا بِكُمْ ؕ	اور نہ (یہ کہ) تمہارے ساتھ (کیا کیا جائے گا)
اِنْ اَتَّبِعُ	نہیں میں پیروی کرتا
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ	مگر اس کی جو میری طرف وحی کی جاتی ہے
وَمَآ اَنَا اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿9﴾	اور نہیں ہوں میں مگر ایک واضح ڈرانے والا۔﴿9﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ	آپ کہہ دیجیے کیا تم نے دیکھا (غور کیا کہ)
اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	اگر ہو یہ (قرآن) اللہ کی طرف سے
وَكَفَرْتُمْ بِهٖ	اور تم نے انکار کر دیا اس کا
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	اور گواہی دی ایک گواہ نے بنی اسرائیل میں سے
عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ	اس جیسی (کتاب) کی پھر وہ ایمان لے آیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْغَفُوْرُ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يُوْحٰٓى	: وحی، وحی متلو، وحی الٰہی۔
قُلْ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَذِيْرٌ	: بشارت و انذار، نذیر۔
بِدْعًا	: بدعت، بدعتی شخص۔	مُّبِيْنٌ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
الرُّسُلِ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	اَرَءَيْتُمْ	: رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَدْرِيْ	: روایت و درایت۔	عِنْدِ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
يُفْعَلُ	: فعل، فاعل، مفعول۔	شَهِدَ، شَاهِدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
اَتَّبِعُ	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	مِثْلِهٖ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	فَاٰمَنَ	: امن، ایمان، مومن۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	هُوَ الْغَفُوْرُ ①	الرَّحِيْمُ (8)	قُلْ	مَا ②	كُنْتُ
اور	وہی بہت بخشنے والا	نہایت مہربان (ہے)	آپ کہہ دیجیے	نہیں	ہوں میں

بِدْعًا ③	مِّنَ الرُّسُلِ	وَ	مَآ ②	اَدْرِيْ	مَا ②
کوئی انوکھا	رسولوں میں سے	اور	نہیں	میں جانتا (کہ)	کیا

يُفْعَلُ ④	بِيْ	وَلَا	بِكُمْ ط	اِنْ ⑤	اَتَّبِعُ
کیا جائے گا	میرے ساتھ	اور نہ	(یہ کہ) تمہارے ساتھ	نہیں	میں پیروی کرتا

اِلَّا	مَا ②	يُوْحٰٓى ④	اِلَيَّ	وَمَآ ②	اَنَا	اِلَّا
مگر	(اس کی) جو	وحی کی جاتی ہے	میری طرف	اور نہیں (ہوں)	میں	مگر

نَذِيْرٌ ③	مُّبِيْنٌ (9)	قُلْ ⑥	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ ⑤	كَانَ
ایک ڈرانے والا	واضح	آپ کہہ دیجیے	کیا	تم نے دیکھا	اگر	ہو وہ (قرآن)

مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	وَ	كَفَرْتُمْ	بِهٖ	وَ	شَهِدَ
اللہ کی طرف سے	اور	تم نے انکار کر دیا	اُس کا	اور	گواہی دی

شَاهِدٌ ③	مِّنْۢ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	عَلٰى مِثْلِهٖ ⑦	فَاٰمَنَ
ایک گواہ (نے)	بنی اسرائیل میں سے	اس جیسی (کتاب) کی	پھر وہ ایمان لے آیا

ضروری وضاحت

①هُوَ کے بعد اَلْ والا اسم ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔② مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس اور کبھی نہیں کیا جاتا ہے۔
③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا
کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے لیکن جب اس کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا
ہے۔⑥ عَلٰى کا ترجمہ کی ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑦ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 10 1

وَ اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ	اور تم نے تکبر کیا (تو تمہارے ظالم ہونے میں کیا شک ہے)
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهۡدِى الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ﴿10﴾	بے شک اللہ ظالم قوم کو ہدایت نہیں دیتا۔ ﴿10﴾
وَقَالَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور کہا (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا
لِلَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَوۡ كَانَ خَيۡرًا	(ان لوگوں) سے جو ایمان لائے اگر یہ (دین) بہتر ہوتا
مَّا سَبَقُوۡنَاۤ اِلَيۡهِ ؕ	(تو) وہ ہم سے سبقت نہ کرتے اس کی طرف
وَ اِذۡ لَمۡ يَهۡتَدُوۡا بِهٖ	اور جب اس سے انہوں نے ہدایت نہ پائی
فَسَيَقُوۡلُوۡنَ	تو عنقریب ضرور وہ کہیں گے
هٰذَاۤ اِفۡكٌ قَدِيۡمٌ ﴿11﴾	(کہ) یہ پرانا جھوٹ ہے۔ ﴿11﴾
وَمِنۡ قَبۡلِهٖ كِتٰبُ مُوۡسٰۤى	اور اس سے پہلے موسیٰ کی کتاب
اِمَامًا وَّ رَحۡمَةً ؕ	(لوگوں کے لیے) پیشوا اور رحمت تھی
وَ هٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ	اور یہ (قرآن) ایک تصدیق کرنے والی کتاب ہے
لِّسَانًا عَرَبِيًّا	(جو) عربی زبان میں ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	يَهۡتَدُوۡا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	فَسَيَقُوۡلُوۡنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَهۡدِى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	هٰذَاۤ	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
الظّٰلِمِيۡنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	قَدِيۡمٌ	آثار قدیمہ، جدید و قدیم۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	قَبۡلِهٖ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔	مُّصَدِّقٌ	تصدیق، مصدقہ اطلاعات۔
خَيۡرًا	خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔	لِّسَانًا	لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
سَبَقُوۡنَاۤ	سبقت، سابقہ قومیں، حسب سابق۔	عَرَبِيًّا	عرب و عجم، عربی زبان، بحیرہ عرب۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 10 1

وَ	اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ ؕ ①	اِنَّ اللّٰهَ	لَا یَهۡدِی	الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ② ع (10)
اور	تم سب نے تکبر کیا	بے شک اللہ	نہیں وہ ہدایت دیتا	ظلم کرنے والے لوگوں کو

وَ	قَالَ	الَّذِیۡنَ	كَفَرُوۡا	لِلَّذِیۡنَ	اٰمَنُوۡا
اور	کہا	(ان لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا	(اُن لوگوں) سے جو	سب ایمان لائے

لَوۡ	كَانَ	خَیۡرًا	مَّا	سَبَقُوۡنَاۤ ③	اِلَیۡهِ ؕ
اگر	(یہ دین) ہوتا	بہتر	(تو) نہ	وہ سب سبقت کرتے ہم سے	اس کی طرف

وَ	اِذۡ	لَمۡ یَهۡتَدُوۡا ④	بِهٖ	فَسَیَقُوۡلُوۡنَ ⑤
اور	جب	ان سب نے ہدایت نہ پائی	اس سے	تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے

هٰذَاۤ	اِفۡكٌ ⑥	قَدِیۡمٌ (11)	وَ	مِنۡ قَبۡلِهٖ
(کہ) یہ	ایک جھوٹ (ہے)	پرانا	اور	اس سے پہلے

كِتٰبُ	مُوۡسٰۤی	اِمَامًا	وَّ	رَحۡمَةً ؕ
کتاب	موسیٰ (کی)	پیشوا	اور	رحمت (تھی)

وَ	هٰذَا	كِتٰبٌ ⑥	مُّصَدِّقٌ ⑦	لِّسَانًا عَرَبِیًّا
اور	یہ (قرآن)	ایک کتاب (ہے)	تصدیق کرنے والی	(جو) عربی زبان (میں ہے)

ضروری وضاحت

① اسۡتَكۡبَرۡتُمۡ سے مراد تم نے تکبر کرنا چاہا ہے، فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔② الۡقَوۡمَ لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔③ علامت وۡا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔
④ لَمۡ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۖ	تا کہ وہ ڈرائے (ان لوگوں کو) جنہوں نے ظلم کیا
وَ بُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾	اور خوشخبری ہے نیکی کرنے والوں کے لیے۔ ﴿12﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ قَالُوْا رَبُّنَا اللّٰهُ	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے
ثُمَّ اسْتَقَامُوْا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	پھر (اس پر) وہ جمے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا
وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿13﴾
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ	وہی (لوگ) جنت والے ہیں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ	(اور) ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾	بدلہ ہے (اس) کا جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿14﴾
وَ وَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ	اور ہم نے تاکید کی ہے انسان کو
بِوَالِدَيْهِ اِحْسٰنًا ۭ	اپنے والدین کے ساتھ نیکی کرنے کی
حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا	اُسے اُٹھائے رکھا اُسکی ماں نے تکلیف کی حالت میں
وَّ وَضَعَتْهُ كُرْهًا ۭ	اور اس نے جنا اُسے تکلیف کی حالت میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِّيُنْذِرَ	: بشارت وانذار، نذیر۔	خٰلِدِيْنَ	: خالد، خلد بریں۔
ظَلَمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	جَزَآءً	: جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
بُشْرٰى	: بشارت، مبشر، بشیر۔	يَعْمَلُوْنَ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
لِلْمُحْسِنِيْنَ	: لہٰذا، الحمدللہ/محسن، احسان، تحسین۔	وَصَّيْنَا	: وصیت نامہ، آخری وصیت۔
اسْتَقَامُوْا	: استقامت، مستقیم۔	بِوَالِدَيْهِ	: والدگرامی، والدین۔
خَوْفٌ	: خوف، خائف، خوف وہراس۔	حَمَلَتْهُ	: حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
يَحْزَنُوْنَ	: حزن وملال، عام الحزن۔	وَضَعَتْهُ	: وضع حمل، نقل وحمل۔
اَصْحٰبُ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	كُرْهًا	: کراہت، مکروہ، مکروہات۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِّيُنْذِرَ ①	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا ۚ	وَ	بُشْرٰى ②
تاکہ وہ ڈرائے	(ان لوگوں کو) جن	سب نے ظلم کیا	اور	خوشخبری (ہے)

لِلْمُحْسِنِيْنَ ﴿12﴾ ج	اِنَّ	الَّذِيْنَ	قَالُوْا	رَبُّنَا اللّٰهُ
نیکی کرنے والوں کے لیے	بیشک	(وہ لوگ) جن	سب نے کہا	ہمارا رب اللہ (ہے)

ثُمَّ	اسْتَقَامُوْا	فَلَا خَوْفٌ	عَلَيْهِمْ	وَلَا
پھر	(اس پر) وہ سب جمے رہے	تو نہ کوئی خوف ہوگا	اُن پر	اور نہ

هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿13﴾ ج ③	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ②	خٰلِدِيْنَ
وہ سب غمگین ہونگے	وہی (لوگ)	جنت والے (ہیں)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَا ج	جَزَآءً	بِمَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾ ④	وَ	وَصَّيْنَا ⑤
اس میں	بدلہ (ہے)	(اس) کا جو	وہ سب عمل کرتے تھے	اور	ہم نے تاکید کی ہے

الْاِنْسَانَ ⑥	بِوَالِدَيْهِ ⑦	اِحْسٰنًا ط	حَمَلَتْهُ ⑦②
انسان (کو)	اپنے والدین کے ساتھ	نیکی کرنے کی	اُسے اُٹھائے رکھا

اُمُّهٗ ⑦	كُرْهًا	وَّ	وَضَعَتْهُ ⑦②	كُرْهًا ط
اُسکی ماں نے	تکلیف کی حالت میں	اور	اس نے جنا اُسے	تکلیف کی حالت میں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہوتو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں ـى، ة اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ هُمْ اور يـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔⑤ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑦ هٗ یا هٖ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَحَمۡلُهٗ وَ فِصٰلُهٗ	اوراس کے حمل اوراس کے دودھ چھڑانے کادورانیہ
ثَلٰثُوۡنَ شَهۡرًا ؕ حَتّٰۤى اِذَا بَلَغَ	تیس مہینے ہے یہاں تک کہ جب وہ پہنچا
اَشُدَّهٗ وَ بَلَغَ اَرۡبَعِيۡنَ سَنَةً ۙ	اپنی پختگی (جوانی) کواور پہنچ گیا چالیس برس کو
قَالَ رَبِّ اَوۡزِعۡنِىۡۤ	(تو)اس نے کہااے میرے رب مجھےتوفیق دے
اَنۡ اَشۡكُرَ نِعۡمَتَكَ	کہ میں شکرکروں تیری (اس)نعمت کا
الَّتِىۡۤ اَنۡعَمۡتَ عَلَىَّ وَعَلٰى وَالِدَىَّ	جوتونے انعام کی مجھ پراور میرے والدین پر
وَاَنۡ اَعۡمَلَ صَالِحًا تَرۡضٰٮهُ	اور یہ کہ میں نیک عمل کروں جسے توپسندکرتا ہے
وَاَصۡلِحۡ لِىۡ فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ	اورتواصلاح کر میرے لیے میری اولاد میں
اِنِّىۡ تُبۡتُ اِلَيۡكَ	بے شک میں نےتوبہ کی تیری طرف
وَاِنِّىۡ مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿15﴾	اور بے شک میں مسلمانوں میں سے ہوں۔ ﴿15﴾
اُولٰٓـئِكَ الَّذِيۡنَ نَتَقَبَّلُ عَنۡهُمۡ	یہی (وہ لوگ ہیں) جو(کہ)ہم قبول کرتے ہیں ان سے
اَحۡسَنَ مَا عَمِلُوۡا	بہترین (اعمال) جوانہوں نے عمل کیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَمۡلُهٗ : حمل، حامل، حاملہ عورت۔
فِصٰلُهٗ : فاصلے، وصل وفصل، فاصلہ، حدفاصل۔
حَتّٰۤى : حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
بَلَغَ : بالغ، بلوغ، بلوغت، ابلاغ۔
اَشُدَّهٗ : شدید، اشد، متشدد، تشدد۔
سَنَةً : سن پیدائش، سن وفات، کم سن۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَشۡكُرَ : شکر، شاکر، اظہار تشکر، شکرگزار۔

اَنۡعَمۡتَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
وَالِدَىَّ : والدگرامی، والدین۔
تَرۡضٰٮهُ : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
ذُرِّيَّتِىۡ : ذریت آدم، ذریت ابلیس۔
تُبۡتُ : توبہ، تائب۔
نَتَقَبَّلُ : قبول، قبولیت، مقبول۔
اَحۡسَنَ : احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔
عَمِلُوۡا : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	حَمۡلُهٗ ①	وَ فِصٰلُهٗ ①	ثَلٰثُوۡنَ ②	شَهۡرًا ؕ	حَتّٰۤى
اور	اس کا حمل	اور اس کا دودھ چھڑانے کا دورانیہ	تیس	مہینے (ہے)	یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغَ	اَشُدَّهٗ ①	وَ بَلَغَ	اَرۡبَعِيۡنَ ②	سَنَةً ۙ	قَالَ
جب وہ پہنچا	اپنی پختگی (جوانی کو)	اور پہنچ گیا	چالیس	سال (کو)	(تو) اس نے کہا

رَبِّ ③	اَوۡزِعۡنِىۡۤ ④	اَنۡ	اَشۡكُرَ	نِعۡمَتَكَ	الَّتِىۡۤ
(اے میرے) رب	تو توفیق دے مجھے	کہ	میں شکر کروں	تیری نعمت (کا)	جو

اَنۡعَمۡتَ	عَلَىَّ ⑤	وَ	عَلٰى وَالِدَىَّ ⑤	وَ	اَنۡ	اَعۡمَلَ
تو نے انعام کی	مجھ پر	اور	میرے والدین پر	اور	یہ کہ	میں عمل کروں

صَالِحًا	تَرۡضٰٮهُ ①	وَاَصۡلِحۡ	لِىۡ	فِىۡ ذُرِّيَّتِىۡ ؕ
نیک	تو پسند کرتا ہے اُسے	اور تو اصلاح کر	میرے لیے	میری اولاد میں

اِنِّىۡ تُبۡتُ ⑥	اِلَيۡكَ	وَاِنِّىۡ	مِنَ الۡمُسۡلِمِيۡنَ ﴿15﴾	اُولٰۤٮِٕكَ ⑦
بیشک میں نے توبہ کی	تیری طرف	اور بیشک میں	مسلمانوں میں سے (ہوں)	یہی

الَّذِيۡنَ	نَتَقَبَّلُ	عَنۡهُمۡ	اَحۡسَنَ	مَا	عَمِلُوۡا
(لوگ ہیں) جو	(کہ) ہم قبول کرتے ہیں	اُن سے	سب سے بہتر (اعمال)	جو	اُن سب نے عمل کیے

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اس کا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ②وْنَ اور یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔
③رَبِّ دراصل یَا رَبِّیْ تھا شروع سے یَا اور آخر سے یْ تخفیف کیلئے گری ہے اسی کا ترجمہ اے میرے ہے۔ ④فعل کے آخر میں یْ لگائی ہو تو یْ اور فعل کے درمیان نِ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ⑤عَلَیَّ دراصل عَلٰی + یْ کا اور وَالِدَیَّ دراصل وَالِدَیْنِ + یْ کا مجموعہ ہے۔
⑥یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ⑦اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کی علامت ہے ترجمہ ضرورتاً یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ نَتَجَاوَزُ عَنْ سَيِّاٰتِهِمْ	اور ہم در گزر کرتے ہیں ان کی برائیوں سے
فِيْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ وَعْدَ الصِّدْقِ	(یہ) جنت والوں میں ہیں سچے وعدے کے مطابق
الَّذِيْ كَانُوْا يُوْعَدُوْنَ ﴿16﴾	جو وہ وعدہ دیے جاتے تھے۔ ﴿16﴾
وَالَّذِيْ قَالَ لِوَالِدَيْهِ	اور وہ جس نے اپنے والدین سے کہا
اُفٍّ لَّكُمَآ	افسوس ہے تم دونوں پر (یعنی میں تم دونوں سے تنگ آ گیا ہوں)
اَتَعِدٰنِنِيْٓ	کیا تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو
اَنْ اُخْرَجَ	کہ میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)
وَقَدْ خَلَتِ الْقُرُوْنُ مِنْ قَبْلِيْ ۚ	حالانکہ یقیناً گزر چکی ہیں بہت سی قومیں مجھ سے پہلے
وَهُمَا يَسْتَغِيْثٰنِ اللّٰهَ	جبکہ وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے) ہیں
وَيْلَكَ اٰمِنْ ﴾	تجھے ہلاکت ہو ایمان لے آ
اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ ﴾	بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَيَقُوْلُ مَا هٰذَآ اِلَّآ	پھر وہ کہتا ہے نہیں ہیں یہ مگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، شان و شوکت، عفوو درگزر۔	اُخْرَجَ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
سَيِّاٰتِهِمْ	: علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	الْقُرُوْنُ	: قرون اُولیٰ۔
اَصْحٰبِ	: اصحاب صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	يَسْتَغِيْثٰنِ	: استغاثہ، غوثِ اعظم۔
وَعْدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	اٰمِنْ	: امن، ایمان، مومن۔
الصِّدْقِ	: صداقت، صدق دل، صادق وامین۔	حَقٌّ	: حقیقت، حق گوئی۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	هٰذَآ	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
لِوَالِدَيْهِ	: لہٰذا، الحمدللہ/ والدین، والدہ، والد۔	اِلَّآ	: اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
اُفٍّ	: اُف۔		

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	نَتَجَاوَزُ	عَنْ سَیِّاٰتِهِمْ ①	فِیْٓ اَصْحٰبِ الْجَنَّةِ ؕ
اور	ہم درگزر کرتے ہیں	ان کی برائیوں سے	(یہ) جنت والوں میں (ہیں)

وَعْدَ الصِّدْقِ	الَّذِیْ	كَانُوْا یُوْعَدُوْنَ ② (16)	وَ
سچے وعدے (کے مطابق)	جو	وہ سب وعدہ دیے جاتے تھے	اور

الَّذِیْ	قَالَ	لِوَالِدَیْهِ	اُفٍّ	لَّكُمَآ ③
(وہ) جس نے	کہا	اپنے والدین سے	افسوس (ہے)	تم دونوں پر

اَ	تَعِدٰنِنِیْٓ	اَنْ	اُخْرَجَ ④	وَ
کیا	تم دونوں مجھے وعدہ (یعنی دھمکی) دیتے ہو	کہ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے)	حالانکہ

قَدْ	خَلَتِ ⑤	الْقُرُوْنُ	مِنْ قَبْلِیْ ج	وَ	هُمَا ③
یقیناً	گزر چکی ہیں	بہت سی قومیں	مجھ سے پہلے	جبکہ	وہ دونوں

یَسْتَغِیْثٰنِ اللّٰهَ ⑥⑦	وَیْلَكَ	اٰمِنْ ﺻﻠﮯ	اِنَّ
وہ دونوں اللہ سے فریاد کرتے (ہوئے کہتے ہیں)	تجھے ہلاکت ہو	تو ایمان لے آ	بے شک

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقٌّ ﺻﻠﮯ	فَیَقُوْلُ	مَا	هٰذَآ	اِلَّآ
اللہ کا وعدہ	سچا (ہے)	پھر وہ کہتا ہے	نہیں (ہیں)	یہ	مگر

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔③ كُمَا اور هُمَا دونوں میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت اُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دی گئی ہے۔⑥ انِ میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسَاطِيْرُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿17﴾	پہلے لوگوں کے افسانے۔ ﴿17﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ حَقَّ عَلَيْهِمُ	یہی (وہ لوگ ہیں) جن پر ثابت ہوگئی
الْقَوْلُ فِيْٓ اُمَمٍ	(عذاب کی) بات اُن اُمتوں کے ساتھ
قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِمْ	یقیناً (جو) اُن سے پہلے گزر چکیں
مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ ؕ	جنوں اور انسانوں میں سے
اِنَّهُمْ كَانُوْا خٰسِرِيْنَ ﴿18﴾	بلاشبہ وہ خسارا پانے والے تھے۔ ﴿18﴾
وَ لِكُلٍّ دَرَجٰتٌ	اور ہر ایک کے لیے (الگ الگ) درجے ہیں
مِّمَّا عَمِلُوْا ۚ	اس کے مطابق جو انہوں نے عمل کیے
وَلِيُوَفِّيَهُمْ اَعْمَالَهُمْ	اور تاکہ (اللہ) پورا پورا بدلہ دے انہیں انکے اعمال کا
وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿19﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿19﴾
وَ يَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَوَّلِيْنَ	: اوّل وآخر، اوّل انعام یافتہ۔	مِّمَّا	: منجانب، من وعن/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
اُمَمٍ	: امت، امم سابقہ، امت محمدیہ۔	عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
قَبْلِهِمْ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	لِيُوَفِّيَهُمْ	: وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
الْجِنِّ	: جن، جنات، جن وانس۔	يُظْلَمُوْنَ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْاِنْسِ	: جنّ وانس، انسان، انسانیت۔	يُعْرَضُ	: عرضی نویس، معروضات۔
خٰسِرِيْنَ	: خسارہ، خائب وخاسر۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِكُلٍّ	: لہٰذا، الحمدللہ/ کل نمبر، کل تعداد۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَسَاطِيۡرُ الۡاَوَّلِيۡنَ ﴿17﴾	اُولٰٓئِكَ ①	الَّذِيۡنَ	حَقَّ
پہلے لوگوں کے افسانے	یہی	(وہ لوگ ہیں) جو	(کہ) ثابت ہوگئی

عَلَيۡهِمُ	الۡقَوۡلُ	فِيۡۤ اُمَمٍ ②	قَدۡ	خَلَتۡ ③
اُن پر	(عذاب کی) بات	اُن اُمتوں کے ساتھ	(جو) یقیناً	گزر چکیں

مِنۡ قَبۡلِهِمۡ	مِّنَ الۡجِنِّ ④	وَ	الۡاِنۡسِ ؕ ④	اِنَّهُمۡ
اُن سے پہلے	جنوں سے	اور	انسانوں (میں سے)	بلاشبہ وہ

كَانُوۡا	خٰسِرِيۡنَ ﴿18﴾	وَ	لِكُلٍّ ⑤	دَرَجٰتٌ ③
وہ سب تھے	سب خسارا پانے والے	اور	ہر ایک کے لیے	درجے (ہیں)

مِّمَّا ⑥	عَمِلُوۡا ۚ	وَ	لِيُوَفِّيَهُمۡ
(اس) کے (مطابق) جو	اُن سب نے عمل کیے	اور	تاکہ وہ (اللہ) پورا پورا بدلہ دے اُنہیں

اَعۡمَالَهُمۡ	وَ	هُمۡ	لَا يُظۡلَمُوۡنَ ⑦ ﴿19﴾	وَ	يَوۡمَ
انکے اعمال (کا)	اور	وہ سب	وہ سب ظلم نہیں کیے جائیں گے	اور	(جس) دن

يُعۡرَضُ ⑦	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	عَلَى النَّارِ ؕ
پیش کیے جائیں گے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	آگ پر

ضروری وضاحت

① اُولٰٓئِكَ کا عموماً ترجمہ وہ لوگ اور کبھی ضرورتاً یہ لوگ بھی کیا جاتا ہے۔② یہاں فِيۡ کا ترجمہ کے ساتھ ضرورتاً کیا گیا ہے۔③ تْ فعل کے آخر میں اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں۔④ الۡجِنِّ اور الۡاِنۡسِ دونوں بظاہر واحد ہیں مگر ان سے مُراد پوری جنس ہے اسی لیے ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑥ مِنۡ کا ترجمہ ضرورتاً کے کیا گیا ہے۔⑦ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے، اور ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَذْهَبْتُمْ طَيِّبٰتِكُمْ	(کہا جائے گا) تم لے چکے اپنی لذتیں
فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	اپنی دنیا کی زندگی میں
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ	اور تم فائدہ اُٹھا چکے اُن سے
فَالْيَوْمَ تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	سو آج تم بدلہ دیے جاؤ گے ذلت کے عذاب کا
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	(اس) وجہ سے جو تم تکبر کرتے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ	زمین میں حق کے بغیر (ناحق)
وَبِمَا كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ۧ 20	اور (اس) وجہ سے جو تم نافرمانی کرتے تھے۔ ۧ 20
وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ	اور یاد کیجیے عاد کے بھائی (ہود) کو
اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ	جب اُس نے ڈرایا اپنی قوم کو (سرزمین) احقاف میں
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ	جبکہ یقیناً گزر چکے کئی ڈرانے والے
مِنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖٓ	اس (ہود) سے پہلے اور اس کے بعد
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ۭ	(اس بات سے) کہ تم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو

ع 10/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

طَيِّبٰتِكُمْ : طیب وطاہر، مدینہ طیبہ، کلمہ طیبہ۔	تَفْسُقُوْنَ : فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اذْكُرْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
حَيَاتِكُمْ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔	اَخَا : اخوّت، مؤاخات، اخوان۔
اسْتَمْتَعْتُمْ : متاعِ کارواں، مال ومتاع۔	اَنْذَرَ، النُّذُرُ : بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔
تُجْزَوْنَ : جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔	بَيْنِ : بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْهُوْنِ : توہین، اہانت، توہین آمیز رویہ۔	يَدَيْهِ : یدِ بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	خَلْفِهٖ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔
تَسْتَكْبِرُوْنَ : کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔	تَعْبُدُوْٓا : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَذۡهَبۡتُمۡ	طَيِّبٰتِكُمۡ ①	فِيۡ حَيَاتِكُمُ الدُّنۡيَا ①	وَ
(کہا جائے گا) تم لے جا چکے	اپنی اچھی چیزیں (لذتیں)	اپنی دُنیا کی زندگی میں	اور

اسۡتَمۡتَعۡتُمۡ	بِهَا ② ج	فَالۡيَوۡمَ	تُجۡزَوۡنَ ③
تم فائدہ حاصل کر چکے	اُن سے	سو آج	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے

عَذَابَ الۡهُوۡنِ	بِمَا ②	كُنۡتُمۡ	تَسۡتَكۡبِرُوۡنَ	فِي الۡاَرۡضِ
ذلت کے عذاب کا	(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب تکبر کرتے	زمین میں

ع 2 10 2

بِغَيۡرِ الۡحَقِّ	وَ	بِمَا ②	كُنۡتُمۡ	تَفۡسُقُوۡنَ ع ﴿20﴾
حق کے بغیر (ناحق)	اور	(اس) وجہ سے جو	تم تھے	تم سب نافرمانی کرتے

وَ	اذۡكُرۡ	اَخَا عَادٍ ؕ	اِذۡ	اَنۡذَرَ	قَوۡمَهٗ
اور	آپ یاد کیجیے	عاد کے بھائی (ہود) کو	جب	اُس نے ڈرایا	اپنی قوم کو

بِالۡاَحۡقَافِ ④⑤	وَقَدۡ	خَلَتِ ⑥	النُّذُرُ	مِنۡۢ بَيۡنِ يَدَيۡهِ ⑦
احقاف میں	جبکہ یقیناً	گزر چکے	کئی ڈرانے والے	اسکے ہاتھوں کے درمیان (اس سے آگے یا پہلے)

وَمِنۡ خَلۡفِهٖۤ ⑦	اَلَّا	تَعۡبُدُوۡۤا	اِلَّا اللّٰهَ ؕ
اور اس کے بعد	(اس بات سے) کہ نہ	تم سب عبادت کرو	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں کُمۡ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا ہوتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی اس وجہ سے کیا جاتا ہے۔③ یہ دراصل تُجۡزَيُوۡنَ تھا، علامت تہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ احقاف سے مراد بڑے ٹیلے یا پہاڑ اور غار ہیں، یہ سیدنا ہود علیہ السلام کی قوم کے علاقے کا نام ہے۔⑥ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔⑦ یہاں مِنۡ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنِّیٓ اَخَافُ عَلَیۡکُمۡ	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿21﴾	بڑے دن کے عذاب سے۔﴿21﴾
قَالُوۡۤا اَجِئۡتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتَاۡفِکَنَا عَنۡ اٰلِہَتِنَا ۚ	اس لیے کہ تو ہٹا دے ہمیں ہمارے معبودوں سے
فَاۡتِنَا	پس تو لے آ ہمارے پاس (وہ عذاب)
بِمَا تَعِدُنَاۤ	جس کا تو وعدہ (یعنی دھمکی) دیتا ہے ہمیں
اِنۡ کُنۡتَ مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿22﴾	اگر تو ہے سچوں میں سے۔﴿22﴾
قَالَ اِنَّمَا الۡعِلۡمُ عِنۡدَ اللّٰہِ ۫ۖ	اس (ہود) نے کہا (یہ) علم تو بلاشبہ صرف اللہ کے پاس ہے
وَ اُبَلِّغُکُمۡ	اور میں پہنچاتا ہوں تمہیں
مَّاۤ اُرۡسِلۡتُ بِہٖ	(وہ پیغام) جس کے ساتھ میں بھیجا گیا ہوں
وَ لٰکِنِّیۡۤ اَرٰىکُمۡ	اور لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں
قَوۡمًا تَجۡہَلُوۡنَ ﴿23﴾	ایسے لوگ (کہ) تم نادانی کر رہے ہو۔﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَافُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	الصّٰدِقِیۡنَ	صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
عَلَیۡکُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عِنۡدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
یَوۡمٍ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	اُبَلِّغُکُمۡ	بالغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
عَظِیۡمٍ	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔	اُرۡسِلۡتُ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
قَالُوۡۤا	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	لٰکِنِّیۡۤ	لیکن۔
اٰلِہَتِنَا	الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	اَرٰىکُمۡ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَوۡمًا	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
تَعِدُنَاۤ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تَجۡہَلُوۡنَ	جاہل، جہالت، مجہول۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنِّیٓ اَخَافُ ①	عَلَیۡکُمۡ	عَذَابَ یَوۡمٍ عَظِیۡمٍ ﴿21﴾
بیشک میں ڈرتا ہوں	تم پر	ایک بڑے دن کے عذاب (سے)

قَالُوۡٓا	اَ ②	جِئۡتَنَا ③	لِتَاۡفِکَنَا ③
ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تا کہ تو ہٹا دے ہمیں

عَنۡ اٰلِهَتِنَا ج	فَاۡتِنَا ③	بِمَا ④	تَعِدُنَآ ③
ہمارے معبودوں سے	پس تو لے آ ہمارے پاس	(اُس عذاب) کو جس کا	تو وعدہ دیتا ہے ہمیں

اِنۡ	کُنۡتَ	مِنَ الصّٰدِقِیۡنَ ﴿22﴾	قَالَ
اگر	تو ہے	سچوں میں سے	اس (ہود) نے کہا

اِنَّمَا ⑤	الۡعِلۡمُ	عِنۡدَ اللّٰهِ ز صلے	وَ	اُبَلِّغُکُمۡ ⑥
بلاشبہ صرف	علم	اللہ کے پاس (ہے)	اور	میں پہنچاتا ہوں تمہیں

مَّآ	اُرۡسِلۡتُ ⑦	بِهٖ	وَلٰکِنِّیۡٓ
(وہ پیغام) جو	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	اور لیکن میں

اَرٰىکُمۡ ⑥	قَوۡمًا	تَجۡهَلُوۡنَ ﴿23﴾
میں دیکھتا ہوں تمہیں	(ایسے) لوگ (کہ)	تم سب نادانی کررہے ہو

ضروری وضاحت

① یِ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔② أ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔③فعل کے آخر میں نا کا ترجمہ ہمیں ہے اور یہاں ضرورتاً ترجمہ ہمارے پاس کیا گیا ہے۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ کُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا رَاَوۡهُ	پھر جب انہوں نے دیکھا اس (عذاب) کو
عَارِضًا مُّسۡتَقۡبِلَ اَوۡدِيَتِهِمۡ ۙ	بادل کی شکل میں اپنی وادیوں کی طرف آتے ہوئے
قَالُوۡا هٰذَا عَارِضٌ	(تو) انہوں نے کہا یہ بادل ہے
مُّمۡطِرُنَا ؕ	ہم پر بارش برسانے والا
بَلۡ هُوَ مَا اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ بِهٖ ؕ	(نہیں) بلکہ (یہ) وہ ہے جسکو تم جلدی طلب کر رہے تھے
رِيۡحٌ فِيۡهَا عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ۙ ﴿24﴾	(یعنی) آندھی جس میں دردناک عذاب ہے۔ ﴿24﴾
تُدَمِّرُ كُلَّ شَىۡءٍۢ بِاَمۡرِ رَبِّهَا	وہ تباہ وبرباد کردے گی ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے
فَاَصۡبَحُوۡا لَا يُرٰٓى	پھر وہ (ایسے) ہو گئے (کہ) کچھ دکھائی نہ دیتا تھا
اِلَّا مَسٰكِنُهُمۡ ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِى	انکے گھروں کے سوا، اسی طرح ہم بدلہ دیتے ہیں
الۡقَوۡمَ الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿25﴾ وَلَقَدۡ	مجرم لوگوں کو۔ ﴿25﴾ اور بلاشبہ یقیناً
مَكَّنّٰهُمۡ فِيۡمَاۤ	ہم نے قدرت دی انہیں (اُس چیز) میں کہ
اِنۡ مَّكَّنّٰكُمۡ فِيۡهِ	نہیں ہم نے قدرت دی تمہیں اس میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَاَوۡهُ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	شَىۡءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
مُّسۡتَقۡبِلَ	مستقبل، استقبال، استقبالیہ۔	بِاَمۡرِ	بالمقابل، بسبب/امر، آمر، مامور۔
اَوۡدِيَتِهِمۡ	وادی، وادیٔ کشمیر۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
هٰذَا	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	مَسٰكِنُهُمۡ	ساکن، سکونت، مسکن، سکنہ۔
بَلۡ	بلکہ۔	كَذٰلِكَ	کالعدم، کماحقہ، عوام کالانعام۔
اسۡتَعۡجَلۡتُمۡ	عجلت، مہر معجّل۔	نَجۡزِى	جزاوسزا، جزاک اللہ خیراً، جزائے خیر۔
رِيۡحٌ	ریح، ریح المسک، ریح بادی۔	الۡمُجۡرِمِيۡنَ	جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
اَلِيۡمٌ	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	فِيۡهِ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَمَّا	رَاَوْهُ ①	عَارِضًا	مُّسْتَقْبِلَ اَوْدِيَتِهِمْ ۙ
پھر جب	اُن سب نے دیکھا اس (عذاب) کو	ایک بادل (کی شکل میں)	اپنی وادیوں کیطرف آتے ہوئے

قَالُوْا	هٰذَا عَارِضٌ	مُّمْطِرُنَا ② ؕ	بَلْ	هُوَ	مَا
(تو) انہوں نے کہا	یہ بادل ہے	ہم پر بارش برسانے والا	(نہیں) بلکہ	(یہ) وہ (ہے)	جو

اسْتَعْجَلْتُمْ ③	بِهٖ ؕ	رِيْحٌ	فِيْهَا
تم سب جلدی طلب کررہے تھے	اُس کو	آندھی	اس میں

عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۙ (24)	تُدَمِّرُ ④	كُلَّ شَيْءٍۭ	بِاَمْرِ رَبِّهَا
دردناک عذاب (ہے)	وہ تباہ وبرباد کردے گی	ہر چیز (کو)	اپنے رب کے حکم سے

فَاَصْبَحُوْا	لَا يُرٰٓى ⑤	اِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ؕ
پھر وہ سب (ایسے) ہوگئے	(کہ کچھ) دکھائی نہ دیتا (تھا)	ان کے گھروں کے سوا

كَذٰلِكَ	نَجْزِي	الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑥ (25)	وَ	لَقَدْ
اسی طرح	ہم بدلہ دیتے ہیں	مجرم لوگوں (کو)	اور	بلاشبہ یقیناً

مَكَّنّٰهُمْ	فِيْمَآ	اِنْ ⑦	مَّكَّنّٰكُمْ	فِيْهِ
ہم نے قدرت دی انہیں	(اُس چیز) میں کہ	نہیں	ہم نے قدرت دی تمہیں	اس میں

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اگر یَ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ قَوْم لفظاً واحد اور معنیً جمع ہے اسی لیے اس کے ساتھ جمع کا اسم آیا ہے۔ ⑦ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہوتا ہے کبھی نہیں بھی کردیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ جَعَلْنَا لَهُمْ سَمْعًا وَّ اَبْصَارًا	اور ہم نے بنائے ان کے لیے کان اور آنکھیں
وَّاَفْـِٕدَةً ۖ فَمَاۤ اَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ	اور دل، پھر نہ فائدہ دیا ان کو ان کے کانوں نے
وَلَاۤ اَبْصَارُهُمْ وَلَاۤ اَفْـِٕدَتُهُمْ	اور نہ ان کی آنکھوں نے اور نہ ان کے دلوں نے
مِّنْ شَیْءٍ اِذْ كَانُوْا یَجْحَدُوْنَ ۙ	کچھ بھی، جبکہ وہ انکار کرتے تھے
بِاٰیٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ	اللہ کی آیات کا اور گھیر لیا اُن کو
مَّا كَانُوْا بِهٖ یَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿26﴾	(اس نے) جس کا وہ مذاق اُڑاتے تھے۔ ﴿26﴾
وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے ہلاک کیا
مَا حَوْلَكُمْ مِّنَ الْقُرٰى	اُن بستیوں کو جو تمہارے ارد گرد ہیں
وَصَرَّفْنَا الْاٰیٰتِ	اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا آیات کو
لَعَلَّهُمْ یَرْجِعُوْنَ ﴿27﴾	تا کہ وہ (ہماری طرف) رجوع کریں۔ ﴿27﴾
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِیْنَ	پھر کیوں نہ مدد کی ان کی (ان لوگوں نے) جنہیں
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اللہ کے سوا انہوں نے بنا رکھا تھا

ع 3/6/3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	عفو ودرگزر، شان وشوکت، شام وسحر۔	یَسْتَهْزِءُوْنَ	استہزا کرنا۔
سَمْعًا	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	اَهْلَكْنَا	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
اَبْصَارًا	سمع وبصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔	حَوْلَكُمْ	ماحول، حوالئ شہر، محکمہ ماحولیات۔
اَغْنٰى	غنی، مستغنی، اغنیاء۔	الْقُرٰى	قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	صَرَّفْنَا	تصریف، صرفِ نظر۔
شَیْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔	یَرْجِعُوْنَ	رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
بِاٰیٰتِ	آیت، آیات قرآنی۔	نَصَرَهُمْ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اتَّخَذُوْا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ جَعَلْنَا ①	لَهُمْ ②	سَمْعًا	وَّ اَبْصَارًا	وَّ اَفْئِدَةً ③ صلے ز	فَمَآ ④
اور ہم نے بنائے	اُن کے لیے	کان	اور آنکھیں	اور دل	پھر نہ

اَغْنٰی	عَنْهُمْ	سَمْعُهُمْ ⑤	وَلَآ	اَبْصَارُهُمْ ⑤	وَلَآ
فائدہ دیا	ان کو	ان کے کانوں نے	اور نہ	ان کی آنکھوں نے	اور نہ

اَفْئِدَتُهُمْ ⑤	مِّنْ شَیْءٍ ⑥	اِذْ	كَانُوْا	يَجْحَدُوْنَ لا
ان کے دلوں نے	کچھ بھی	جبکہ	وہ سب تھے	وہ سب انکار کرتے

ع 3 6 3

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ⑦	وَحَاقَ	بِهِمْ ⑦	مَّا	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ع (26)
اللہ کی آیات کا	اور گھیر لیا	ان کو	جس کا	وہ سب تھے	اُس کا	وہ سب مذاق اُڑاتے

وَ	لَقَدْ	اَهْلَكْنَا ①	مَا	حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْقُرٰى
اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کیا	جو	تمہارے اردگرد (ہیں)	(اُن) بستیوں سے

وَصَرَّفْنَا ①	الْاٰيٰتِ	لَعَلَّهُمْ	يَرْجِعُوْنَ (27)	فَلَوْلَآ ④⑧
اور ہم نے پھیر پھیر کر بیان کیا	آیات (کو)	تاکہ وہ	وہ سب رجوع کریں	پھر کیوں نہ

نَصَرَهُمُ ⑤	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑥
مدد کی ان کی	(ان لوگوں نے) جن کو	انہوں نے بنا رکھا تھا	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے ہوتا ہے۔② لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③ یہاں ۃ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔④ فَ کا ترجمہ پس تو اور کبھی پھر ہوتا ہے۔⑤ اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے ہوتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمہ کی ضرورت نہیں۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔⑧ لَوْلَآ کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُرْبَانًا اٰلِهَةً ؕ	قرب حاصل کرنے کے لیے معبود
بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ	بلکہ وہ (معبود) گم ہو گئے ان سے
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ	اور یہ ان کا جھوٹ تھا
وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾	اور جو وہ افترا کیا کرتے تھے۔ ﴿28﴾
وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ	اور جب ہم نے پھیرا آپ کی طرف
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ	جنوں میں سے ایک گروہ کو
يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ	(کہ) وہ قرآن کو غور سے سن لیں
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ	پھر جب وہ حاضر ہوئے اُس کے پاس
قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ	(تو آپس میں) کہنے لگے خاموش ہو جاؤ
فَلَمَّا قُضِيَ	پھر جب (تلاوت کو) پورا کیا گیا
وَلَّوْا	(تو) وہ (جن) واپس لوٹے
اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿29﴾	اپنی قوم کی طرف ڈرانے والے بن کر۔ ﴿29﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُرْبَانًا	: قرب، قریب، مقرب، قربانی۔	اِلَيْكَ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اٰلِهَةً	: الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔	نَفَرًا	: بھاری نفری (تعداد)۔
بَلْ	: بلکہ۔	الْجِنِّ	: جن، جنات، جن وانس۔
ضَلُّوْا	: ضلالت وگمراہی۔	يَسْتَمِعُوْنَ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
وَ	: مال ودولت، عفو ودرگزر، شان وشوکت۔	حَضَرُوْهُ	: حاضر، حاضری، استحضار۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَالُوْٓا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَفْتَرُوْنَ	: افترٰی پردازی، مفتری۔	قُضِيَ	: نماز کی قضائی، قضائے حاجت۔
صَرَفْنَآ	: تصریف، صرفِ نظر۔	مُّنْذِرِيْنَ	: بشارت وانذار، بشیر ونذیر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قُرْبَانًا	اٰلِهَةً ۭ①	بَلْ	ضَلُّوْا
قرب (حاصل کرنے کے لیے)	معبود	بلکہ	وہ سب (معبود) گم ہو گئے

عَنْهُمْ ۚ	وَ	ذٰلِكَ②	اِفْكُهُمْ	وَ	مَا
ان سے	اور	یہ	ان کا جھوٹ (تھا)	اور	جو

كَانُوْا	يَفْتَرُوْنَ ﴿28﴾	وَ	اِذْ	صَرَفْنَآ
وہ سب تھے	وہ سب افترا کیا کرتے	اور	جب	ہم نے پھیرا

اِلَيْكَ	نَفَرًا③	مِّنَ الْجِنِّ	يَسْتَمِعُوْنَ
آپ کی طرف	ایک گروہ (کو)	جنوں میں سے	(کہ) وہ سب غور سے سن لیں

الْقُرْاٰنَ ۚ④	فَلَمَّا	حَضَرُوْهُ⑤	قَالُوْٓا
قرآن (کو)	پھر جب	وہ سب حاضر ہوئے اس کے پاس	(تو آپس میں) انہوں نے کہا

اَنْصِتُوْا ۚ⑥	فَلَمَّا	قُضِيَ⑦
تم سب خاموش ہو جاؤ	پھر جب	(تلاوت کو) پورا کیا گیا

وَلَّوْا	اِلٰى قَوْمِهِمْ	مُّنْذِرِيْنَ⑧ ﴿29﴾
(تو) وہ سب (جن) واپس لوٹے	اپنی قوم کی طرف	سب ڈرانے والے (بن کر)

ضروری وضاحت

① یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کا لفظ ہے۔② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ ہوتا ہے۔③ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک ہوا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو "ا" گر جاتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا میں کام کرنیکا حکم ہے۔⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑧ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا سَمِعْنَا	انہوں نے کہا اے ہماری قوم بیشک ہم نے سنا ہے
كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى	ایک کتاب کو (جو) نازل کی گئی موسیٰ کے بعد
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	تصدیق کرنے والی ہے اپنے سے پہلی (کتابوں) کی
يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	وہ رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف
وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ 30	اور سیدھے راستے کی طرف۔ 30
يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا	اے ہماری قوم تم قبول کرلو
دَاعِيَ اللّٰهِ	اللہ کے داعی (کی بات) کو
وَاٰمِنُوْا بِهٖ	اور اس پر ایمان لے آؤ
يَغْفِرْ لَكُمْ	وہ بخش دے گا تمہارے لیے
مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ وَيُجِرْكُمْ	تمہارے گناہ اور وہ بچالے گا تمہیں
مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ 31	دردناک عذاب سے۔ 31
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ	اور جو اللہ کے داعی (کی بات) کو قبول نہیں کرے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَهْدِيْٓ	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يٰقَوْمَنَآ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔	مُّسْتَقِيْمٍ	: صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
سَمِعْنَا	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔	اَجِيْبُوْا، يُجِبْ	: مستجاب الدعا، استجابت، جواب۔
كِتٰبًا	: کتاب، کُتب، کاتب، کتابت، مکتوب۔	دَاعِيَ	: دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
اُنْزِلَ	: نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اٰمِنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔
مُصَدِّقًا	: تصدیق، مصدقہ۔	يَغْفِرْ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَلِيْمٍ	: الم ناک، رنج والم۔
يَدَيْهِ	: ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	لَّا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا	يٰقَوْمَنَآ	اِنَّا ①	سَمِعْنَا	كِتٰبًا ②
اُن سب نے کہا	اے ہماری قوم	بیشک ہم نے	ہم نے سنا ہے	ایک کتاب (کو)

اُنْزِلَ ③④	مِنْۢ بَعْدِ مُوْسٰى ⑤	مُصَدِّقًا ④⑥	لِّمَا
(جو) نازل کی گئی	موسیٰ کے بعد	تصدیق کرنے والی (ہے)	(اُن کتابوں) کی جو

بَيْنَ يَدَيْهِ	يَهْدِيْٓ ④	اِلَى الْحَقِّ	وَ
اُس کے ہاتھوں کے دمیان (یعنی اس سے پہلے)	وہ رہنمائی کرتی ہے	حق کی طرف	اور

اِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿30﴾	يٰقَوْمَنَآ	اَجِيْبُوْا	دَاعِيَ اللّٰهِ
سیدھے راستے کی طرف	اے ہماری قوم	تم سب قبول کرلو	اللہ کے داعی (کی بات) کو

وَ	اٰمِنُوْا	بِهٖ	يَغْفِرْ	لَكُمْ	مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ ⑦
اور	تم سب ایمان لے آؤ	اس پر	وہ بخش دے گا	تمہارے لیے	تمہارے گناہوں سے

وَ	يُجِرْكُمْ ⑦	مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ﴿31﴾	وَ
اور	وہ بچالے گا تمھیں	دردناک عذاب سے	اور

مَنْ	لَّا	يُجِبْ	دَاعِيَ اللّٰهِ
جو	نہیں	وہ قبول کرے گا	اللہ کے داعی (کی بات) کو

ضروری وضاحت

①اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کے لیے ایک نون گرا ہوا ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④یہ فعل اور اسم مذکر کیلئے ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔⑤لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑥اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦اسم کے آخر میں كُمْ کا ترجمہ تمھارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں تمھیں کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ	تو (وہ) نہیں ہے ہرگز عاجز کرنے والا (اللہ کو)
فِي الْاَرْضِ وَلَيْسَ لَهٗ	زمین میں (کہیں بھاگ کر) اور نہیں ہونگے اس کے لیے
مِنْ دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءُ ؕ	اس کے سوا کوئی مددگار
اُولٰٓئِكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾	(بلکہ) یہ لوگ کھلی گمراہی میں ہیں۔ ﴿32﴾
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	اور (بھلا) کیا انہوں نے دیکھا نہیں کہ بیشک (وہ) اللہ
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ بِقٰدِرٍ	اور وہ تھکا نہیں انکے پیدا کرنے سے (وہ) قادر ہے
عَلٰٓى اَنْ يُّحْيِۦَ الْمَوْتٰى ؕ بَلٰٓى اِنَّهٗ	(اس) پر کہ وہ مُردوں کو زندہ کردے کیوں نہیں یقیناً وہ
عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿33﴾	ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿33﴾
وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا عَلَى النَّارِ ؕ	وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا آگ پر
اَلَيْسَ هٰذَا بِالْحَقِّ ؕ	(تو کہا جائے گا) کیا یہ حق نہیں ہے؟

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِمُعْجِزٍ	: عاجز، عاجزی، عجز و نیاز۔	بِقٰدِرٍ	: قدرت، قادر، قدیر۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	يُّحْيِۦَ	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
اَوْلِيَآءُ	: ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	الْمَوْتٰى	: موت، میت، اموات۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت و گمراہی۔	شَيْءٍ	: شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
مُّبِيْنٍ	: بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	يُعْرَضُ	: عرض، معروضات، عرضی نویس۔
يَرَوْا	: رؤیت ہلال، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	النَّارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خَلَقَ، بِخَلْقِهِنَّ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
السَّمٰوٰتِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	بِالْحَقِّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَلَيْسَ	بِمُعْجِزٍ ①②	فِي الْاَرْضِ	وَ	لَيْسَ	لَهٗ
تو نہیں ہے	ہرگز عاجز کرنے والا (اللہ کو)	زمین میں	اور	نہیں	اس کے لیے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ③	اَوْلِيَآءُ ؕ	اُولٰٓئِكَ ④	فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿32﴾
اس کے سوا	کوئی مددگار	(بلکہ) یہ لوگ	کھلی گمراہی میں (ہیں)

اَوَ ⑤	لَمْ	يَرَوْا ⑥	اَنَّ اللّٰهَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ
اور (بھلا) کیا	نہیں	ان سب نے دیکھا	کہ بیشک اللہ	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں (کو)

وَالْاَرْضَ	وَلَمْ	يَعْيَ	بِخَلْقِهِنَّ ⑦	بِقٰدِرٍ ②	عَلٰٓى اَنْ
اور زمین (کو)	اور نہیں	وہ تھکا	انکے پیدا کرنے سے	(وہ) قادر (ہے)	(اس) پر کہ

يُّحْيِۦَ	الْمَوْتٰى ؕ	بَلٰٓى	اِنَّهٗ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ
وہ زندہ کردے	مُردوں (کو)	کیوں نہیں	یقیناً وہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ﴿33﴾	وَ	يَوْمَ	يُعْرَضُ ⑧	الَّذِيْنَ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	اور	(جس) دن	پیش کیے جائیں گے	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	عَلَى النَّارِ ؕ	اَ	لَيْسَ	هٰذَا	بِالْحَقِّ ؕ ②
سب نے کفر کیا	آگ پر	(تو کہا جائے گا) کیا	نہیں (ہے)	یہ	حق

ضروری وضاحت

①شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔②بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③مِنْ کے بعد لفظ دُوْنَ ہو تو مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔④اُولٰٓئِكَ کا ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ ہوتا ہے۔⑤جب اَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن ہوتا ہے۔⑦هِنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔⑧فعل کے شروع پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا بَلٰى وَ رَبِّنَا ؕ	وہ کہیں گے کیوں نہیں ہمارے رب کی قسم (یہ حق ہے)
قَالَ فَذُوْقُوا الْعَذَابَ	(تو اللہ) فرمائے گا پھر تم چکھو عذاب
بِمَا كُنْتُمْ تَكْفُرُوْنَ ﴿34﴾	(اس) وجہ سے کہ تم کفر کرتے تھے۔ ﴿34﴾
فَاصْبِرْ كَمَا صَبَرَ	پس (اے نبی) آپ صبر کیجیے جس طرح صبر کیا
اُولُوا الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ	عزم وہمت والے رسولوں نے
وَلَا تَسْتَعْجِلْ لَّهُمْ ؕ	اور ان کے لیے (عذاب کی) جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے
كَاَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَ	گویا کہ وہ (کافر) جس دن دیکھ لیں گے (اس عذاب کو)
مَا يُوْعَدُوْنَ ۙ	جس کا وہ وعدہ دیے جاتے ہیں
لَمْ يَلْبَثُوْٓا	(تو وہ سمجھیں گے کہ) نہیں وہ ٹھہرے (دنیا میں)
اِلَّا سَاعَةً مِّنْ نَّهَارٍ ؕ بَلٰغٌ ۚ	مگر دن کی ایک گھڑی ہی، (یہ تو) پیغام پہنچا دینا ہے
فَهَلْ يُهْلَكُ	پھر نہیں ہلاک کیا جائے گا (کوئی اور)
اِلَّا الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿35﴾ ع	سوائے نافرمان لوگوں کے۔ ﴿35﴾

الربع 4 / 9 / 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا، قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يَرَوْنَ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فَذُوْقُوا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔	يُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
تَكْفُرُوْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
فَاصْبِرْ	صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	سَاعَةً	ساعت، ساعات، آخری ساعتیں۔
كَمَا	کالعدم، کماحقہ/ ماحول، ماتحت۔	نَّهَارٍ	نہار منہ، لیل ونہار۔
اُولُوا الْعَزْمِ	اولوالعزم، اولوالعلم/ عزائم، پرعزم۔	بَلٰغٌ	بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔
الرُّسُلِ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	يُهْلَكُ	ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔
تَسْتَعْجِلْ	عجلت، مہر معجّل۔	الْفٰسِقُوْنَ	فسق وفجور، فاسق وفاجر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا ①	بَلٰى	وَ رَبِّنَا ② ط	قَالَ ①	فَذُوْقُوا
وہ سب کہیں گے	کیوں نہیں	ہمارے رب کی قسم	فرمائے گا	پھر تم سب چکھو

الْعَذَابَ	بِمَا ③	كُنْتُمْ	تَكْفُرُوْنَ (34)	فَاصْبِرْ
عذاب	(اس) وجہ سے کہ	تم تھے	تم سب کفر کرتے	پس آپ صبر کیجیے

كَمَا	صَبَرَ	أُولُوا الْعَزْمِ	مِنَ الرُّسُلِ
جس طرح	صبر کیا	عزم وہمت والے	رسولوں میں سے

وَ	لَا تَسْتَعْجِلْ ④	لَّهُمْ ط	كَاَنَّهُمْ	يَوْمَ
اور	آپ جلدی کا مطالبہ نہ کیجیے	اُن کے لیے	گویا کہ وہ (کافر)	(جس) دن

يَرَوْنَ ⑤	مَا	يُوْعَدُوْنَ ⑥ لا	لَمْ يَلْبَثُوْٓا
وہ سب دیکھ لیں گے	جس کا	وہ سب وعدہ دیے جاتے ہیں	نہیں وہ سب ٹھہرے

اِلَّا	سَاعَةً	مِّنْ نَّهَارٍ ط	بَلٰغٌ ج
مگر	ایک گھڑی (ہی)	دن سے	(یہ تو) پیغام پہنچا دینا ہے

فَهَلْ ⑦	يُهْلَكُ ⑥	اِلَّا	الْقَوْمُ الْفٰسِقُوْنَ (35) ع
پھر نہیں	وہ ہلاک کیا جائے گا	سوائے	نافرمان لوگوں کے

ع 4 9 4 الربع

ضروری وضاحت

① یہ فعل ماضی کے لیے ہیں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② وَ کا ایک ترجمہ قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ اور کبھی بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل يَرْءَيُوْنَ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق يَرَوْنَ ہو گیا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔⑦ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے لیکن اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اَلَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	(وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوۡا عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور اُنہوں نے روکا اللہ کے راستے سے
اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿1﴾	(تو) اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿1﴾
وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَاٰمَنُوۡا	اور انہوں نے نیک اعمال کیے اور وہ ایمان لائے
بِمَا نُزِّلَ عَلٰى مُحَمَّدٍ	اس (قرآن) پر جو نازل کیا گیا محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر
وَّهُوَ الۡحَـقُّ مِنۡ رَّبِّهِمۡ ۙ	اور وہی حق ہے ان کے رب کی طرف سے
كَفَّرَ عَنۡهُمۡ سَيِّاٰتِهِمۡ	(اللہ نے) دور کر دیں ان سے ان کی برائیاں
وَاَصۡلَحَ بَالَهُمۡ ﴿2﴾	اور ان کے حال کی اصلاح کر دی۔ ﴿2﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ الَّذِيۡنَ كَفَرُوا	یہ اس لیے کہ بے شک جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، اعمال صالحہ۔
وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔	بِمَا	بالکل، بالواسطہ/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
سَبِيۡلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	نُزِّلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَعۡمَالَهُمۡ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	الۡحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
اٰمَنُوۡا	امن، ایمان، مومن۔	سَيِّاٰتِهِمۡ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
عَمِلُوا	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	اَصۡلَحَ	اصلاح، اعمال صالحہ، صلاح، صلح۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٰیَاتُهَا 38 — 47 سُوْرَةُ مُحَمَّدٍ مَّدَنِيَّةٌ 95 — رُكُوْعَاتُهَا 4

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الَّذِیْنَ ①	کَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	اُن سب نے روکا	اللہ کے راستے سے

اَضَلَّ	اَعْمَالَهُمْ ② (1)	وَ	الَّذِیْنَ ①	اٰمَنُوْا
(تو) اس نے ضائع کر دیے	اُن کے اعمال	اور	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

وَعَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ ③	وَ	اٰمَنُوْا	بِمَا ④
اور انہوں نے اعمال کیے	نیک	اور	وہ سب ایمان لائے	(اُس قرآن) پر جو

نُزِّلَ ⑤	عَلٰی مُحَمَّدٍ	وَّ	هُوَ الْحَقُّ ⑥	مِنْ رَّبِّهِمْ ② لا
نازل کیا گیا	محمد ﷺ پر	اور	وہی حق ہے	ان کے رب (کی طرف) سے

کَفَّرَ	عَنْهُمْ	سَیِّاٰتِهِمْ ③②	وَاَصْلَحَ	بَالَهُمْ ② (2)
اُس نے دور کردیں	اُن سے	اُن کی برائیاں	اور اُس نے اصلاح کر دی	ان کے حال کی

ذٰلِكَ ⑦	بِاَنَّ ④	الَّذِیْنَ ①	کَفَرُوْا
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک	جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① الَّذِیْنَ جمع مذکر کی علامت ہے، ترجمہ جو، جن، جنہوں نے کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔③ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ هُوَ کے بعد ال ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتَّبَعُوا الْبَاطِلَ	انہوں نے باطل کی پیروی کی
وَاَنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اور بے شک (وہ لوگ) جو ایمان لائے
اتَّبَعُوا الْحَقَّ مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	انہوں نے اپنے رب کی طرف سے حق کی پیروی کی
كَذٰلِكَ يَضْرِبُ اللّٰهُ	اسی طرح اللہ بیان کرتا ہے
لِلنَّاسِ اَمْثَالَهُمْ ﴿3﴾	لوگوں کے لیے ان کی مثالیں۔ ﴿3﴾
فَاِذَا لَقِيْتُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	تو جب (جہاد میں) تم ملوان (لوگوں) سے جنہوں نے کفر کیا
فَضَرْبَ الرِّقَابِ ؕ	تو گردنیں مارنا (تمہارا کام) ہے
حَتّٰٓى اِذَآ اَثْخَنْتُمُوْهُمْ	یہاں تک کہ جب تم خوب قتل کر چکو اُنہیں
فَشُدُّوا الْوَثَاقَ ۙ	تو مضبوطی سے باندھو (قیدیوں کی) رسیوں کو
فَاِمَّا مَنًّۢا بَعْدُ	پھر یا تو اس کے بعد (ان پر) احسان کرنا ہے
وَاِمَّا فِدَآءً حَتّٰى	اور یا فدیہ (یعنی تاوان) لینا ہے یہاں تک کہ
تَضَعَ الْحَرْبُ اَوْزَارَهَا ۛ ذٰلِكَ ؕ	جنگ اپنے ہتھیار ڈال دے، یہی (حکم ہے)،

م 13 وَقَدْ يبتدأ بقوله ذٰلِكَ ولكن حسن اتصاله بما قبله ويوقف على ذٰلِكَ 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوا	: اتباع، تابع، متبع سنت۔	فَضَرْبَ	: ضربِ کاری، مضروب۔
اٰمَنُوا	: امن، ایمان، مومن۔	حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
كَذٰلِكَ	: کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	فَشُدُّوا	: شدید، شدت، مشدد، تشدد۔
يَضْرِبُ	: ضرب المثل، ضرب الامثال۔	مَنًّا	: ممنون، منت وسماجت۔
لِلنَّاسِ	: عوام الناس، عامۃ الناس، بعض الناس۔	فِدَآءً	: فدیہ۔
اَمْثَالَهُمْ	: مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔	تَضَعَ	: وضع قطع، وضع کرنا، موضوع۔
لَقِيْتُمُ	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الْحَرْبُ	: آلاتِ حرب، حربہ، ایامِ حرب (جنگ)۔
كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اَوْزَارَهَا	: اوزار۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اتَّبَعُوا	الْبَاطِلَ ①	وَ	اَنَّ ②	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا
اُنہوں نے پیروی کی	باطل (کی)	اور	بے شک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

اتَّبَعُوا	الْحَقَّ ①	مِنْ رَّبِّهِمْ ؕ	كَذٰلِكَ	يَضْرِبُ اللّٰهُ ①③
اُنہوں نے پیروی کی	حق (کی)	اپنے رب (کی طرف) سے	اسی طرح	اللہ بیان کرتا ہے

لِلنَّاسِ	اَمْثَالَهُمْ ۞3	فَاِذَا ④	لَقِيْتُمُ	الَّذِيْنَ
لوگوں کے لیے	ان کی مثالیں	تو جب	تم ملو	(اُن لوگوں سے) جن

كَفَرُوا	فَضَرْبَ	الرِّقَابِ ؕ	حَتّٰٓى	اِذَآ ④
سب نے کفر کیا	تو مارنا	گردنیں	یہاں تک کہ	جب

اَثْخَنْتُمُوْهُمْ ⑤	فَشُدُّوا	الْوَثَاقَ ۙ ①
تم خوب قتل کر چکو انہیں	تو مضبوطی سے باندھو	(قیدیوں کی) رسیوں کو

فَاِمَّا ⑥	مَنًّا	بَعْدُ	وَ	اِمَّا ⑥	فِدَآءً
پھر یا	تو (ان پر) احسان کرنا ہے	اس کے بعد	اور	یا	فدیہ (یعنی تاوان) لینا (ہے)

حَتّٰى	تَضَعَ ⑦	الْحَرْبُ ①	اَوْزَارَهَا ۛ	ذٰلِكَ ۛ
یہاں تک کہ	ڈال دے	جنگ	اپنے ہتھیار	یہ (حکم ہے)

مع 13
وقف لازم
وقف منزل
اتصالہ بما قبلہ ویتقف علی ذلک ۔ وقد یبتدا بقولہ ذلک و لکن حسن [12]

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہوتو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہوتو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔③ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب کبھی اچانک ہوتا ہے۔⑤ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہوتو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔⑥ اِمَّا حرف تخییر ہے یعنی دو معاملات کے درمیان اختیار دینے کیلئے یہ لفظ استعمال ہوتا ہے اور ترجمہ یا کیا جاتا ہے۔⑦ تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَوْ يَشَآءُ اللّٰهُ	اور اگر اللہ چاہتا
لَانْتَصَرَ مِنْهُمْ	(تو خود ہی) ضرور بدلہ لے لیتا ان سے
وَلٰكِنْ لِّيَبْلُوَاْ	اور لیکن (اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تا کہ وہ آزمائے
بَعْضَكُمْ بِبَعْضٍ ؕ	تم میں سے بعض کو بعض کے ذریعے
وَالَّذِيْنَ قُتِلُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور (وہ لوگ) جو قتل کیے گئے اللہ کے راستے میں
فَلَنْ يُّضِلَّ اَعْمَالَهُمْ ۝4	تو (اللہ) ہرگز نہیں ضائع کرے گا انکے اعمال۔ ۝4
سَيَهْدِيْهِمْ	وہ عنقریب ضرور رہنمائی دے گا انہیں
وَيُصْلِحُ بَالَهُمْ ۝5 ج	اور وہ اصلاح کرے گا ان کے حال کی۔ ۝5 ج
وَيُدْخِلُهُمُ الْجَنَّةَ	اور وہ داخل کرے گا انہیں (اس) جنت میں
عَرَّفَهَا لَهُمْ ۝6	(کہ) وہ اس کی پہچان کروا چکا ہے اُن کو۔ ۝6
يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ	اگر تم مدد کرو اللہ (کے دین) کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
- يَشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
- مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
- لٰكِنْ : لیکن۔
- لِّيَبْلُوَاْ : بلا، ابتلاء وآزمائش، مبتلا۔
- بَعْضَكُمْ : بعض الناس، بعض اوقات۔
- قُتِلُوْا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
- سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- يُّضِلَّ : ضلالت وگمراہی۔
- اَعْمَالَهُمْ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
- سَيَهْدِيْهِمْ : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
- يُصْلِحُ : اصلاح، اعمال صالحہ۔
- يُدْخِلُهُمْ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
- عَرَّفَهَا : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
- اٰمَنُوْۤا : امن، ایمان، مومن۔
- تَنْصُرُوا : نصرت، ناصر، منصور۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	لَوْ ①	يَشَآءُ اللّٰهُ ②	لَانْتَصَرَ	مِنْهُمْ
اور	اگر	اللہ چاہتا	ضرور بدلہ لے لیتا	ان سے

وَ	لٰكِنْ	لِّيَبْلُوَاْ ③④	بَعْضَكُمْ
اور	لیکن	(اس نے تمہیں حکم دیا ہے) تاکہ وہ آزمائے	تم میں سے بعض کو

بِبَعْضٍ ؕ	وَ	الَّذِيْنَ	قُتِلُوْا ⑤	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
بعض کے ذریعے	اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب قتل کیے گئے	اللہ کے راستے میں

فَلَنْ ⑥	يُّضِلَّ	اَعْمَالَهُمْ ﴿4﴾	سَيَهْدِيْهِمْ ⑦
تو ہرگز نہیں	وہ ضائع کرے گا	انکے اعمال	عنقریب ضرور وہ رہنمائی دے گا انہیں

وَ	يُصْلِحُ	بَالَهُمْ ج ﴿5﴾	وَ	يُدْخِلُهُمُ
اور	وہ اصلاح کرے گا	ان کے حال (کی)	اور	وہ داخل کرے گا اُنہیں (اس)

الْجَنَّةَ	عَرَّفَهَا	لَهُمْ ﴿6﴾	يٰٓاَيُّهَا ⑧
جنت (میں)	(کہ) وہ پہچان کروا چکا ہے اس کی	ان کو	اے

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا	اِنْ	تَنْصُرُوا	اللّٰهَ
(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	اگر	تم سب مدد کرو	اللہ (کے دین کی)

ضروری وضاحت

① لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش ہوتا ہے۔② يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ، کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔④ لِيَبْلُوَاْ کے آخر میں و اصل لفظ کا حصہ اور "ا" قرآنی کتابت میں زائد ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑥ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ يَا اور اَيُّهَا کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَنۡصُرۡكُمۡ وَ يُثَبِّتۡ	وہ مدد کرے گا تمہاری اور وہ جما دے گا
اَقۡدَامَكُمۡ ﴿7﴾	تمہارے قدموں کو۔ ﴿7﴾
وَالَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا فَتَعۡسًا لَّهُمۡ	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا تو ہلاکت ہے ان کے لیے
وَ اَضَلَّ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿8﴾	اور اس نے ان کے اعمال ضائع کر دیے۔ ﴿8﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ كَرِهُوۡا	یہ اس لیے کہ بے شک انہوں نے ناپسند کیا
مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ	(اُسے) جو اللہ نے نازل کیا
فَاَحۡبَطَ اَعۡمَالَهُمۡ ﴿9﴾	تو اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿9﴾
اَفَلَمۡ يَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ	تو (بھلا) کیا یہ (لوگ) زمین میں چلے پھرے نہیں
فَيَنۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ	کہ وہ دیکھتے کیسا انجام ہوا
الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ	(اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
دَمَّرَ اللّٰهُ عَلَيۡهِمۡ ۚ	اللہ نے تباہی ڈال دی ان پر
وَلِلۡكٰفِرِيۡنَ اَمۡثَالُهَا ﴿10﴾	اور کافروں کے لیے اس جیسی (سزائیں) ہیں۔ ﴿10﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنۡصُرۡكُمۡ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	يَسِيۡرُوۡا	سیر، سیر و تفریح، سیر و سیاحت۔
يُثَبِّتۡ	ثابت، ثبوت، مثبت، اثبات۔	الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اَقۡدَامَكُمۡ	قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، اقدام۔	فَيَنۡظُرُوۡا	نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
كَفَرُوۡا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	كَيۡفَ	کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
اَضَلَّ	ضلالت و گمراہی۔	عَاقِبَةُ	عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔
اَعۡمَالَهُمۡ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	قَبۡلِهِمۡ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
كَرِهُوۡا	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	الحمد للہ، لہٰذا / کفر، کافر، کفار۔
اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	اَمۡثَالُهَا	مثل، تمثیل، مثال، امثلہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يَنۡصُرۡكُمۡ	وَ	يُثَبِّتۡ	اَقۡدَامَكُمۡ ﴿7﴾	وَ
وہ مدد کرے گا تمہاری	اور	وہ جما دے گا	تمہارے قدموں (کو)	اور

الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	فَتَعۡسًا	لَّهُمۡ ①	وَاَضَلَّ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	تو ہلاکت (ہے)	ان کے لیے	اور اس نے ضائع کر دیے

اَعۡمَالَهُمۡ ﴿8﴾	ذٰلِكَ ②	بِاَنَّهُمۡ ③	كَرِهُوۡا	مَآ ④
ان کے اعمال	یہ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ سب	سب نے ناپسند کیا	(اسے) جو

اَنۡزَلَ اللّٰهُ	فَاَحۡبَطَ	اَعۡمَالَهُمۡ ﴿9﴾	اَفَلَمۡ ⑤
اللہ نے نازل کیا	تو اس نے ضائع کر دیے	ان کے اعمال	تو (بھلا) کیا نہیں

يَسِيۡرُوۡا	فِي الۡاَرۡضِ	فَيَنۡظُرُوۡا	كَيۡفَ
وہ سب چلے پھرے	زمین میں	پس وہ سب دیکھتے	کیسا

كَانَ ⑥	عَاقِبَةُ	الَّذِيۡنَ	مِنۡ قَبۡلِهِمۡ ؕ
ہوا	انجام	(اُن لوگوں کا) جو	ان سے پہلے (تھے)

دَمَّرَ اللّٰهُ	عَلَيۡهِمۡ ز	وَ	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	اَمۡثَالُهَا ⑦ ﴿10﴾
اللہ نے تباہی ڈال دی	ان پر	اور	کافروں کے لیے	اسکی مثل (سزائیں ہیں)

ضروری وضاحت

① لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔ ② ذٰلِكَ واحد مذکر کیلئے اشارہ بعید ہے، اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ ہوتا ہے۔ ④ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس کبھی نہیں ہوتا ہے۔ ⑤ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے اسم کے آخر میں ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ مَوْلَى	یہ اس وجہ سے کہ بے شک اللہ مددگار ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(اُن لوگوں کا) جو ایمان لائے
وَ اَنَّ الْكٰفِرِيْنَ لَا مَوْلٰى لَهُمْ ﴿11﴾	اور یہ کہ بیشک ان کافروں کا کوئی مددگار نہیں۔ ﴿11﴾
اِنَّ اللّٰهَ يُدْخِلُ الَّذِيْنَ	بے شک اللہ داخل کرے گا (اُن لوگوں کو) جو
اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ایمان لائے اور انہوں نے نیک اعمال کیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ	(ایسے) باغات میں (کہ) چلتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے کفر کیا
يَتَمَتَّعُوْنَ وَيَاْكُلُوْنَ	وہ فائدہ اٹھاتے ہیں (صرف دنیا کا) اور وہ کھاتے ہیں
كَمَا تَاْكُلُ الْاَنْعَامُ	(ایسے) جیسے جانور کھاتے ہیں
وَالنَّارُ مَثْوًى لَّهُمْ ﴿12﴾	اور آگ ہی ان کے لیے رہنے کی جگہ ہے۔ ﴿12﴾
وَكَاَيِّنْ مِّنْ قَرْيَةٍ هِيَ اَشَدُّ	اور کتنی ہی بستیاں (کہ) وہ زیادہ سخت تھیں
قُوَّةً مِّنْ قَرْيَتِكَ	قوت میں آپ کی بستی سے

ع 1/11 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَوْلَى	ولی، اولیاء کرام، ولایت، مولیٰ۔	تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔
اٰمَنُوْا	امن، ایمان، مومن۔	الْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَتَمَتَّعُوْنَ	متاع کارواں، مال ومتاع۔
الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	يَاْكُلُوْنَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
يُدْخِلُ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	كَمَا	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
عَمِلُوْا	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	الْاَنْعَامُ	عوام کالانعام۔
الصّٰلِحٰتِ	اصلاح، اعمال صالحہ۔	النَّارُ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
جَنّٰتٍ	جنت، جنات، جنت الفردوس۔	قَرْيَةٍ	قریہ قریہ بستی بستی، اُم القریٰ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ع 1 11 5

ذٰلِكَ	بِاَنَّ اللّٰهَ ①	مَوْلَى	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک اللہ	مددگار (ہے)	(اُن لوگوں کا) جو	سب ایمان لائے	اور

اَنَّ ①	الْكٰفِرِيْنَ	لَا مَوْلٰى	لَهُمْ ؏ (11)	اِنَّ اللّٰهَ ①
(یہ) کہ بیشک	کافروں کا	کوئی مددگار نہیں	اُن کے لیے	بیشک اللہ

يُدْخِلُ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَعَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ②
وہ داخل کرے گا	(اُن لوگوں کو) جو	سب ایمان لائے	اور انہوں نے اعمال کیے	نیک

جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ②	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ط	وَ	الَّذِيْنَ
(ایسے) باغات (میں کہ)	چلتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	اور	(وہ لوگ) جن

كَفَرُوْا	يَتَمَتَّعُوْنَ ③	وَ	يَاْكُلُوْنَ	كَمَا
سب نے کفر کیا	وہ سب فائدہ اٹھاتے ہیں	اور	وہ سب کھاتے ہیں	(ایسے) جس طرح

تَاْكُلُ ②	الْاَنْعَامُ ④	وَالنَّارُ	مَثْوًى	لَّهُمْ (12)	وَ	كَاَيِّنْ ⑤
کھاتے ہیں	جانور	اور آگ (ہی)	رہنے کی جگہ (ہے)	اُن کے لیے	اور	کتنی ہی

مِّنْ قَرْيَةٍ ②⑥	هِيَ	اَشَدُّ ⑦	قُوَّةً ②	مِّنْ قَرْيَتِكَ
بستیاں	(کہ) وہ	زیادہ سخت (تھیں)	قوت (میں)	آپ کی بستی سے

ضروری وضاحت

①اِنَّ اور اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامتیں ہیں۔②ات اور ۃ اسم کے آخر میں اور تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③علامت تـ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔④فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ كَاَيِّنْ کا ترجمہ کبھی کتنی ہی اور کبھی بہت سی کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں، اور قَرْيَةٍ کا ترجمہ ضرورتاً جمع میں کیا گیا ہے۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّتِيْٓ اَخْرَجَتْكَ ۚ	جس (کے رہنے والوں) نے آپ کو نکال دیا
اَهْلَكْنٰهُمْ فَلَا نَاصِرَ	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں پھر کوئی مددگار نہ تھا
لَهُمْ ﴿13﴾ اَفَمَنْ كَانَ	اُن کا۔ ﴿13﴾ تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو ہو
عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّهٖ	واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
كَمَنْ زُيِّنَ لَهٗ	(اس شخص) کی طرح ہو سکتا ہے جسکے لیے مزین کر دیا گیا ہو
سُوْٓءُ عَمَلِهٖ	اُس کا برا عمل
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿14﴾	اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ ﴿14﴾
مَثَلُ الْجَنَّةِ	(اس) جنت کی صفت یہ ہے
الَّتِيْ وُعِدَ الْمُتَّقُوْنَ ۭ	جس کا وعدہ متقی لوگوں سے کیا گیا ہے
فِيْهَآ اَنْهٰرٌ مِّنْ مَّآءٍ	(کہ) اس میں نہریں ہیں (ایسے) پانی کی
غَيْرِ اٰسِنٍ ۚ وَاَنْهٰرٌ	(جو) بدبو کرنے والا نہیں اور نہریں ہیں
مِّنْ لَّبَنٍ لَّمْ يَتَغَيَّرْ طَعْمُهٗ ۚ	(ایسے) دودھ کی (کہ) نہیں بدلا ہو گا اس کا ذائقہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخْرَجَتْكَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	اتَّبَعُوْٓا : اتباع، تابع، متبع سنت۔
اَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	اَهْوَآءَهُمْ : ہوائے نفس۔
نَاصِرَ : نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔	وُعِدَ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بَيِّنَةٍ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْمُتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی۔
كَمَنْ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	اَنْهٰرٌ : نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔
زُيِّنَ : مزین، تزئین وآرائش، زینت۔	مَّآءٍ : ماء اللحم، ماء الحیات۔
سُوْٓءُ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يَتَغَيَّرْ : تغیر وتبدل، متغیر۔
عَمَلِهٖ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	طَعْمُهٗ : طعام، قیام وطعام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّتِيْٓ ①	اَخْرَجَتْكَ ② ج	اَهْلَكْنٰهُمْ	فَلَا نَاصِرَ ③
جس نے	نکال دیا آپ کو	ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں	پھر کوئی مددگار نہیں (تھا)

لَهُمْ (13)	اَفَمَنْ ④	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ②	مِّنْ رَّبِّهٖ
ان کا	تو (بھلا) کیا (وہ شخص) جو	ہو	واضح دلیل پر	اپنے رب (کی طرف) سے

كَمَنْ	زُيِّنَ ⑤	لَهٗ	سُوْٓءُ عَمَلِهٖ
(اس شخص) کی طرح (ہوسکتا ہے) جو	مزین کر دیا گیا (ہو)	اس کے لیے	اس کا برا عمل

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ (14)	مَثَلُ الْجَنَّةِ
اور	ان سب نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	(اس) جنت کی صفت (یہ ہے)

الَّتِيْ ①	وُعِدَ ⑤	الْمُتَّقُوْنَ ط	فِيْهَآ
جس کا	وعدہ کیا گیا ہے	متقی لوگوں (سے)	(کہ) اس میں

اَنْهٰرٌ	مِّنْ مَّآءٍ ⑥	غَيْرِ اٰسِنٍ ج	وَ
نہریں (ہیں)	(ایسے) پانی کی	(جو) بدبو کرنے والا نہیں	اور

اَنْهٰرٌ	مِّنْ لَّبَنٍ ⑥	لَّمْ يَتَغَيَّرْ ⑦⑧	طَعْمُهٗ ج
نہریں (ہیں)	(ایسے) دودھ کی (کہ)	بالکل نہیں بدلا (ہوگا)	اس کا ذائقہ

ضروری وضاحت

① الَّتِيْ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکے مقابلے میں الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے۔② تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر میں کوئی نہیں کا مفہوم ہے۔④ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔⑥ مِنْ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ یہاں تَ اور شد میں تاکید یا اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اَنْهٰرٌ مِّنْ خَمْرٍ	اور نہریں ہیں (ایسی) شراب کی
لَّذَّةٍ لِّلشّٰرِبِيْنَ ۚ	(جو) پینے والوں کے لیے (سراسر) لذت ہے
وَاَنْهٰرٌ مِّنْ عَسَلٍ مُّصَفًّى ؕ	اور نہریں ہیں (خود) صاف کیے ہوئے شہد کی
وَلَهُمْ فِيْهَا مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ	اور ان کے لیے اس میں ہر قسم کے پھل ہوں گے
وَ مَغْفِرَةٌ مِّنْ رَّبِّهِمْ ؕ	اور بخشش ہوگی ان کے رب کی طرف سے
كَمَنْ	(کیا یہ لوگ ان لوگوں) کی طرح (ہوسکتے ہیں) جو (کہ)
هُوَ خَالِدٌ فِي النَّارِ	وہ آگ میں ہمیشہ رہنے والے ہیں
وَ سُقُوْا مَآءً حَمِيْمًا	اور وہ پلائے جائیں گے کھولتا ہوا پانی
فَقَطَّعَ اَمْعَآءَهُمْ ﴿15﴾	تو وہ کاٹ ڈالے گا ان کی انتڑیوں کو۔ ﴿15﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُ	اور ان میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کان لگاتے ہیں
اِلَيْكَ ۚ حَتّٰۤى اِذَا	آپ کی طرف، یہاں تک کہ جب
خَرَجُوْا مِنْ عِنْدِكَ	وہ نکلتے ہیں آپ کے پاس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْهٰرٌ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	النَّارِ	یہ خاک کی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
لَذَّةٍ	لذت، لذیذ۔	سُقُوْا	ساقی، ساقیٔ کوثر۔
لِّلشّٰرِبِيْنَ	الحمدللہ، لہٰذا/ مشروب، شربت۔	مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
مُّصَفًّى	صاف وشفاف، صافی چشمہ۔	فَقَطَّعَ	قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
الثَّمَرٰتِ	ثمر، ثمرات۔	يَّسْتَمِعُ	سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مَغْفِرَةٌ	مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔	حَتّٰۤى	حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
كَمَنْ	کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔	خَرَجُوْا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
خَالِدٌ	خالد، خلد بریں۔	عِنْدِكَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ اَنۡهٰرٌ	مِّنۡ خَمۡرٍ ①	لَّذَّةٍ ②	لِّلشّٰرِبِيۡنَ ۚ۬	وَ
اور نہریں (ہیں)	شراب کی	(جو) لذت (ہے)	پینے والوں کے لیے	اور

اَنۡهٰرٌ	مِّنۡ عَسَلٍ مُّصَفًّى ① ؕ	وَ	لَهُمۡ ③	فِيۡهَا
نہریں (ہیں)	صاف کیے ہوئے شہد کی	اور	اُن کے لیے	اُس میں

مِنۡ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ②	وَ	مَغۡفِرَةٌ ②	مِّنۡ رَّبِّهِمۡ ؕ
ہر قسم کے پھل (ہوں گے)	اور	بخشش (ہوگی)	ان کے رب (کی طرف) سے

كَمَنۡ	هُوَ	خَالِدٌ ④	فِى النَّارِ	وَ
(اُن) کی طرح (ہیں) جو	(کہ) وہ	ہمیشہ رہنے والا	آگ میں	اور

سُقُوۡا ⑤⑥	مَآءً حَمِيۡمًا	فَقَطَّعَ	اَمۡعَآءَهُمۡ (15)
وہ سب پلائے جائیں گے	کھولتا ہوا پانی	تو وہ کاٹ ڈالے گا	اُن کی انتڑیوں (کو)

وَ	مِنۡهُمۡ	مَّنۡ	يَّسۡتَمِعُ ⑦	اِلَيۡكَ ۚ
اور	ان میں سے	(کچھ ایسے ہیں) جو	وہ کان لگاتے ہیں	آپ کی طرف

حَتّٰٓى	اِذَا	خَرَجُوۡا ⑥	مِنۡ عِنۡدِكَ
یہاں تک کہ	جب	وہ سب نکلتے ہیں	آپ کے پاس سے

ضروری وضاحت

① مِنۡ کا اصل ترجمہ سے ہے، یہاں ضرورتاً ترجمہ کی کیا گیا ہے۔② ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③ لَهُمۡ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔④ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں
کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل سُقِيُوۡا تھا، شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑥ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل یا حال میں کیا گیا ہے۔⑦ یہ فعل واحد مذکر کا ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا لِلَّذِيْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ	(تو) کہتے ہیں (ان لوگوں) سے جو علم (دین) دیے گئے
مَاذَا قَالَ اٰنِفًا قف اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ	ابھی اس نے کیا کہا تھا؟، یہی (لوگ) ہیں جو (کہ)
طَبَعَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	اللہ نے مہر لگادی ان کے دلوں پر
وَاتَّبَعُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ ﴿16﴾	اور انہوں نے پیروی کی اپنی خواہشات کی۔ ﴿16﴾
وَالَّذِيْنَ اهْتَدَوْا	اور وہ (لوگ) جنہوں نے ہدایت پائی
زَادَهُمْ هُدًى	اس (اللہ) نے بڑھا دیا انہیں ہدایت میں
وَّاٰتٰىهُمْ تَقْوٰىهُمْ ﴿17﴾	اور اس نے عطا کر دیا انہیں ان کا تقویٰ۔ ﴿17﴾
فَهَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا السَّاعَةَ	سو نہیں وہ انتظار کرتے مگر قیامت کا
اَنْ تَاْتِيَهُمْ بَغْتَةً ج	یہ کہ وہ آجائے ان پر اچانک
فَقَدْ جَآءَ اَشْرَاطُهَا ج	پس یقیناً آ چکیں اس کی نشانیاں
فَاَنّٰى لَهُمْ	پھر کہاں (ممکن ہوگی) اُن کے لیے
اِذَا جَآءَتْهُمْ ذِكْرٰىهُمْ ﴿18﴾	انکی نصیحت جب وہ (قیامت) انکے پاس آجائے گی۔ ﴿18﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا، قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اهْتَدَوْا	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
الْعِلْمَ	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	زَادَهُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	هُدًى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	تَقْوٰىهُمْ	تقویٰ، متقی۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يَنْظُرُوْنَ	انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
اتَّبَعُوْٓا	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
اَهْوَآءَهُمْ	ہوائے نفس۔	ذِكْرٰىهُمْ	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَالُوْا ①	لِلَّذِيْنَ	اُوْتُوا ②	الْعِلْمَ	مَاذَا	قَالَ
(تو) کہتے ہیں	(ان لوگوں) سے جو	وہ سب دیے گئے	علم (دین)	کیا	اس نے کہا تھا

اٰنِفًا قف	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	طَبَعَ اللّٰهُ ③	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ④
ابھی	(یہ) وہی	(لوگ ہیں) جو (کہ)	اللہ نے مہر لگادی	ان کے دلوں پر

وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَهْوَآءَهُمْ ④ (16)	وَ	الَّذِيْنَ
اور	انہوں نے پیروی کی	اپنی خواہشات کی	اور	جن

اهْتَدَوْا	زَادَهُمْ ④	هُدًى	وَّاٰتٰهُمْ ④
سب نے ہدایت پائی	اس (اللہ) نے بڑھا دیا اُنہیں	ہدایت (میں)	اور اس نے عطا کردیا انہیں

تَقْوٰىهُمْ ④ (17)	فَهَلْ ⑤	يَنْظُرُوْنَ ⑥	اِلَّا السَّاعَةَ ⑦	اَنْ
ان کا تقویٰ	سو نہیں	وہ سب انتظار کرتے	مگر قیامت کا	یہ کہ

تَاْتِيَهُمْ ⑦	بَغْتَةً ج ⑦	فَقَدْ	جَآءَ	اَشْرَاطُهَا ج
وہ آجائے ان پر	اچانک	پس یقیناً	آچکیں	اس کی نشانیاں

فَاَنّٰى	لَهُمْ	اِذَا	جَآءَتْهُمْ ⑦	ذِكْرٰىهُمْ (18)
پھر کہاں (ممکن ہوگی)	اُن کے لیے	جب	وہ (قیامت) آجائے گی انکے پاس	اُن کی نصیحت

ضروری وضاحت

⑥ یہ فعل ماضی ہے ضرورتاً ترجمہ حال میں کیا گیا ہے۔ ② اُوْتُوْا دراصل اُوْتِيُوْا تھا گرامر کے اصول کے مطابق اُوْتُوْا ہو گیا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں هُمْ یا هِمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ انہیں ہوتا ہے۔ ⑤ هَلْ کا ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ⑥ يَنْظُرُوْنَ کا مفہوماً ترجمہ وہ سب انتظار کرتے ہوا ہے۔ ⑦ ة، ت اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاعۡلَمۡ اَنَّهٗ	پس آپ جان لیجیے کہ بے شک یہ حقیقت ہے کہ
لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاسۡتَغۡفِرۡ لِذَنۡۢبِكَ	اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور بخشش مانگیے اپنے گناہ کی
وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَالۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ	اور مومن مردوں اور مومن عورتوں کے لیے (بھی)
وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ مُتَقَلَّبَكُمۡ	اور اللہ جانتا ہے تمہارے چلنے پھرنے
وَمَثۡوٰٮكُمۡ ﴿19﴾ ع	اور تمہارے ٹھہرنے کو۔ ﴿19﴾ ع
وَيَقُوۡلُ الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا	اور کہتے ہیں وہ (لوگ) جو ایمان لائے
لَوۡلَا نُزِّلَتۡ سُوۡرَةٌ ۚ	کوئی سورت کیوں نہیں نازل کی گئی؟
فَاِذَاۤ اُنۡزِلَتۡ سُوۡرَةٌ	پھر جب نازل کی جائے کوئی سورت
مُّحۡكَمَةٌ وَّذُكِرَ فِيۡهَا	صاف معنوں والی اور اس میں ذکر کیا گیا ہو
الۡقِتَالُ ۙ رَاَيۡتَ	قتال (یعنی جہاد) کا (تو) آپ دیکھیں گے
الَّذِيۡنَ فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ	(اُن لوگوں کو) جن کے دلوں میں بیماری ہے
يَّنۡظُرُوۡنَ اِلَيۡكَ	(کہ) وہ دیکھ رہے ہوتے ہیں آپ کی طرف

ع 2/8 6

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاعۡلَمۡ، يَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
لَا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اِلٰهَ : الٰہ العالمین، الوہیت، رضائے الٰہی۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
اسۡتَغۡفِرۡ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ : الحمدللہ، لہٰذا/ ایمان، مومن، امن۔
اٰمَنُوۡا : ایمان، مومن، امن، مومنات۔
نُزِّلَتۡ، اُنۡزِلَتۡ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔

سُوۡرَةٌ : سورت، قرآنی سورتیں۔
مُّحۡكَمَةٌ : یقین محکم، آیاتِ محکمات۔
ذُكِرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
الۡقِتَالُ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
رَاَيۡتَ : رویت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
قُلُوۡبِهِمۡ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
يَّنۡظُرُوۡنَ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔
اِلَيۡكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَاعۡلَمۡ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ	اِلَّا اللّٰهُ	وَاسۡتَغۡفِرۡ ①
پس آپ جان لیجیے	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	کوئی معبود نہیں	اللہ کے سوا	اور بخشش مانگیے

لِذَنۢبِكَ ②	وَ	لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وَ	الۡمُؤۡمِنٰتِ ؕ ③
اپنے گناہ کی	اور	مومن مردوں کے لیے	اور	مومن عورتوں (کے لیے بھی)

ع 2 8 6

وَ	اللّٰهُ	يَعۡلَمُ	مُتَقَلَّبَكُمۡ ④	وَ	مَثۡوٰىكُمۡ ④ ع (19)
اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے چلنے پھرنے (کو)	اور	تمہارے ٹھہرنے (کو)

وَ	يَقُوۡلُ ⑤	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	لَوۡلَا ⑥	نُزِّلَتۡ ③⑦
اور	وہ کہتے ہیں	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	کیوں نہیں	نازل کی گئی

سُوۡرَةٌ ۚ ③⑧	فَاِذَاۤ	اُنۡزِلَتۡ ③⑦	سُوۡرَةٌ ③⑧	مُّحۡكَمَةٌ ③
کوئی سورت	پھر جب	نازل کی جائے	کوئی سورت	صاف مطلب والی

وَّذُكِرَ ⑦	فِيۡهَا	الۡقِتَالُ ۙ	رَاَيۡتَ	الَّذِيۡنَ
اور ذکر کیا گیا (ہو)	اس میں	قتال (جہاد) کا	(تو) آپ دیکھیں گے	(اُن لوگوں کو) جو

فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ	مَّرَضٌ	يَّنۡظُرُوۡنَ	اِلَيۡكَ
اُن کے دلوں میں	بیماری (ہے)	(کہ) وہ سب دیکھ رہے ہوتے ہیں	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ لیے ہوتا ہے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔
③ اسم کے آخر میں ة، ات اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ④ اسم کے آخر میں كُمۡ کا ترجمہ تمہارا یا اپنا ہوتا ہے۔
⑤ يَقُوۡلُ واحد مذکر کا فعل ہے سیاق وسباق کے مطابق ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔ ⑥ لَوۡلَا کے بعد فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ اگر نہ ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑧ تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَظَرَ الْمَغْشِيِّ عَلَيْهِ	(جیسے) دیکھتا ہو (اس شخص کا) جس پر غشی طاری ہو گئی ہو
مِنَ الْمَوْتِ ۭ فَاَوْلٰى لَهُمْ ﴿20﴾	موت (کی وجہ) سے، پس بہت بہتر تھا انکے لیے۔ ﴿20﴾
طَاعَةٌ وَّقَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ ۣ	حکم ماننا اور اچھی بات کہنا
فَاِذَا عَزَمَ الْاَمْرُ ۣ	پھر جب پختہ ہو جائے (جہاد کا) حکم
فَلَوْ صَدَقُوا اللّٰهَ	تو اگر وہ سچے رہیں اللہ سے
لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ ﴿21﴾ فَهَلْ	(تو) یقیناً ان کے لیے بہتر ہو۔ ﴿21﴾ پھر یقیناً
عَسَيْتُمْ اِنْ تَوَلَّيْتُمْ	تم سے (یہی) توقع ہے اگر تم حکمران بن جاؤ
اَنْ تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ	یہ کہ تم فساد کرو زمین میں
وَتُقَطِّعُوْٓا اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾	اور تم کاٹ ڈالو اپنی رشتے داریاں۔ ﴿22﴾
اُولٰۗىِٕكَ الَّذِيْنَ لَعَنَهُمُ اللّٰهُ	یہی ہیں (وہ لوگ کہ) جن پر اللہ نے لعنت کی ہے
فَاَصَمَّهُمْ	پھر اس نے بہرا کر دیا انہیں
وَاَعْمٰٓى اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾	اور اس نے اندھی کر دیں ان کی آنکھیں۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَظَرَ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔	خَيْرًا : خیر، خیریت، خیر خواہی، صدقہ و خیرات۔
الْمَغْشِيِّ : غشی طاری ہونا۔	تَوَلَّيْتُمْ : والئ شہر، متولی مسجد۔
فَاَوْلٰى : بالاولیٰ، اعلیٰ و اولیٰ، اوّلیت۔	تُفْسِدُوْا : فساد، فسادی، مفسد، فاسد مادہ۔
طَاعَةٌ : اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔	الْاَرْضِ : ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
مَّعْرُوْفٌ : امر بالمعروف۔	تُقَطِّعُوْٓا : قطع تعلقی، قطع رحمی، قاطع، مقطوع۔
عَزَمَ : عزم، عزائم، اولوالعزم۔	اَرْحَامَكُمْ : صلہ رحمی، قطعہ رحمی، رحم مادر۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔	لَعَنَهُمُ : لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔
صَدَقُوا : صداقت، صدق دل، صادق و امین۔	اَبْصَارَهُمْ : سمع و بصر، بصارت، مبصر، تبصرہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَظَرَ	الْمَغْشِيِّ	عَلَيْهِ	مِنَ الْمَوْتِ ط	فَاَوْلٰى ①
(جیسے) دیکھنا (ہو)	(اس شخص کا) غشی طاری ہوگئی ہو	اُس پر	موت سے	پس بہت بہتر (تھا)

لَهُمْ ﴿20﴾ ج	طَاعَةٌ	وَّ	قَوْلٌ مَّعْرُوْفٌ قف	فَاِذَا
ان کے لیے	حکم ماننا	اور	اچھی بات کہنا	پھر جب

عَزَمَ الْاَمْرُ قف ②	فَلَوْ ③	صَدَقُوا اللّٰهَ	لَكَانَ	خَيْرًا
پختہ ہوجائے (جہاد کا) حکم	تو اگر	وہ سب سچے رہیں اللہ سے	(تو) یقیناً ہو	بہتر

لَّهُمْ ﴿21﴾ ج	فَهَلْ ④	عَسَيْتُمْ	اِنْ	تَوَلَّيْتُمْ ⑤
ان کے لیے	پھر یقیناً	تم سے توقع ہے	اگر	تم حکمران بن جاؤ

اَنْ	تُفْسِدُوْا	فِي الْاَرْضِ	وَ	تُقَطِّعُوْٓا
یہ کہ	تم سب فساد کرو	زمین میں	اور	تم سب کاٹ ڈالو

اَرْحَامَكُمْ ﴿22﴾	اُولٰٓئِكَ ⑥	الَّذِيْنَ	لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ②
اپنی رشتے داریاں	وہی (لوگ ہیں)	(کہ) جو	لعنت کی ہے اُن پر اللہ نے

فَاَصَمَّهُمْ	وَ	اَعْمٰٓى	اَبْصَارَهُمْ ﴿23﴾
پھر اس نے بہرا کردیا انہیں	اور	اس نے اندھی کردیں	ان کی آنکھیں

ضروری وضاحت

① اَوْلٰى لَهُمْ کا ایک ترجمہ بربادی ہے اُن کے لیے بھی کیا جاتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو تو وہ اسم اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔④ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے یہاں سیاق وسباق سے ترجمہ یقیناً کیا گیا ہے۔⑤ تَوَلَّيْتُمْ کا ایک ترجمہ تم منہ موڑلو بھی کیا جاتا ہے، اس فعل میں ت اور شد میں اہتمام سے کام کرنے کا مفہوم ہے۔⑥ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر ومؤنث کی علامت ہے، عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ	تو (بھلا) کیا وہ غور و فکر نہیں کرتے قرآن میں
اَمْ عَلٰى قُلُوْبٍ اَقْفَالُهَا ﴿24﴾	یا (انکے) دلوں پر ان کے تالے (لگ گئے) ہیں۔﴿24﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ ارْتَدُّوْا عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ	بیشک جو (لوگ) اُلٹے پھر گئے اپنی پیٹھوں کے بل
مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَى ۙ	اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی
الشَّيْطٰنُ سَوَّلَ لَهُمْ ۭ	شیطان نے مزین کر دیا ان کے لیے (ان کا عمل)
وَاَمْلٰى لَهُمْ ﴿25﴾	اور اُن کو ڈھیل دے دی۔﴿25﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ قَالُوْا	یہ اس وجہ سے کہ بے شک انہوں نے کہا
لِلَّذِيْنَ كَرِهُوْا	(اُن لوگوں) سے جنہوں نے ناپسند کیا
مَا نَزَّلَ اللّٰهُ	(اس قرآن کو) جو اللہ نے نازل کیا
سَنُطِيْعُكُمْ	(کہ) ہم عنقریب ضرور تمہارا کہا مانیں گے
فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ښ	بعض کاموں میں
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾	اور اللہ ان کے چھپانے کو جانتا ہے۔﴿26﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَلَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	الْهُدٰى : ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔
يَتَدَبَّرُوْنَ : مدبر، تدبر، مدبر کائنات۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَرِهُوْا : کراہت، مکروہ، مکروہات۔
قُلُوْبٍ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	نَزَّلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
اَقْفَالُهَا : قفل، مقفل۔	سَنُطِيْعُكُمْ : اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
ارْتَدُّوْا : رد، مردود، تردید، مرتد۔	الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
اَدْبَارِهِمْ : دُبر، ادبار زمانہ۔	يَعْلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
تَبَيَّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	اِسْرَارَهُمْ : اسرار ورموز، پراسرار، سرنہاں۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَفَلَا ①	يَتَدَبَّرُوْنَ ②	الْقُرْاٰنَ ③	اَمْ	عَلٰى قُلُوْبٍ
تو (بھلا) کیا نہیں	وہ سب غور وفکر کرتے	قرآن (میں)	یا	(انکے) دلوں پر

اَقْفَالُهَا ④ ﴿24﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	ارْتَدُّوْا	عَلٰٓى اَدْبَارِهِمْ
اُن کے تالے (یعنی دلوں کے تالے)	بیشک	جو (لوگ)	سب پھر گئے	اپنی پیٹھوں پر

مِّنْۢ بَعْدِ ⑤	مَا ⑤	تَبَيَّنَ ②	لَهُمُ	الْهُدَى ۙ
اس کے بعد	کہ	واضح ہوگئی	اُن کے لیے	ہدایت

الشَّيْطٰنُ	سَوَّلَ	لَهُمْ ۭ	وَ	اَمْلٰى ⑥	لَهُمْ ﴿25﴾
شیطان نے	مزین کردیا	اُن کے لیے (ان کا عمل)	اور	مہلت دی	ان کو

ذٰلِكَ ⑦	بِاَنَّهُمْ	قَالُوْا	لِلَّذِيْنَ	كَرِهُوْا
یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ سب	انہوں نے کہا	(اُن لوگوں) سے جن	سب نے ناپسند کیا

مَا	نَزَّلَ	اللّٰهُ ③	سَنُطِيْعُكُمْ ⑧
(اُس قرآن کو) جو	نازل کیا	اللہ نے	(کہ) عنقریب ضرور ہم کہا مانیں گے تمہارا

فِيْ بَعْضِ الْاَمْرِ ۚ	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ	اِسْرَارَهُمْ ﴿26﴾
بعض کاموں میں	اور اللہ	وہ جانتا ہے	ان کے چھپانے کو

ضروری وضاحت

① أ کے بعد وَ یا فَ میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔② علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔④ هَا واحد مونث کی علامت ہے، کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتی ہے۔⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی اور اس کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ مراد لمبی عمر کا وعدہ دیا ہے۔⑦ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کیا جاتا ہے۔⑧ سَـ کا ترجمہ عنقریب ضرور ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَيْفَ اِذَا تَوَفَّتْهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ	تو کیا حال ہوگا جب فرشتے ان کی روح قبض کریں گے
يَضْرِبُوْنَ وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾	وہ مارتے ہونگے انکے چہروں اور انکی پیٹھوں پر۔ ﴿27﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمُ اتَّبَعُوْا	یہ اس لیے کہ بیشک انہوں نے پیروی کی
مَآ اَسْخَطَ اللّٰهَ	(اسکی) جس نے اللہ کو ناراض کیا
وَكَرِهُوْا رِضْوَانَهٗ	اور انہوں نے ناپسند کیا اس کی خوشنودی کو
ع 3 9 7 فَاَحْبَطَ اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾	تو اس نے ضائع کر دیے ان کے اعمال۔ ﴿28﴾
اَمْ حَسِبَ الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ	کیا گمان کرلیا ہے (ان لوگوں نے) جن کے دلوں میں
مَّرَضٌ اَنْ لَّنْ	بیماری ہے، کہ ہرگز نہیں
يُّخْرِجَ اللّٰهُ اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾	اللہ ظاہر کرے گا اِن کے کینے۔ ﴿29﴾
وَلَوْ نَشَآءُ لَاَرَيْنٰكَهُمْ	اور اگر ہم چاہتے (تو) ضرور ہم آپکو دکھا دیتے وہ (منافقین)
فَلَعَرَفْتَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ ؕ	پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں انکی علامات سے
وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ	اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَكَيْفَ	کیفیت، بہرکیف، کوائف۔
تَوَفَّتْهُمُ	فوت، وفات، متوفی۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔
يَضْرِبُوْنَ	ضرب کاری، مضروب۔
وُجُوْهَهُمْ	وجہ، متوجہ، توجہ، علٰی وجہ البصیرت۔
اَدْبَارَهُمْ	دُبر، ادبار زمانہ۔
اتَّبَعُوْا	اتباع، تابع، متبع سنت۔
مَآ	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
كَرِهُوْا	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
رِضْوَانَهٗ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
اَعْمَالَهُمْ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
يُّخْرِجَ	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نَشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
لَاَرَيْنٰكَهُمْ	رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
فَلَعَرَفْتَهُمْ	عرف، معروف، تعارف، معرفت۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَكَيْفَ ①	اِذَا ②	تَوَفَّتْهُمُ ③	الْمَلٰٓئِكَةُ	يَضْرِبُوْنَ
توکیا (حال ہوگا)	جب	روح قبض کریں گے ان کی	فرشتے	وہ سب مارتے ہونگے

وُجُوْهَهُمْ	وَاَدْبَارَهُمْ ﴿27﴾	ذٰلِكَ ④	بِاَنَّهُمُ	اتَّبَعُوْا
انکے چہروں	اور انکی پیٹھوں (پر)	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ سب	اُن سب نے پیروی کی

مَآ	اَسْخَطَ اللّٰهَ	وَ	كَرِهُوْا	رِضْوَانَهٗ
(اسکی) جس نے	ناراض کیا اللہ کو	اور	انہوں نے ناپسند کیا	اس کی خوشنودی (کو)

ع 3/9/7

فَاَحْبَطَ ①	اَعْمَالَهُمْ ﴿28﴾ ع	اَمْ ⑤	حَسِبَ	الَّذِيْنَ
تو اس نے ضائع کردیے	ان کے اعمال	کیا	گمان کرلیا ہے	(ان لوگوں نے) جو

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	اَنْ	لَّنْ ⑥	يُّخْرِجَ اللّٰهُ ⑦
اُن کے دلوں میں	بیماری (ہے)	کہ	ہرگز نہیں	اللہ ظاہر کرے گا

اَضْغَانَهُمْ ﴿29﴾	وَلَوْ ⑧	نَشَآءُ	لَاَرَيْنٰكَهُمْ
ان کے کینے	اور اگر	ہم چاہتے	(تو) ضرور ہم دکھا دیتے آپ کو وہ سب (منافق)

فَلَعَرَفْتَهُمْ ①	بِسِيْمٰهُمْ ط	وَلَتَعْرِفَنَّهُمْ
پھر ضرور آپ پہچان لیتے انہیں	انکی علامات سے	اور بلاشبہ ضرور آپ پہچان لیں گے انہیں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ کبھی پس کبھی تو کبھی پھر اور کبھی سو کیا جاتا ہے۔② اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک ہوتا ہے۔③ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔⑤ اَمْ کا ترجمہ کبھی کیا کبھی یا کیا جاتا ہے۔⑥ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے اور ترجمہ ہرگز نہیں کیا جاتا ہے۔⑦ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِیۡ لَحۡنِ الۡقَوۡلِ ؕ	(انکے) اندازِ گفتگو سے
وَاللّٰہُ یَعۡلَمُ اَعۡمَالَکُمۡ ﴿30﴾	اور اللہ تمہارے اعمال جانتا ہے۔ ﴿30﴾
وَلَنَبۡلُوَنَّکُمۡ حَتّٰی	اور بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں یہاں تک کہ
نَعۡلَمَ الۡمُجٰہِدِیۡنَ مِنۡکُمۡ	ہم جان لیں تم میں سے جہاد کرنے والوں کو
وَالصّٰبِرِیۡنَ ۙ	اور صبر کرنے والوں کو
وَنَبۡلُوَا۠ اَخۡبَارَکُمۡ ﴿31﴾	اور ہم جانچ لیں تمہارے حالات۔ ﴿31﴾
اِنَّ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا وَ صَدُّوۡا	بیشک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا اور انہوں نے روکا
عَنۡ سَبِیۡلِ اللّٰہِ وَشَآقُّوا الرَّسُوۡلَ	اللہ کی راہ سے اور رسول کی مخالفت کی
مِنۡۢ بَعۡدِ مَا تَبَیَّنَ لَہُمُ الۡہُدٰی ۙ	اس کے بعد کہ ان کے لیے ہدایت واضح ہوگئی
لَنۡ یَّضُرُّوا اللّٰہَ شَیۡئًا ؕ	ہرگز نہیں وہ بگاڑ سکیں گے اللہ کا کچھ بھی
وَسَیُحۡبِطُ اَعۡمَالَہُمۡ ﴿32﴾	اور وہ عنقریب ضرور ضائع کردے گا انکے اعمال۔ ﴿32﴾
یٰۤاَیُّہَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِیۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَحۡنِ : خوش الحان، لحن داؤدی۔
الۡقَوۡلِ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
یَعۡلَمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
اَعۡمَالَکُمۡ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
لَنَبۡلُوَنَّکُمۡ : بلا، ابتلاو آزمائش، مبتلا۔
حَتّٰی : حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔
الۡمُجٰہِدِیۡنَ : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔

الصّٰبِرِیۡنَ : صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔
اَخۡبَارَ : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
کَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
سَبِیۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
تَبَیَّنَ : بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔
یَّضُرُّوا : مضر صحت، ضرر رساں۔
شَیۡئًا : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
اٰمَنُوۡۤا : امن، ایمان، مومن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ لَحْنِ الْقَوْلِ ؕ	وَ	اللّٰهُ	يَعْلَمُ	اَعْمَالَكُمْ (30)	وَ
اندازِ گفتگو میں	اور	اللہ	وہ جانتا ہے	تمہارے اعمال	اور

لَنَبْلُوَنَّكُمْ ①	حَتّٰى	نَعْلَمَ	الْمُجٰهِدِيْنَ ②
بلاشبہ ضرور ہم آزمائیں گے تمہیں	یہاں تک کہ	ہم جان لیں	جہاد کرنے والوں کو

مِنْكُمْ	وَ	الصّٰبِرِيْنَ ۙ	وَ	نَبْلُوَاْ	اَخْبَارَكُمْ (31)	اِنَّ ③
تم میں سے	اور	صبر کرنے والوں کو	اور	ہم جانچ لیں	تمہارے حالات	بیشک

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَ	صَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور	انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے

وَشَآقُّوا	الرَّسُوْلَ ④	مِنْۢ بَعْدِ مَا ⑤	تَبَيَّنَ ⑥	لَهُمُ ⑦
اور انہوں نے مخالفت کی	رسول کی	(اس کے) بعد کہ	واضح ہوگئی	اُن کے لیے

الْهُدٰى ۙ	لَنْ	يَّضُرُّوا اللّٰهَ ④	شَيْـًٔا ؕ	وَ	سَيُحْبِطُ
ہدایت	ہرگز نہیں	وہ سب بگاڑ سکیں گے اللہ کا	کچھ بھی	اور	عنقریب ضرور وہ ضائع کردیگا

اَعْمَالَهُمْ (32)	يٰاَيُّهَا ⑧	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اُن کے اعمال	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ضروری وضاحت

① علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔② اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ اِنَّ تاکید کی علامت ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ
کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی، اور لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑥ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا
مفہوم ہے۔⑦ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔⑧ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَاَطِيْعُوا الرَّسُوْلَ	اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو
وَلَا تُبْطِلُوْٓا اَعْمَالَكُمْ ﴿33﴾	اور اپنے اعمال باطل مت کرو۔ ﴿33﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	بے شک (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور انہوں نے روکا اللہ کی راہ سے
ثُمَّ مَاتُوْا وَهُمْ كُفَّارٌ	پھر وہ مر گئے اس حال میں (کہ) وہ کافر تھے
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ﴿34﴾	تو اللہ ان کو ہرگز نہیں بخشے گا۔ ﴿34﴾
فَلَا تَهِنُوْا وَتَدْعُوْٓا اِلَى السَّلْمِ ۖ	پس تم کمزور مت بنو اور (نہ) صلح کی طرف بلاؤ
وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ ۖ وَاللّٰهُ مَعَكُمْ	اور تم ہی بلند (غالب) ہو اور اللہ تمہارے ساتھ ہے
وَلَنْ يَّتِرَكُمْ	اور ہرگز نہیں وہ کم کرے گا تمہیں
اَعْمَالَكُمْ ﴿35﴾ اِنَّمَا الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	تمہارے اعمال (کے اجر) کو۔ ﴿35﴾ بیشک دنیوی زندگی تو محض
لَعِبٌ وَّلَهْوٌ ۭ وَاِنْ تُؤْمِنُوْا	ایک کھیل اور تماشا ہے، اور اگر تم ایمان لاؤ
وَتَتَّقُوْا يُؤْتِكُمْ اُجُوْرَكُمْ	اور تقویٰ اختیار کرو تو وہ (اللہ) دے گا تمہیں تمہارے اجر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيْعُوا	اطاعت، مطیع و فرمانبردار۔	السَّلْمِ	اسلام، سلام، سلامتی، مسلمان۔
تُبْطِلُوْٓا	حق و باطل، ادیان باطلہ، زعم باطل۔	الْاَعْلَوْنَ	اعلیٰ و ارفع، عالی مرتبت، عالی شان۔
اَعْمَالَكُمْ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	مَعَكُمْ	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	الْحَيٰوةُ	حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَعِبٌ، لَهْوٌ	لہو و لعب۔
مَاتُوْا	موت و حیات، حیاتی مماتی۔	تُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
يَّغْفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	تَتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔
تَدْعُوْٓا	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔	اُجُوْرَكُمْ	اجر و ثواب، اجر عظیم، اجرت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَطِيْعُوا اللّٰهَ①	وَ	اَطِيْعُوا	الرَّسُوْلَ①	وَ	لَا تُبْطِلُوْٓا②
تم سب اللہ کی اطاعت کرو	اور	تم سب اطاعت کرو	رسول کی	اور	مت تم سب باطل کرو

اَعْمَالَكُمْ③ (33)	اِنَّ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	وَصَدُّوْا	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اپنے اعمال	بیشک (وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	اور انہوں نے روکا	اللہ کی راہ سے

ثُمَّ	مَاتُوْا	وَهُمْ	كُفَّارٌ	فَلَنْ④	يَّغْفِرَ اللّٰهُ⑤	لَهُمْ (34)
پھر	وہ سب مر گئے	اس حال میں کہ وہ	کافر (تھے)	تو ہرگز نہیں	اللہ بخشے گا	ان کو

فَلَا تَهِنُوْا②	وَتَدْعُوْٓا	اِلَى السَّلْمِ ۖ	وَ	اَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ⑥ ۖ
پس مت تم سب کمزور بنو	اور (نہ) تم سب بلاؤ	صلح کی طرف	اور	تم ہی سب بلند (غالب) ہو

وَاللّٰهُ	مَعَكُمْ	وَلَنْ④	يَّتِرَكُمْ③	اَعْمَالَكُمْ③ (35)
اور اللہ	تمہارے ساتھ ہے	اور ہرگز نہیں	وہ کم کرے گا تمہیں	تمہارے اعمال

اِنَّمَا⑦	الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا	لَعِبٌ	وَّلَهْوٌ ط	وَاِنْ
بیشک محض	دُنیوی زندگی	(تو) ایک کھیل	اور تماشا (ہے)	اور اگر

تُؤْمِنُوْا	وَ	تَتَّقُوْا	يُؤْتِكُمْ③	اُجُوْرَكُمْ③
تم سب ایمان لاؤ	اور	تم سب تقویٰ اختیار کرو	(تو) وہ دے گا تمہیں	تمہارے اجر

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول اور اگر پیش ہو تو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔③ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔④ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔⑤ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ اَنْتُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو وہ زائد ہوتا ہے، البتہ اُس میں صرف یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا يَسْـَٔلْكُمْ اَمْوَالَكُمْ ۝36	اور نہیں وہ مانگے گا تم سے تمہارے (تمام) مال۔ ۝36
اِنْ يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا	اگر (اللہ) مطالبہ کرے تم سے ان کا (یعنی سارے مال کا)
فَيُحْفِكُمْ تَبْخَلُوْا	پھر وہ اصرار کرے تم سے (تو) تم بخیلی کرو گے
وَيُخْرِجْ اَضْغَانَكُمْ ۝37	اور وہ ظاہر کر دے گا تمہارے کینے۔ ۝37
هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ تُدْعَوْنَ	سنو! تم وہ لوگ ہو (کہ) تم بلائے جاتے ہو
لِتُنْفِقُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ	تاکہ تم خرچ کرو اللہ کی راہ میں
فَمِنْكُمْ مَّنْ يَّبْخَلُ ۚ	تو تم میں سے (کچھ ہیں) جو بخل کرتے ہیں
وَمَنْ يَّبْخَلْ فَاِنَّمَا يَبْخَلُ	اور جو بخل کرتا ہے تو بیشک صرف وہ بخل کرتا ہے
عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ وَاللّٰهُ الْغَنِيُّ	اپنے نفس سے، اور اللہ ہی بے پروا ہے
وَاَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ۚ وَاِنْ تَتَوَلَّوْا	اور تم ہی محتاج ہو اور اگر تم پھر جاؤ گے
يَسْتَبْدِلْ قَوْمًا غَيْرَكُمْ ۙ	تو وہ بدل لائے گا تمہارے سوا (دوسری) قوم کو
ع 4 10 8 ثُمَّ لَا يَكُوْنُوْۤا اَمْثَالَكُمْ ۝38 ع	پھر وہ نہیں ہونگے تمہاری طرح۔ ۝38 ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔

يَسْـَٔلْكُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔

اَمْوَالَكُمْ : مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔

تَبْخَلُوْا، يَّبْخَلُ : بخل، بخیل۔

يُخْرِجْ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔

تُدْعَوْنَ : دعا، داعی، مدعو، دعوت۔

لِتُنْفِقُوْا : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔

سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

فَمِنْكُمْ : منجانب، من و عن، من حیث القوم۔

نَّفْسِهٖ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔

الْغَنِيُّ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔

الْفُقَرَآءُ : فقر و فاقہ، فقیر، فقرا و مساکین۔

يَسْتَبْدِلْ : تبدیل، متبادل، تبادلہ۔

قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔

غَيْرَكُمْ : دیارِ غیر، غیر اللہ، اغیار۔

اَمْثَالَكُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	لَا يَسْـَٔلْكُمْ	اَمْوَالَكُمْ ﴿36﴾	اِنْ	يَّسْـَٔلْكُمُوْهَا ①
اور	نہیں وہ مانگے گا تم سے	تمہارے مال	اگر	وہ مطالبہ کرے تم سے ان کا

فَيُحْفِكُمْ	تَبْخَلُوْا	وَيُخْرِجْ	اَضْغَانَكُمْ ﴿37﴾
پھر وہ اصرار کرے تم سے	(تو) تم سب بخیلی کروگے	اور وہ ظاہر کردے گا	تمہارے کینے

هٰٓاَنْتُمْ ②	هٰٓؤُلَآءِ ③	تُدْعَوْنَ ④	لِتُنْفِقُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ج
سنو! تم	وہ (لوگ ہو کہ)	تم سب بلائے جاتے ہو	تاکہ تم سب خرچ کرو	اللہ کی راہ میں

فَمِنْكُمْ	مَّنْ	يَّبْخَلُ ج	وَمَنْ	يَّبْخَلْ	فَاِنَّمَا ⑤
تو تم میں سے	(کچھ ہیں) جو	وہ بخل کرتے ہیں	اور جو	وہ بخل کرتا ہے	تو بیشک صرف

يَبْخَلُ	عَنْ نَّفْسِهٖ ط	وَاللّٰهُ	الْغَنِيُّ	وَ	اَنْتُمُ الْفُقَرَآءُ ج ⑥
وہ بخل کرتا ہے	اپنے نفس سے	اور اللہ (ہی)	بے پروا (ہے)	اور	تم ہی محتاج ہو

وَ	اِنْ	تَتَوَلَّوْا ⑦	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا
اور	اگر	تم سب پھر جاؤ گے	تو وہ بدل لائے گا	(دوسری) قوم (کو)

غَيْرَكُمْ لا	ثُمَّ	لَا يَكُوْنُوْٓا	اَمْثَالَكُمْ ﴿38﴾ ع
تمہارے سوا	پھر	نہیں وہ سب ہوں گے	تمہاری طرح

ع 4 10 8

ضروری وضاحت

① كُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔② هَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو کیا جاتا ہے۔③ هٰٓؤُلَآءِ کا اصل ترجمہ یہ لوگ ہے، ضرورتاً ترجمہ وہ لوگ کیا گیا ہے۔④ یہ دراصل تُدْعُوْنَ تھا علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف یا محض یا ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ اَنْتُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۙ﴿۱﴾	بے شک ہم نے آپ کو فتح دی ایک واضح فتح۔ ﴿1﴾
لِّيَغۡفِرَ لَكَ اللّٰهُ	تا کہ اللہ بخش دے آپ کو
مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡۢبِكَ وَمَا تَاَخَّرَ	آپ کا (وہ) گناہ جو پہلے ہوا اور جو پیچھے ہوا
وَيُتِمَّ نِعۡمَتَهٗ عَلَيۡكَ	اور (تا کہ) وہ پوری کر دے آپ پر اپنی نعمت
وَيَهۡدِيَكَ	اور (تا کہ) وہ ہدایت دے آپ کو
صِرَاطًا مُّسۡتَقِيۡمًا ۙ﴿۲﴾	سیدھے راستے کی۔ ﴿2﴾
وَّيَنۡصُرَكَ اللّٰهُ نَصۡرًا عَزِيۡزًا ﴿۳﴾	اور (تا کہ) اللہ مدد کرے آپکی زبردست مدد۔ ﴿3﴾
هُوَ الَّذِىۡۤ اَنۡزَلَ السَّكِيۡنَةَ	(اللہ) وہ ہے جس نے سکینت نازل کی
فِىۡ قُلُوۡبِ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	مومنوں کے دلوں میں
لِيَزۡدَادُوۡۤا اِيۡمَانًا	تا کہ وہ زیادہ ہو جائیں ایمان میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَتَحۡنَا، فَتۡحًا	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔	صِرَاطًا	صراط مستقیم، پل صراط۔
مُّبِيۡنًا	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر، فتح مبین۔	مُّسۡتَقِيۡمًا	صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔
لِّيَغۡفِرَ	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	يَنۡصُرَكَ	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
تَقَدَّمَ	قدم، مقدمہ الجیش، تقدیم، مقدم۔	اَنۡزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
تَاَخَّرَ	مؤخر، تاخیر، آخری۔	السَّكِيۡنَةَ	سکون، سکینت۔
يُتِمَّ	اتمام حجت، تتمہ، تمت بالخیر۔	قُلُوۡبِ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
نِعۡمَتَهٗ	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔	الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	امن، ایمان، مومن۔
يَهۡدِيَكَ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	لِيَزۡدَادُوۡۤا	زیادہ، مزید، زائد۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آیاتُھَا 29 — 48 سُوْرَۃُ الْفَتْحِ مَدَنِیَّۃٌ 111 — رُکُوْعَاتُھَا 4

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اِنَّا فَتَحْنَا ①	لَكَ ②	فَتْحًا مُّبِيْنًا ﴿1﴾	لِّيَغْفِرَ ③	لَكَ اللّٰهُ ②
بے شک ہم نے فتح دی	آپ کو	ایک واضح فتح	تاکہ بخش دے	اللہ آپ کو

مَا	تَقَدَّمَ	مِنْ ذَنْۢبِكَ	وَ	مَا	تَاَخَّرَ	وَ
جو	پہلے ہوا	آپ کے گناہ سے	اور	جو	پیچھے ہوا	اور

يُتِمَّ	نِعْمَتَهٗ ④	عَلَيْكَ	وَ	يَهْدِيَكَ
(تاکہ) وہ پوری کردے	اپنی نعمت	آپ پر	اور	(تاکہ) وہ ہدایت دے آپ کو

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿2﴾	وَّ	يَنْصُرَكَ اللّٰهُ
سیدھے راستے (کی)	اور	(تاکہ) اللہ مدد کرے آپ کی

نَصْرًا عَزِيْزًا ﴿3﴾	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَنْزَلَ ⑤	السَّكِيْنَةَ ⑥
زبردست مدد	(اللہ) وہ (ہے)	جس نے	نازل کی	سکینت

فِيْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِيْنَ	لِيَزْدَادُوْٓا ⑦	اِيْمَانًا
مومنوں کے دلوں میں	تاکہ وہ سب زیادہ ہوجائیں	ایمان (میں)

ضروری وضاحت

① اِنَّا کے نَا اور فَتَحْنَا کے نَا دونوں کا ملاکر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔② لَكَ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہوجاتا ہے۔③ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔④ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔⑤ اَنْزَلَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخْرَجَ: نکالا۔⑥ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ؕ	اپنے ایمان کے ساتھ
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور آسمانوں اور زمین کے لشکر اللہ ہی کے لیے ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ۙ﴿4﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔﴿4﴾
لِّيُدْخِلَ الْمُؤْمِنِيْنَ	تاکہ وہ داخل کرے مومن مردوں
وَالْمُؤْمِنٰتِ جَنّٰتٍ	اور مومن عورتوں کو (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) چلتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	ہمیشہ رہنے والے ہیں ان میں
وَيُكَفِّرَ عَنْهُمْ سَيِّاٰتِهِمْ ؕ	اور (تاکہ) وہ دور کر دے ان سے ان کی برائیاں
وَكَانَ ذٰلِكَ عِنْدَ اللّٰهِ فَوْزًا عَظِيْمًا ۙ﴿5﴾	اور یہ اللہ کے نزدیک بہت بڑی کامیابی ہے۔﴿5﴾
وَّيُعَذِّبَ الْمُنٰفِقِيْنَ وَالْمُنٰفِقٰتِ	اور (تاکہ) وہ سزا دے منافق مردوں اور منافق عورتوں کو
وَالْمُشْرِكِيْنَ وَالْمُشْرِكٰتِ	اور مشرک مردوں اور مشرکہ عورتوں کو
الظَّآنِّيْنَ بِاللّٰهِ	(جو) گمان کرنے والے ہیں اللہ کے بارے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّعَ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	سَيِّاٰتِهِمْ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	عِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	فَوْزًا	فوز وفلاح، عہدے پر فائز ہونا۔
عَلِيْمًا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	عَظِيْمًا	عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
لِّيُدْخِلَ	دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	يُعَذِّبَ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔	الْمُنٰفِقِيْنَ	منافق، نفاق، رئیس المنافقین۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔	الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، شریک، شراکت، مشرک۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔	الظَّآنِّيْنَ	ظن، بدظن، ظن غالب، حسن ظن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَّعَ اِيْمَانِهِمْ ① ط	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ ②	وَالْاَرْضِ ط	وَ
اپنے ایمان کے ساتھ	اور اللہ ہی کے لیے (ہیں)	آسمانوں کے لشکر	اور زمین (کے)	اور

كَانَ	اللّٰهُ	عَلِيْمًا ③	حَكِيْمًا ③ لا (4)	لِّيُدْخِلَ ④	الْمُؤْمِنِيْنَ
ہے	اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا	تاکہ وہ داخل کرے	مومن مردوں

وَالْمُؤْمِنٰتِ ②	جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ②	مِنْ تَحْتِهَا ⑤	الْاَنْهٰرُ
اور مومن عورتوں کو	(ایسے) باغات (میں کہ)	چلتی ہیں	ان کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ⑤	وَ	يُكَفِّرَ	عَنْهُمْ	سَيِّاٰتِهِمْ ② ط
ہمیشہ رہنے والے (ہیں)	ان میں	اور	(تاکہ) وہ دور کردے	اُن سے	اُن کی برائیاں

وَ	كَانَ	ذٰلِكَ ⑥	عِنْدَ اللّٰهِ	فَوْزًا عَظِيْمًا لا (5)
اور	ہے	یہ	اللہ کے نزدیک	بہت بڑی کامیابی (ہے)

وَّ	يُعَذِّبَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَ	الْمُنٰفِقٰتِ ②
اور	(تاکہ) وہ سزا دے	منافق مردوں	اور	منافق عورتوں (کو)

وَالْمُشْرِكِيْنَ	وَالْمُشْرِكٰتِ ②	الظَّآنِّيْنَ	بِاللّٰهِ ⑦
اور مشرک مردوں	اور مشرکہ عورتوں کو	(جو) سب گمان کرنے والے (ہیں)	اللہ کے بارے میں

ضروری وضاحت

① اسم کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔② ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔⑤ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا گیا ہے اور اس کا استعمال عموماً بات میں زور ڈالنے کیلئے ہوتا ہے۔⑦ یہاں بِ کا ترجمہ کے بارے میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَنَّ السَّوْءِ ۭ عَلَيْهِمْ دَاۗىِٕرَةُ السَّوْءِ ۚ	برا گمان، انہی پر بُری گردش ہے
وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَلَعَنَهُمْ	اور اللہ غصے ہوا ان پر اور اُس نے لعنت کی اُن پر
وَاَعَدَّ لَهُمْ جَهَنَّمَ ۭ	اور اس نے تیار کی ان کے لیے جہنم
وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا ⑥	اور وہ بری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ⑥
وَلِلّٰهِ جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ	اور اللہ ہی کے لیے آسمانوں اور زمین کے لشکر ہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ⑦	اور اللہ نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ⑦
اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ شَاهِدًا	بے شک ہم نے آپ کو بھیجا ہے گواہی دینے والا
وَّمُبَشِّرًا وَّنَذِيْرًا ۙ⑧	اور خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا (بنا کر)۔ ⑧
لِّتُؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	تاکہ تم ایمان لاؤ اللہ پر اور اسکے رسول (پر)
وَتُعَزِّرُوْهُ وَتُوَقِّرُوْهُ ۭ	اور (تاکہ) تم مدد کرو اس کی اور تم تعظیم کرو اس کی
وَتُسَبِّحُوْهُ	اور (تاکہ) تم پاکی بیان کرو اس (اللہ) کی
بُكْرَةً وَّاَصِيْلًا ⑨	صبح و شام۔ ⑨

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظَنَّ	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
السَّوْءِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	اَرْسَلْنٰكَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	شَاهِدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
دَاۗىِٕرَةُ	دائرہ، دور، دورہ۔	مُبَشِّرًا	بشارت، مبشر، بشیر۔
غَضِبَ	غیظ و غضب، غضبناک۔	نَذِيْرًا	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
لَعَنَهُمْ	لعن طعن، لعنت، لعین، ملعون۔	لِّتُؤْمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
اَعَدَّ	مستعد۔	تُوَقِّرُوْهُ	تعظیم و توقیر، عزت و وقار۔
السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	تُسَبِّحُوْهُ	تسبیح، تسبیحات، سبحان اللہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظَنَّ السَّوْءِ ط	عَلَيْهِمْ	دَآئِرَةُ السَّوْءِ ج ①	وَ	غَضِبَ اللّٰهُ ②
برا گمان	ان پر	برائی کی گردش (ہے)	اور	اللہ غصے ہوا

عَلَيْهِمْ	وَ	لَعَنَهُمْ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ ③	جَهَنَّمَ ط
ان پر	اور	اس نے لعنت کی ان پر	اور	اس نے تیار کی	ان کے لیے	جہنم

وَسَآءَتْ ①	مَصِيْرًا ⑥	وَلِلّٰهِ	جُنُوْدُ السَّمٰوٰتِ ①	وَالْاَرْضِ ط
اور وہ بری ہے	لوٹنے کی جگہ	اور اللہ (ہی) کیلئے	آسمانوں کے لشکر	اور زمین (کے لشکر ہیں)

وَ	كَانَ اللّٰهُ ④	عَزِيْزًا	حَكِيْمًا ⑦	اِنَّآ ⑤
اور	اللہ ہے	نہایت غالب	بہت حکمت والا	بے شک ہم نے

اَرْسَلْنٰكَ	شَاهِدًا	وَّمُبَشِّرًا	وَّنَذِيْرًا ⑧ لا
ہم نے بھیجا ہے آپ کو	گواہی دینے والا	اور خوشخبری دینے والا	اور ڈرانے والا (بناکر)

لِّتُؤْمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَ	تُعَزِّرُوْهُ ⑥⑦
تاکہ تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور	اسکے رسول (پر)	اور	(تاکہ) تم سب مدد کرو اس کی

وَ	تُوَقِّرُوْهُ ط ⑥⑦	وَ	تُسَبِّحُوْهُ ⑥⑦	بُكْرَةً ①	وَّاَصِيْلًا ⑨
اور	تم سب تعظیم کرو اسکی	اور	(تاکہ) تم سب پاکی بیان کرو اسکی	صبح	اور شام

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ۃ، ات اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔ ④ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔ ⑤ اِنَّآ دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے، تخفیف کیلئے ایک نون گرا ہوا ہے۔ ⑥علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔ ⑦یہ دراصل ہٗ تھا، اس سے پہلے جزم ہونیکی وجہ سے اسے ہُ کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِيْنَ يُبَايِعُوْنَكَ	بے شک (وہ لوگ) جو بیعت کرتے ہیں آپ سے
اِنَّمَا يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ؕ	بے شک وہ صرف اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں
يَدُ اللّٰهِ فَوْقَ اَيْدِيْهِمْ ۚ	اللہ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے
فَمَنْ نَّكَثَ	پھر جس نے عہد توڑا
فَاِنَّمَا يَنْكُثُ	تو بے شک صرف وہ عہد توڑتا ہے
عَلٰى نَفْسِهٖ ۚ	اپنی ہی جان کے خلاف
وَمَنْ اَوْفٰى	اور جس نے پورا کیا
بِمَا عٰهَدَ عَلَيْهُ اللّٰهَ	(اس بات) کو جس پر اس نے عہد کیا اللہ سے
فَسَيُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿10﴾ ع 1/10/9	تو عنقریب ضرور وہ دے گا اسے بڑا اجر۔﴿10﴾
سَيَقُوْلُ لَكَ	عنقریب ضرور کہیں گے آپ سے
الْمُخَلَّفُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	دیہاتیوں میں سے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے
شَغَلَتْنَآ اَمْوَالُنَا	(کہ) ہمیں مشغول کر دیا ہمارے مالوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُبَايِعُوْنَكَ	بیعت، بیعت عقبہ، بیعت رضوان۔
يَدُ، اَيْدِيْهِمْ	ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
فَوْقَ	فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
نَفْسِهٖ	نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَوْفٰى	وفا، ایفائے عہد، وفادار۔
عٰهَدَ	عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد۔
اَجْرًا	اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔
عَظِيْمًا	عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
سَيَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
الْمُخَلَّفُوْنَ	خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
مِنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
شَغَلَتْنَآ	شغل، مشغول، مشغلہ۔
اَمْوَالُنَا	مال، اموال، مال ودولت۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا ①	يُبَايِعُوْنَكَ	الَّذِيْنَ	اِنَّ
بے شک صرف	وہ سب بیعت کرتے ہیں آپ سے	(وہ لوگ) جو	بے شک

فَوْقَ	يَدُ اللّٰهِ	يُبَايِعُوْنَ اللّٰهَ ط ②
اوپر (ہے)	اللہ کا ہاتھ	وہ سب اللہ ہی سے بیعت کرتے ہیں

يَنْكُثُ	فَاِنَّمَا ①	نَّكَثَ	فَمَنْ	اَيْدِيْهِمْ ج
وہ عہد توڑتا ہے	تو بے شک صرف	عہد توڑا	پھر جس نے	اُن کے ہاتھوں کے

بِمَا ③	اَوْفٰى	مَنْ	وَ	عَلٰى نَفْسِهٖ ج
(اس بات) کو جو	پورا کیا	جس نے	اور	اپنی جان پر (یعنی اپنی جان کے خلاف)

عَظِيْمًا ع ⑩	اَجْرًا	فَسَيُؤْتِيْهِ ⑤	عَلَيْهُ اللّٰهَ ④	عٰهَدَ
بہت بڑا	اجر	تو عنقریب ضرور وہ دے گا اُسے	اُس پر اللہ سے	اس نے عہد کیا

ع 1 10 9

الْمُخَلَّفُوْنَ	لَكَ	سَيَقُوْلُ ⑥⑤
سب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے	آپ سے	عنقریب ضرور وہ کہیں گے

اَمْوَالُنَا	شَغَلَتْنَا ⑦	مِنَ الْاَعْرَابِ
ہمارے مالوں نے	(کہ) مشغول کر دیا ہمیں	دیہاتیوں میں سے

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ روٹین میں عَلَيْهِ اللّٰهَ ہونا چاہیے لیکن قرآنی قراءت میں اس طرح ہی موجود ہے۔⑤ فعل کے شروع میں سَ میں عنقریب ضرور کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔⑦ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَهْلُوْنَا	اور ہمارے اہل وعیال نے
فَاسْتَغْفِرْ لَنَا ج	پس آپ ہمارے لیے بخشش طلب کریں
يَقُوْلُوْنَ بِاَلْسِنَتِهِمْ	وہ کہتے ہیں اپنی زبانوں سے
مَّا لَيْسَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ ط	(وہ بات) جو ان کے دلوں میں نہیں
قُلْ فَمَنْ	آپ کہہ دیجیے پھر کون ہے (جو)
يَّمْلِكُ لَكُمْ مِّنَ اللّٰهِ شَيْـًٔا	اللہ سے اختیار رکھتا ہو تمہارے لیے کسی چیز کا
اِنْ اَرَادَ بِكُمْ ضَرًّا	اگر وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی نقصان کا
اَوْ اَرَادَ بِكُمْ نَفْعًا ط	یا وہ ارادہ کرے تمہارے ساتھ کسی فائدے کا
بَلْ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	بلکہ اللہ ہے (اس) سے جو تم عمل کرتے ہو
خَبِيْرًا (11)	خوب خبردار۔ (11)
بَلْ ظَنَنْتُمْ اَنْ لَّنْ يَّنْقَلِبَ	بلکہ تم نے سمجھا کہ ہرگز نہیں واپس آئیں گے
الرَّسُوْلُ وَ الْمُؤْمِنُوْنَ	رسول اور ایمان والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلُوْنَا : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
فَاسْتَغْفِرْ : مغفرت، استغفار، استغفراللہ۔
يَقُوْلُوْنَ، قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِاَلْسِنَتِهِمْ : لسان، لسانی تعصب، لسانیات، فصیح اللسان۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
يَّمْلِكُ : مالک، ملکیت، املاک، مُلک وملت۔
شَيْـًٔا : شے، اشیاء، اشیائے خوردونوش۔
اَرَادَ : ارادہ، مرید، مراد۔
ضَرًّا : مضرصحت، ضرررساں۔
نَفْعًا : نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔
بَلْ : بلکہ۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
خَبِيْرًا : خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر۔
ظَنَنْتُمْ : ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔
يَّنْقَلِبَ : انقلاب۔
الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	اَهۡلُوۡنَا ①	فَاسۡتَغۡفِرۡ ②	لَنَا ج	يَقُوۡلُوۡنَ
اور	ہمارے گھروالوں نے	پس آپ بخشش طلب کریں	ہمارے لیے	وہ سب کہتے ہیں

بِاَلۡسِنَتِهِمۡ ③	مَّا	لَيۡسَ	فِيۡ قُلُوۡبِهِمۡ ③ ط
اپنی زبانوں سے (وہ بات)	جو	نہیں	اُن کے دلوں میں

قُلۡ ④	فَمَنۡ	يَّمۡلِكُ	لَكُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ
آپ کہہ دیجیے	پھر کون (ہے جو)	وہ اختیار رکھتا ہو	تمہارے لیے	اللہ سے

شَيۡـًٔا ⑤	اِنۡ	اَرَادَ	بِكُمۡ	ضَرًّا ⑤	اَوۡ
کسی چیز (کا)	اگر	وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	کسی نقصان (کا)	یا

اَرَادَ	بِكُمۡ	نَفۡعًا ⑤ ط	بَلۡ	كَانَ	اللّٰهُ	بِمَا
وہ ارادہ کرے	تمہارے ساتھ	کسی فائدے (کا)	بلکہ	ہے	اللہ	(اس) سے جو

تَعۡمَلُوۡنَ	خَبِيۡرًا ⑥ (11)	بَلۡ	ظَنَنۡتُمۡ	اَنۡ
تم سب عمل کرتے ہو	خوب خبردار	بلکہ	تم نے سمجھا	کہ

لَّنۡ ⑦	يَّنۡقَلِبَ ⑧	الرَّسُوۡلُ	وَ	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
ہرگز نہیں	وہ واپس آئیں گے	رسول	اور	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَهۡلُوۡنَنَا تھا، گرامر کے اصول کے مطابق پہلا نون گرا ہوا ہے۔ ②فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③اسم کے آخر میں هُمۡ یا هِمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و کو گرا دیا گیا ہے۔ ⑤ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥فَعِيۡلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ⑦علامت لَنۡ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ ⑧یہ فعل واحد ہے ضرورتاً ترجمہ جمع میں کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلٰٓى اَهْلِيْهِمْ اَبَدًا	اپنے گھر والوں کی طرف کبھی بھی
وَّ زُيِّنَ ذٰلِكَ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	اور یہ (بات) خوشنما بنادی گئی تمہارے دلوں میں
وَ ظَنَنْتُمْ ظَنَّ السَّوْءِ ۚۖ	اور تم نے گمان کیا برا گمان
وَ كُنْتُمْ قَوْمًۢا بُوْرًا ﴿12﴾	اور تھے تم ہلاک ہونے والے لوگ۔ ﴿12﴾
وَمَنْ لَّمْ يُؤْمِنْۢ بِاللّٰهِ وَ رَسُوْلِهٖ	اور جو شخص ایمان نہ لایا اللہ اور اسکے رسول پر
فَاِنَّآ اَعْتَدْنَا	تو بے شک ہم نے تیار کر رکھی ہے
لِلْكٰفِرِيْنَ سَعِيْرًا ﴿13﴾	کافروں کے لیے خوب بھڑکتی آگ۔ ﴿13﴾
وَ لِلّٰهِ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ	اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کی بادشاہی
يَغْفِرُ لِمَنْ يَّشَآءُ	وہ بخشتا ہے جس کو وہ چاہتا ہے
وَ يُعَذِّبُ مَنْ يَّشَآءُ ؕ	اور وہ عذاب دیتا ہے جسے وہ چاہتا ہے
وَ كَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿14﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا بڑا رحم کرنے والا ہے۔ ﴿14﴾
سَيَقُوْلُ الْمُخَلَّفُوْنَ	عنقریب ضرور کہیں گے پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰٓى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	لِلْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
اَهْلِيْهِمْ	اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔	مُلْكُ	ملک، ملوکیت، مملکت، ملکی حالات۔
اَبَدًا	ابدالآباد، ابد سے ازل تک، ابدی نیند۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
زُيِّنَ	مزین، تزئین وآرائش، زینت۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
قُلُوْبِكُمْ	قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔	يَغْفِرُ، غَفُوْرًا	مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
ظَنَنْتُمْ	ظن، بدظن، ظن غالب، حسنِ ظن۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
السَّوْءِ	علمائے سوء، اعمال سیئہ، ظن سوء۔	يُعَذِّبُ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
اَعْتَدْنَا	مستعد، اعداد وترتیب۔	الْمُخَلَّفُوْنَ	خلیفہ، خلافت، ناخلف۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِلٰۤى اَهۡلِيۡهِمۡ ①	اَبَدًا	وَّ	زُيِّنَ ②	ذٰلِكَ ③
اپنے گھر والوں کی طرف	کبھی بھی	اور	خوشنما بنادی گئی	یہ (بات)

فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ	وَ	ظَنَنۡتُمۡ	ظَنَّ السَّوۡءِ ۚ	وَكُنۡتُمۡ
تمہارے دلوں میں	اور	تم نے گمان کیا	بُرا گمان	اور تھے تم

قَوۡمًۢا بُوۡرًا ﴿12﴾	وَمَنۡ	لَّمۡ يُؤۡمِنۡ	بِاللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ
ہلاک ہونے والے لوگ	اور جو شخص	نہ وہ ایمان لایا	اللہ پر	اور اسکے رسول پر

فَاِنَّاۤ اَعۡتَدۡنَا ④	لِلۡكٰفِرِيۡنَ	سَعِيۡرًا ⑤ ﴿13﴾	وَلِلّٰهِ
تو بیشک ہم نے تیار کررکھی ہے	کافروں کے لیے	خوب بھڑکتی آگ	اور اللہ ہی کیلئے (ہے)

مُلۡكُ	السَّمٰوٰتِ	وَالۡاَرۡضِ ؕ	يَغۡفِرُ	لِمَنۡ ⑥
بادشاہی	آسمانوں (کی)	اور زمین (کی)	وہ بخشتا ہے	جس کو

يَّشَآءُ	وَيُعَذِّبُ	مَنۡ	يَّشَآءُ ؕ	وَكَانَ	اللّٰهُ
وہ چاہتا ہے	اور وہ عذاب دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے	اور ہے	اللہ

غَفُوۡرًا ⑤	رَّحِيۡمًا ⑤ ﴿14﴾	سَيَقُوۡلُ ⑦	الۡمُخَلَّفُوۡنَ ⑧
بہت بخشنے والا	بڑا رحم کرنے والا	عنقریب ضرور کہیں گے	سب پیچھے چھوڑ دیے جانے والے

ضروری وضاحت

①یہ دراصل اَهۡلِيۡنَهِمۡ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق نون گرا ہوا ہے۔②فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔③ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔④اِنَّا کے نَا اور اَعۡتَدۡنَا کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥لِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِذَا انْطَلَقْتُمْ اِلٰی مَغَانِمَ	جب تم چلو گے غنیمتوں کی طرف
لِتَاْخُذُوْهَا ذَرُوْنَا	تا کہ تم لے لو اُنہیں (کہ) ہمیں چھوڑو (یعنی اجازت دو)
نَتَّبِعْكُمْ ۚ	(کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں
يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّبَدِّلُوْا كَلٰمَ اللّٰهِ ؕ	وہ چاہتے ہیں کہ وہ بدل دیں اللہ کی بات کو
قُلْ لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا	آپ کہہ دیجیے تم ہرگز نہیں چلو گے ہمارے ساتھ
كَذٰلِكُمْ قَالَ اللّٰهُ مِنْ قَبْلُ ۚ	اسی طرح اللہ نے کہہ دیا ہے پہلے سے
فَسَيَقُوْلُوْنَ	تو عنقریب ضرور کہیں گے
بَلْ تَحْسُدُوْنَنَا ؕ	بلکہ تم ہم سے حسد کرتے ہو
بَلْ كَانُوْا لَا يَفْقَهُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿15﴾	بلکہ وہ نہیں سمجھتے ہیں مگر بہت کم۔ ﴿15﴾
قُلْ لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	آپ کہہ دیجیے پیچھے چھوڑے جانے والوں سے
مِنَ الْاَعْرَابِ سَتُدْعَوْنَ	دیہاتیوں میں سے عنقریب ضرور تم بلائے جاؤ گے
اِلٰی قَوْمٍ اُولِیْ بَاْسٍ شَدِيْدٍ	ایک سخت جنگ کرنے والی قوم کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَغَانِمَ	غنیمت، مالِ غنیمت، غنائم۔	تَحْسُدُوْنَنَا	حسد، حاسد، حاسدین۔
لِتَاْخُذُوْهَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	يَفْقَهُوْنَ	فقہ، فقیہ، فقاہت۔
نَتَّبِعْكُمْ	اتباع، تابع، متبع سنت۔	اِلَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُرِيْدُوْنَ	ارادہ، مرید، مراد۔	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ	خلیفہ، خلافت، ناخلف۔
يُّبَدِّلُوْا	تغیر وتبدل، تبدیلی، متبادل۔	سَتُدْعَوْنَ	دعا، داعی، مدعو، دعوت۔
كَلٰمَ	کلمہ، کلام، متکلم، اندازِ تکلم۔	اِلٰی	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، رجوع الی اللہ۔
قُلْ، قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	اُولِیْ	اولوالعزم، اولوالعلم، اولوالارحام۔
قَبْلُ	قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	شَدِيْدٍ	شدید، اشد، شدت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِذَا ①	انْطَلَقْتُمْ	إِلٰى مَغَانِمَ	لِتَأْخُذُوْهَا ②	ذَرُوْنَا ②
جب	تم چلو گے	غنیمتوں کی طرف	تا کہ تم سب لے لو اُنہیں	(کہ) تم سب چھوڑ دو ہمیں

نَتَّبِعْكُمْ ج	يُرِيْدُوْنَ	أَنْ	يُّبَدِّلُوْا	كَلٰمَ اللّٰهِ ط
(کہ) ہم بھی تمہارے ساتھ چلیں	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بدل دیں	اللہ کی بات کو

قُلْ	لَّنْ تَتَّبِعُوْنَا ②③	كَذٰلِكُمْ ④	قَالَ	اللّٰهُ ⑤
آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں تم سب چلو گے ہمارے ساتھ	اسی طرح	کہہ دیا ہے	اللہ نے

مِنْ قَبْلُ ج	فَسَيَقُوْلُوْنَ	بَلْ	تَحْسُدُوْنَنَا ط
پہلے سے	تو عنقریب ضرور وہ سب کہیں گے	بلکہ	تم سب حسد کرتے ہو ہم سے

بَلْ	كَانُوْا	لَا يَفْقَهُوْنَ	إِلَّا	قَلِيْلًا (15)
بلکہ	وہ سب ہیں	(کہ) نہیں وہ سب سمجھتے	مگر	بہت کم

قُلْ	لِّلْمُخَلَّفِيْنَ ⑥	مِنَ الْأَعْرَابِ
آپ کہہ دیجیے	پیچھے چھوڑے جانے والوں سے	دیہاتیوں میں سے

سَتُدْعَوْنَ ⑦	إِلٰى قَوْمٍ	أُولِيْ بَأْسٍ شَدِيْدٍ
عنقریب ضرور تم سب بلائے جاؤ گے	(ایسے) لوگوں کی طرف	(جو) سخت جنگ کرنے والے (ہیں)

ضروری وضاحت

① إِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ② وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ③ علامت لَنْ مستقبل میں تاکید کیساتھ کام نہ کرنے پر دلالت کرتی ہے۔ ④ جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو یہ ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جانے والا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُقَاتِلُوْنَهُمْ اَوْ يُسْلِمُوْنَ ۚ	تم ان سے لڑو گے یا وہ مسلمان ہو جائیں گے
فَاِنْ تُطِيْعُوْا	پھر اگر تم اطاعت کرو گے
يُؤْتِكُمُ اللّٰهُ اَجْرًا حَسَنًا ۚ	(تو) اللہ اچھا اجر تمہیں دے گا
وَاِنْ تَتَوَلَّوْا كَمَا تَوَلَّيْتُمْ	اور اگر تم پھر جاؤ گے جیسا کہ تم پھر گئے تھے
مِّنْ قَبْلُ يُعَذِّبْكُمْ	اس سے پہلے (تو) وہ تمہیں عذاب دے گا
عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿16﴾	بہت دردناک عذاب۔ ﴿16﴾
لَيْسَ عَلَى الْاَعْمٰى حَرَجٌ	اندھے پر کوئی حرج (گناہ) نہیں ہے (کہ وہ جنگ سے پیچھے رہے)
وَّلَا عَلَى الْاَعْرَجِ حَرَجٌ	اور نہ لنگڑے پر کوئی حرج ہے
وَّلَا عَلَى الْمَرِيْضِ حَرَجٌ ؕ	اور نہ مریض پر کوئی حرج ہے
وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور جو اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرے گا
يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ	وہ داخل کرے گا اُسے (ایسے) باغات میں
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۚ	کہ بہتی ہیں ان کے نیچے سے نہریں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُقَاتِلُوْنَهُمْ	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اَلِيْمًا	: عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
يُسْلِمُوْنَ	: مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔	عَلَى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
تُطِيْعُوْا، يُّطِعِ	: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔	حَرَجٌ	: حرج۔
اَجْرًا	: اجرت، اجرِ عظیم، عنداللہ ماجور ہوں۔	الْمَرِيْضِ	: مرض، مریض، امراض۔
حَسَنًا	: احسن جزا، حسن، احسان، محسن۔	يُدْخِلْهُ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
كَمَا	: کما حقہ۔	جَنّٰتٍ	: جنت الفردوس، جنات۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	تَجْرِيْ	: جاری، اجرا۔
يُعَذِّبْكُمْ	: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔	الْاَنْهٰرُ	: نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُقَاتِلُوْنَهُمْ	اَوْ	يُسْلِمُوْنَ ج	فَاِنْ ①	تُطِيْعُوْا
تم سب لڑو گے اُن سے	یا	وہ سب فرمانبردار ہو جائیں گے	پھر اگر	تم سب اطاعت کرو گے

يُؤْتِكُمُ ②	اللّٰهُ ③	اَجْرًا حَسَنًا ج	وَ	اِنْ
(تو) وہ دے گا تمہیں	اللہ	اچھا اجر	اور	اگر

تَتَوَلَّوْا ④	كَمَا	تَوَلَّيْتُمْ ④	مِّنْ قَبْلُ	يُعَذِّبْكُمْ
تم سب پھر جاؤ گے	جس طرح	تم پھر گئے تھے	اس سے پہلے	(تو) وہ عذاب دے گا تمہیں

عَذَابًا اَلِيْمًا (16)	لَيْسَ	عَلَى الْاَعْمٰى	حَرَجٌ ⑤
بہت دردناک عذاب	نہیں (ہے)	اندھے پر	کوئی حرج (گناہ)

وَّلَا	عَلَى الْاَعْرَجِ	حَرَجٌ ⑤	وَّلَا	عَلَى الْمَرِيْضِ
اور نہ	لنگڑے پر	کوئی حرج (ہے)	اور نہ	مریض پر

حَرَجٌ ط ⑤	وَمَنْ	يُّطِعِ	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ⑥
کوئی حرج (ہے)	اور جو	وہ اطاعت کرے گا	اللہ (کی)	اور اُس کے رسول (کی)

يُدْخِلْهُ ⑥	جَنّٰتٍ ⑦	تَجْرِيْ ⑦	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ ج
وہ داخل کرے گا اُسے	(ایسے) باغات (میں)	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

ضروری وضاحت

① لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ② کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں ہوتا ہے۔ ③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ④ اس فعل میں موجود تَ اور شدّ میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی ہوا ہے۔ ⑥ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسے ہوتا ہے۔ ⑦ اسم کے آخر میں ات اور فعل کے شروع میں تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَنْ يَّتَوَلَّ يُعَذِّبْهُ	اور جو روگردانی کرے گا (تو) وہ عذاب دے گا اسے
عَذَابًا اَلِيْمًا ع ﴿17﴾	بہت دردناک عذاب۔ ع ﴿17﴾
لَقَدْ رَضِيَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	بلاشبہ یقیناً اللہ راضی ہوگیا مومنوں سے
اِذْ يُبَايِعُوْنَكَ	جب وہ بیعت کر رہے تھے آپ سے
تَحْتَ الشَّجَرَةِ فَعَلِمَ	درخت کے نیچے تو اس نے جان لیا
مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ	جو (خلوص) ان کے دلوں میں تھا
فَاَنْزَلَ السَّكِيْنَةَ عَلَيْهِمْ	تو اس نے نازل کر دی ان پر سکینت
وَاَثَابَهُمْ فَتْحًا قَرِيْبًا لا ﴿18﴾	اور اس نے بدلے میں دی انہیں جلد فتح۔ ﴿18﴾
وَّمَغَانِمَ كَثِيْرَةً يَّاْخُذُوْنَهَا ط	اور بہت سی غنیمتیں (کہ) وہ حاصل کریں گے انہیں
وَكَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿19﴾	اور اللہ بہت غالب نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿19﴾
وَعَدَكُمُ اللّٰهُ مَغَانِمَ كَثِيْرَةً	اللہ نے تم سے وعدہ کیا بہت سی غنیمتوں کا (کہ)
تَاْخُذُوْنَهَا	تم حاصل کرو گے ان کو

النصف ع 7 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبْهُ	عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	السَّكِيْنَةَ	سکینت، سکون، تسکین۔
اَلِيْمًا	عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔	فَتْحًا	افتتاح، فتح، فاتح، مفتوح۔
رَضِيَ	راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔	قَرِيْبًا	قرب، قریب، مقرب، قرابت داری۔
الْمُؤْمِنِيْنَ	امن، ایمان، مومن۔	مَغَانِمَ	غنیمت، مالِ غنیمت، غنائم۔
يُبَايِعُوْنَكَ	بیعت، بیعتِ عقبہ، بیعتِ رضوان۔	كَثِيْرَةً	اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
الشَّجَرَةِ	حجر وشجر، شجر کاری مہم، شجرِ ممنوعہ۔	يَّاْخُذُوْنَهَا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
قُلُوْبِهِمْ	قلبی تعلق، امراضِ قلب، قلوب واذہان۔	حَكِيْمًا	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
فَاَنْزَلَ	نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔	وَعَدَ	وعدہ، وعید، مسیحِ موعود۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَقَدْ ②	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿17﴾ ع	يُعَذِّبْهُ	يَّتَوَلَّ ①	وَمَنْ
بلاشبہ یقیناً	بہت دردناک عذاب	(تو) وہ عذاب دے گا اُسے	وہ روگردانی کرے گا	اور جو

يُبَايِعُوْنَكَ	اِذْ ④	عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اللّٰهُ ③	رَضِيَ
وہ سب بیعت کر رہے تھے آپ سے	جب	مومنوں سے	اللہ	راضی ہوگیا

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَا	فَعَلِمَ ⑤	تَحْتَ الشَّجَرَةِ
اُن کے دلوں میں (تھا)	جو (خلوص)	تو اس نے جان لیا	درخت کے نیچے

وَاَثَابَهُمْ ⑥	عَلَيْهِمْ	السَّكِيْنَةَ ③	فَاَنْزَلَ ⑤
اور اس نے بدلے میں دی اُنہیں	اُن پر	سکینت	تو اُس نے نازل کردی

يَّاْخُذُوْنَهَا ⑦ ط	كَثِيْرَةً	مَغَانِمَ	وَّ	فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿18﴾ لا
(کہ) وہ سب حاصل کریں گے اُن کو	بہت سی	غنیمتیں	اور	جلد فتح

وَعَدَكُمُ	حَكِيْمًا ﴿19﴾	عَزِيْزًا	اللّٰهُ	وَكَانَ
وعدہ کیا تم سے	نہایت حکمت والا	بہت غالب	اللہ	اور ہے

تَاْخُذُوْنَهَا ⑦	كَثِيْرَةً	مَغَانِمَ	اللّٰهُ ③
(کہ) تم سب حاصل کرو گے اُن کو	بہت سی	غنیمتوں (کا)	اللہ نے

ضروری وضاحت

① اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ اِذْ عموماً ماضی کیلئے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے، دونوں کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔⑤ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑥ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔⑦ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، کبھی جمع کیلئے بھی استعمال ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَعَجَّلَ لَكُمْ هٰذِهٖ	تو اس نے جلد ہی دے دی یہ تم کو
وَكَفَّ اَيْدِيَ النَّاسِ عَنْكُمْ ۚ	اور اس نے روک دیے تم سے لوگوں کے ہاتھ
وَلِتَكُوْنَ اٰيَةً لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	اور تاکہ یہ ہو جائے ایک نشانی ایمان والوں کے لیے
وَيَهْدِيَكُمْ	اور (تاکہ) وہ ہدایت دے تمہیں
صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾	سیدھے راستے کی۔ ﴿20﴾
وَّ اُخْرٰى لَمْ تَقْدِرُوْا عَلَيْهَا	اور کئی دوسری (غنیمتوں کا بھی کہ) نہیں تم قادر ہوئے ان پر
قَدْ اَحَاطَ اللّٰهُ بِهَا ؕ	یقیناً اللہ نے احاطہ کر رکھا ہے ان کا
وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرًا ﴿21﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿21﴾
وَلَوْ قٰتَلَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور اگر تم سے لڑتے (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
لَوَلَّوُا الْاَدْبَارَ	(تو) یقیناً وہ پھیر جاتے (اپنی) پیٹھیں
ثُمَّ لَا يَجِدُوْنَ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿22﴾	پھر نہ وہ پاتے کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿22﴾
سُنَّةَ اللّٰهِ	اللہ کے طریقے کے مطابق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَعَجَّلَ	عجلت، مہر معجّل۔	اَحَاطَ	احاطہ، محیط۔
هٰذِهٖ	لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
اَيْدِيَ	ید بیضاء، ید طولیٰ، رفع الیدین۔	قٰتَلَكُمْ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
النَّاسِ	عوام الناس، عامۃ الناس۔	الْاَدْبَارَ	دُبر، ادبار زمانہ۔
يَهْدِيَكُمْ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
مُّسْتَقِيْمًا	صراط مستقیم، استقامت، خطِ مستقیم۔	يَجِدُوْنَ	وجود، موجود، ایجاد۔
اُخْرٰى	اُخروی زندگی، اول وآخر، آخری۔	نَصِيْرًا	نصرت، ناصر، نصیر، انصار، منصور۔
تَقْدِرُوْا	قدرت، قادر، قدیر۔	سُنَّةَ	کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔

● کالا رنگ: اردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَعَجَّلَ	لَكُمْ	هٰذِهٖ	وَكَفَّ	اَيْدِيَ النَّاسِ	عَنْكُمْ
تو اس نے جلد ہی دے دی	تم کو	یہ	اور اُس نے روکا	لوگوں کے ہاتھوں کو	تم سے

وَ	لِتَكُوْنَ ①	اٰيَةً ②	لِّلْمُؤْمِنِيْنَ	وَيَهْدِيَكُمْ ③
اور	تاکہ یہ ہوجائے	ایک نشانی	ایمان والوں کیلئے	اور (تاکہ) وہ ہدایت دے تمہیں

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿20﴾	وَّ	اُخْرٰى	لَمْ	تَقْدِرُوْا ④
سیدھے راستے (کی)	اور	کئی دوسری (غنیمتوں کا بھی کہ)	نہیں	تم سب قادر ہوئے

عَلَيْهَا	قَدْ ⑤	اَحَاطَ	اللّٰهُ ⑥	بِهَا	وَكَانَ
اُن پر	یقیناً	احاطہ کر رکھا ہے	اللہ (نے)	اُن کا	اور ہے

اللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرًا ﴿21﴾	وَلَوْ	قٰتَلَكُمُ ③
اللہ	ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا	اور اگر	تم سے لڑتے

الَّذِيْنَ ⑦	كَفَرُوْا	لَوَلَّوُا	الْاَدْبَارَ	ثُمَّ
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	(تو) یقیناً وہ سب پھیر جاتے	(اپنی) پیٹھیں	پھر

لَا يَجِدُوْنَ ⑧	وَلِيًّا ②	وَّلَا	نَصِيْرًا ② ﴿22﴾	سُنَّةَ اللّٰهِ
نہ وہ سب پاتے	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار	اللہ کے طریقے (کے مطابق)

ضروری وضاحت

①فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔③فعل کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ تمہیں یا تم سے کیا جاتا ہے۔④علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔⑤قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔⑥فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ اَلَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔⑧ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّتِيْ قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلُ ۚ	جو یقیناً پہلے سے گزر چکا ہے
وَلَنْ تَجِدَ	اور آپ ہر گز نہیں پائیں گے
لِسُنَّةِ اللّٰهِ تَبْدِيْلًا ﴿23﴾	اللہ کے طریقے میں کوئی تبدیلی۔ ﴿23﴾
وَهُوَ الَّذِيْ كَفَّ اَيْدِيَهُمْ عَنْكُمْ	اور وہی ہے جس نے روک لیے انکے ہاتھ تم سے
وَاَيْدِيَكُمْ عَنْهُمْ بِبَطْنِ مَكَّةَ	اور تمہارے ہاتھ ان سے مکہ کی وادی میں
مِنْۢ بَعْدِ اَنْ اَظْفَرَكُمْ عَلَيْهِمْ ؕ	اس کے بعد کہ اس نے کامیابی دی تمہیں ان پر
وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ	اور ہے اللہ (اس) کو جو تم عمل کرتے ہو
بَصِيْرًا ﴿24﴾	خوب دیکھنے والا۔ ﴿24﴾
هُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	یہ وہی (لوگ ہیں) جنہوں نے کفر کیا
وَصَدُّوْكُمْ عَنِ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور تمہیں روکا مسجد حرام سے
وَالْهَدْيَ	اور قربانی کے جانوروں کو (بھی)
مَعْكُوْفًا	اس حال میں روک دیے گئے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	عَلَيْهِمْ	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
وَ	: مال ودولت، عفوودرگزر، شان وشوکت۔	بَصِيْرًا	: سمع وبصر، بصارت، بصیرت۔
تَجِدَ	: وجود، موجود، ایجاد۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِسُنَّةِ	: کتاب وسنت، اتباعِ سنت، سنت مؤکدہ۔	الْمَسْجِدِ	: مسجد، مساجد، مسجد نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم۔
تَبْدِيْلًا	: تبدیل، متبادل، تبادلہ۔	الْحَرَامِ	: مسجد حرام، حرم کعبہ، حرمت۔
اَيْدِيَهُمْ	: یدِ بیضا، یدِ طولیٰ، رفع الیدین۔	مَعْكُوْفًا	: عاکف، اعتکاف، معتکفین۔
مَكَّةَ	: مکۃ المکرمہ، حرم مکی۔		

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّتِیۡ	قَدۡ	خَلَتۡ ①	مِنۡ قَبۡلُ ۚۖ	وَلَنۡ	تَجِدَ
جو	یقیناً	گزر چکا ہے	پہلے سے	اور ہرگز نہیں	آپ پائیں گے

لِسُنَّةِ اللّٰهِ ②	تَبۡدِيۡلًا ③ (23)	وَهُوَ	الَّذِیۡ	كَفَّ
اللہ کے طریقے میں	کوئی تبدیلی	اور وہ	جس نے	روک لیے

اَيۡدِيَهُمۡ	عَنۡكُمۡ	وَ	اَيۡدِيَكُمۡ ④	عَنۡهُمۡ
اُن کے ہاتھ	تم سے	اور	تمہارے ہاتھ	اُن سے

بِبَطۡنِ مَكَّةَ ②	مِنۡۢ بَعۡدِ ⑤	اَنۡ	اَظۡفَرَكُمۡ ④	عَلَيۡهِمۡ ؕ
مکہ کی وادی میں	اس کے بعد	کہ	اس نے کامیابی دی تمہیں	اُن پر

وَكَانَ	اللّٰهُ	بِمَا ⑥	تَعۡمَلُوۡنَ	بَصِيۡرًا (24)
اور ہے	اللہ	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا

هُمُ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا	وَ	صَدُّوۡكُمۡ ④
وہ سب	(وہی لوگ ہیں) جن	سب نے کفر کیا	اور	اُن سب نے روکا تمہیں

عَنِ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ	وَالۡهَدۡىَ ⑦	مَعۡكُوۡفًا ⑦
مسجد حرام سے	اور قربانی کے جانوروں (کو بھی)	اس حال میں کہ روکے گئے (تھے)

ضروری وضاحت

① تۡ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② علامت لِ اور بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اسم کے آخر میں كُمۡ کا ترجمہ تمہارا اور فعل کے آخر میں تمہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ اگر لفظ بَعۡدِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑥ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔ ⑦ مصدر ہے جو بطور صفت استعمال ہوا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنۡ يَّبۡلُغَ مَحِلَّهٗ ؕ	کہ وہ پہنچیں اپنی جگہ (یعنی قربان گاہ)
وَلَوۡلَا رِجَالٌ مُّؤۡمِنُوۡنَ	اور اگر نہ ہوتے کچھ مومن مرد
وَنِسَآءٌ مُّؤۡمِنٰتٌ	اور کچھ مومن عورتیں
لَّمۡ تَعۡلَمُوۡهُمۡ	(کہ) نہیں تم جانتے تھے انہیں (یعنی ان کے ایمان کو)
اَنۡ تَطَـُٔوۡهُمۡ	کہ تم روند ڈالو گے انہیں
فَتُصِيۡبَكُمۡ مِّنۡهُمۡ مَّعَرَّةٌ ۢ	پھر تمہیں پہنچتی ان (کے قتل کی وجہ) سے تکلیف
بِغَيۡرِ عِلۡمٍ‌ ۚ	لاعلمی میں (تو ان پر حملہ کر دیا جاتا)
لِيُدۡخِلَ اللّٰهُ فِىۡ رَحۡمَتِهٖ	تاکہ داخل کر لے اللہ اپنی رحمت میں
مَنۡ يَّشَآءُ ۚ لَوۡ تَزَيَّلُوۡا	جسے وہ چاہے، اگر (مومن اور کافر) الگ الگ ہو گئے ہوتے
لَعَذَّبۡنَا الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	(تو) ہم ضرور عذاب دیتے (ان لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
مِنۡهُمۡ عَذَابًا اَلِيۡمًا ﴿25﴾	ان میں سے دردناک عذاب۔ ﴿25﴾
اِذۡ جَعَلَ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	جب ڈال لی (ان لوگوں نے) جنہوں نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّبۡلُغَ	: بالغ، بلوغ، بلوغت، ذرائع ابلاغ۔	بِغَيۡرِ	: بغیر اجازت۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	لِيُدۡخِلَ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
رِجَالٌ	: رجال کار، قحط الرجال۔	فِىۡ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
مُّؤۡمِنُوۡنَ	: امن، ایمان، مومن۔	رَحۡمَتِهٖ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
نِسَآءٌ	: تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔	يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
تَعۡلَمُوۡهُمۡ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	لَعَذَّبۡنَا	: عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
فَتُصِيۡبَكُمۡ	: مصیبت، آلام ومصائب۔	اَلِيۡمًا	: عذاب الیم، الم ناک، رنج والم۔
مِّنۡهُمۡ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَنْ	يَّبْلُغَ	مَحِلَّهٗ ؕ	وَلَوْلَا ①	رِجَالٌ مُّؤْمِنُوْنَ ②
کہ	وہ پہنچیں	اپنی جگہ (یعنی قربان گاہ)	اور اگر نہ (ہوتے)	کچھ مومن مرد

وَ	نِسَآءٌ مُّؤْمِنٰتٌ ②	لَّمْ	تَعْلَمُوْهُمْ ③④	اَنْ
اور	کچھ مومنہ عورتیں	(کہ) نہیں	تم سب جانتے تھے انہیں (یعنی ان کے ایمان کو)	کہ

تَطَئُوْهُمْ ④	فَتُصِيْبَكُمْ ⑤	مِّنْهُمْ	مَّعَرَّةٌۢ
تم سب روند ڈالو گے اُنہیں	پھر پہنچتی تمہیں	ان سے	تکلیف

بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ ⑥	لِيُدْخِلَ	اللّٰهُ	فِيْ رَحْمَتِهٖ
لاعلمی میں	تاکہ وہ داخل کرلے	اللہ	اپنی رحمت میں

مَنْ	يَّشَآءُ ۚ	لَوْ ⑦	تَزَيَّلُوْا ⑧	لَعَذَّبْنَا
جسے	وہ چاہے	اگر	(مومن اور کافر) سب الگ الگ ہوگئے ہوتے	(تو) ضرور ہم عذاب دیتے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿25﴾
(ان لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	دردناک عذاب

اِذْ	جَعَلَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
جب	ڈال لی	(اُن لوگوں نے) جن	سب نے کفر کیا

ضروری وضاحت

① لَوْلَا کے بعد اگر فعل ہو تو ترجمہ کیوں نہیں ورنہ ترجمہ اگر نہ ہوتا ہے۔② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔⑦ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔⑧ اس فعل میں موجود تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ قُلُوْبِهِمُ الْحَمِيَّةَ حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ	اپنے دلوں میں ضد جاہلیت کی ضد
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	تو اللہ نے اتار دی اپنی سکینت
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اپنے رسول پر اور مومنوں پر
وَاَلْزَمَهُمْ كَلِمَةَ التَّقْوٰى	اور قائم رکھا انہیں تقویٰ کی بات پر
وَكَانُوْٓا اَحَقَّ بِهَا وَاَهْلَهَا ۭ	اور وہ تھے اس کے زیادہ حقدار اور اس کے اہل
وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمًا ۝ ع (26)	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ع (26)
لَقَدْ صَدَقَ اللّٰهُ رَسُوْلَهُ	بلا شبہ یقیناً اللہ نے اپنے رسول کو سچی خبر دی
الرُّءْيَا بِالْحَقِّ ۚ	خواب میں حق کے ساتھ
لَتَدْخُلُنَّ الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	(کہ) تم ضرور بالضرور داخل ہو گے مسجد حرام میں
اِنْ شَاۗءَ اللّٰهُ اٰمِنِيْنَ ۙ	اگر اللہ نے چاہا امن کی حالت میں
مُحَلِّقِيْنَ رُءُوْسَكُمْ	اپنے سروں کو منڈاتے ہوئے
وَمُقَصِّرِيْنَ ۙ	اور بال کترواتے ہوئے

ع 3 9 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
فَاَنْزَلَ : نازل، نزول، انزال، منزل من اللہ۔
سَكِيْنَتَهٗ : سکون، سکینت، تسکین۔
عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
اَلْزَمَهُمْ : لازم وملزوم، التزام۔
كَلِمَةَ : کلمہ، کلام، متکلم، انداز تکلم۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
عَلِيْمًا : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علامہ۔
صَدَقَ : صداقت، صدق دل، صادق وامین۔
الرُّءْيَا : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
لَتَدْخُلُنَّ : دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
شَاۗءَ : ماشاء اللہ، ان شاء اللہ، مشیت الٰہی۔
اٰمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
رُءُوْسَكُمْ : رأس المال، رئیس، رؤساء۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فِيْ قُلُوْبِهِمُ	الْحَمِيَّةَ ①	حَمِيَّةَ الْجَاهِلِيَّةِ ①	فَاَنْزَلَ	اللّٰهُ ②
اپنے دلوں میں	ضد	جاہلیت کی ضد	تو اُتار دی	اللہ (نے)

سَكِيْنَتَهٗ ③	عَلٰى رَسُوْلِهٖ ③	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	مومنوں پر	اور

اَلْزَمَهُمْ	كَلِمَةَ التَّقْوٰى ①	وَكَانُوْٓا	اَحَقَّ ④	بِهَا ⑤
قائم رکھا اُنہیں	تقویٰ کی بات (پر)	اور وہ سب تھے	زیادہ حقدار	اس کے

ع 3 9 11

وَاَهْلَهَا ط	وَكَانَ	اللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمًا ⑥ ع (26)
اور اس کے اہل	اور ہے	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

لَقَدْ	صَدَقَ	اللّٰهُ ②	رَسُوْلَهُ ③	الرُّءْيَا	بِالْحَقِّ ج
بلاشبہ یقیناً	سچی خبر دی	اللہ (نے)	اپنے رسول (کو)	خواب (میں)	حق کے ساتھ

لَتَدْخُلُنَّ ⑦	الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ
(کہ) تم ضرور بالضرور داخل ہو گے	مسجد حرام (میں)	اگر	چاہا	اللہ (نے)

اٰمِنِيْنَ لا	مُحَلِّقِيْنَ ⑧	رُءُوْسَكُمْ	وَ	مُقَصِّرِيْنَ ⑧ لا
سب امن کی حالت میں	سب منڈانے والے	اپنے سروں (کو)	اور	سب بال کتروانے والے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔
③ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑤ بِ کا
ترجمہ کبھی کا، کی، کو بھی ہوتا ہے۔ ⑥ فَعِیْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں لَ
اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَخَافُوْنَ ؕ	(اور) تم نہ ڈرتے ہوگے
فَعَلِمَ مَا لَمْ تَعْلَمُوْا	پس اس نے وہ جانا جو تم نے نہیں جانا
فَجَعَلَ	تو اس نے (عطا) کردی
مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ فَتْحًا قَرِيْبًا ﴿27﴾	اس سے پہلے ایک جلد فتح۔ ﴿27﴾
هُوَ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ	(اللہ) وہ ہے جس نے بھیجا اپنا رسول
بِالْهُدٰى وَدِيْنِ الْحَقِّ	ہدایت اور دین حق کے ساتھ
لِيُظْهِرَهٗ عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ؕ	تا کہ وہ غالب کردے اُسے ہر دین پر
وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿28﴾	اور کافی ہے اللہ بطور گواہ۔ ﴿28﴾
مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ؕ	محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے رسول ہیں
وَالَّذِيْنَ مَعَهٗٓ	اور (وہ لوگ) جو اُس کے ساتھ ہیں
اَشِدَّآءُ عَلَى الْكُفَّارِ	بہت سخت ہیں کافروں پر
رُحَمَآءُ بَيْنَهُمْ	بہت رحم دل ہیں اپنے درمیان (یعنی آپس میں)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	كَفٰى	کافی، ناکافی، کفایت۔
تَخَافُوْنَ	خوف، خائف، خوف وہراس۔	شَهِيْدًا	شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔
فَعَلِمَ، تَعْلَمُوْا	علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	مَعَهٗٓ	مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
فَتْحًا	فتح، فاتح، مفتوح۔	اَشِدَّآءُ	شدید، شدت، اشد۔
قَرِيْبًا	قرب، قریب، مقرب، قرابت۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اَرْسَلَ	رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔	الْكُفَّارِ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بِالْهُدٰى	ہدایت، ہادی برحق، ہادیٔ کائنات۔	رُحَمَآءُ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
لِيُظْهِرَهٗ	ظاہر، مظاہرہ، مظہر۔	بَيْنَهُمْ	بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا تَخَافُوْنَ ط ①	فَعَلِمَ ②	مَا	لَمْ	تَعْلَمُوْا ③
(اور) تم سب نہ ڈرتے ہوگے	پس اس نے جانا	(وہ) جو	نہیں	تم سب نے جانا

فَجَعَلَ ②	مِنْ دُوْنِ ذٰلِكَ ④	فَتْحًا قَرِيْبًا ⑤ (27)
تو اس نے (عطا) کردی	اس کے علاوہ	ایک قریبی فتح

هُوَ	الَّذِيْٓ	اَرْسَلَ	رَسُوْلَهٗ	بِالْهُدٰى
(اللہ) وہ (ہے)	جس نے	بھیجا	اپنا رسول	ہدایت کے ساتھ

وَ	دِيْنِ الْحَقِّ	لِيُظْهِرَهٗ ⑥	عَلَى الدِّيْنِ كُلِّهٖ ط ⑦
اور	دین حق (کے ساتھ)	تاکہ وہ غالب کردے اسے	ہر دین پر

وَ	كَفٰى	بِاللّٰهِ ⑧	شَهِيْدًا ط (28)	مُحَمَّدٌ
اور	کافی ہے	اللہ	(بطورِ) گواہ	محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم

رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط	وَ	الَّذِيْنَ	مَعَهٗٓ
اللہ کے رسول (ہیں)	اور	(وہ لوگ) جو	اُس کے ساتھ (ہیں)

اَشِدَّآءُ	عَلَى الْكُفَّارِ	رُحَمَآءُ	بَيْنَهُمْ
بہت سخت (ہیں)	کافروں پر	بہت رحم دل (ہیں)	اپنے درمیان

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ② لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔ ③ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ④ لفظ دُوْنَ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔ ⑦ یہاں ہٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَرٰىهُمْ	آپ دیکھیں گے انہیں
رُكَّعًا	(اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے ہیں
سُجَّدًا يَّبْتَغُوْنَ	سجدہ کرنے والے ہیں وہ تلاش کرتے ہیں
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَرِضْوَانًا ز	اللہ کا فضل اور (اس کی) خوشنودی
سِيْمَاهُمْ فِيْ وُجُوْهِهِمْ	ان کی نشانی ان کے چہروں میں (موجود) ہے
مِّنْ اَثَرِ السُّجُوْدِ ط	سجدے کرنے کے اثر سے
ذٰلِكَ مَثَلُهُمْ فِي التَّوْرٰىةِ صلے	یہ ان کا وصف تورات میں ہے
وَ مَثَلُهُمْ فِي الْاِنْجِيْلِ قف	اور ان کا وصف انجیل میں (بھی) ہے
كَزَرْعٍ اَخْرَجَ شَطْـَٔهٗ	(اس) کھیتی کی طرح (جس نے) اپنی کونپل نکالی
فَاٰزَرَهٗ فَاسْتَغْلَظَ	پھر اس نے اسے مضبوط کیا پھر وہ سخت ہوگئی
فَاسْتَوٰى عَلٰى سُوْقِهٖ	پھر سیدھی کھڑی ہوگئی اپنے تنے پر
يُعْجِبُ الزُّرَّاعَ	وہ خوش کرتی ہے کاشتکاروں کو

معانقہ 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرٰىهُمْ : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
رُكَّعًا : رکوع، رکوع وسجود۔
سُجَّدًا، السُّجُوْدِ : سجدہ، مسجود ملائکہ، ساجد۔
فَضْلًا : فضل، فضیلت، فاضل، افضل۔
رِضْوَانًا : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وُجُوْهِهِمْ : وجہ، متوجہ، توجہ، علیٰ وجہ البصیرت۔
اَثَرِ : اثر، آثارِ قدیمہ۔

مَثَلُهُمْ : مثل، مثالیں، امثلہ، تمثیل۔
التَّوْرٰىةِ : تورات۔
الْاِنْجِيْلِ : انجیل، اناجیل۔
كَزَرْعٍ، الزُّرَّاعَ : زراعت، مزارع، زرعی زمین۔
اَخْرَجَ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
فَاسْتَوٰى : مستوی، خط استواء۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يُعْجِبُ : عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَرٰىهُمۡ ①	رُكَّعًا	سُجَّدًا
آپ دیکھیں گے اُنہیں	(اس حال میں کہ) رکوع کرنے والے (ہیں)	سجدہ کرنے والے (ہیں)

يَّبۡتَغُوۡنَ	فَضۡلًا ②	مِّنَ اللّٰهِ	وَ رِضۡوَانًا ۡ
وہ سب تلاش کرتے ہیں	فضل	اللہ سے	اور (اس کی) خوشنودی

سِيۡمَاهُمۡ ①	فِيۡ وُجُوۡهِهِمۡ ①	مِّنۡ اَثَرِ السُّجُوۡدِ ؕ
اُن کی نشانی	اُن کے چہروں میں (موجود ہے)	سجدے کرنے کے اثر سے

ذٰلِكَ ③	مَثَلُهُمۡ ①	فِي التَّوۡرٰىةِ ۛۚ	وَ
یہ	اُن کی مثال (یعنی وصف)	تورات میں (ہے)	اور

مَثَلُهُمۡ ①	فِي الۡاِنۡجِيۡلِ ۛ ۚ	كَزَرۡعٍ	اَخۡرَجَ ④
اُن کی مثال (یعنی وصف)	انجیل میں	(اس) کھیتی کی طرح	اُس نے نکالی

شَطۡـَٔهٗ ⑤	فَاٰزَرَهٗ ⑥⑤	فَاسۡتَغۡلَظَ ⑥⑦
اپنی کونپل	پھر اُس نے مضبوط کیا اُسے	پھر وہ سخت ہوگئی

فَاسۡتَوٰى ⑥⑦	عَلٰى سُوۡقِهٖ ⑤	يُعۡجِبُ ⑦	الزُّرَّاعَ ②
پھر سیدھی کھڑی ہوگئی	اپنے تنے پر	وہ خوش کرتی ہے	کاشتکاروں (کو)

ضروری وضاحت

① فعل کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ اُنہیں اور اسم کے آخر میں هُمۡ کا ترجمہ انکا یا اپنا ہوتا ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔④ اَخۡرَجَ کے شروع میں "اَ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کیلئے ہے مثلاً: خَرَجَ: نکلا، اَخۡرَجَ: نکالا۔⑤ اسم کے آخر میں ہٗ یا ہٖ کا ترجمہ اسکا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ترجمہ اسے ہوتا ہے۔⑥ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر، سو ہوتا ہے ⑦ یہ فعل مذکر ہے ضرورتاً ترجمہ مؤنث میں کیا گیا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

معانقه 15

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِيَغِيْظَ بِهِمُ	(اللہ نے یہ اس لیے کیا) تاکہ غصہ دلائے ان کے ذریعے
الْكُفَّارَ ؕ وَعَدَ اللّٰهُ	کافروں کو، اللہ نے وعدہ کیا ہے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	(اُن لوگوں سے) جو ایمان لائے
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْهُمْ	اور انہوں نے نیک عمل کیے ان میں سے
مَّغْفِرَةً وَّاَجْرًا عَظِيْمًا ﴿29﴾ ع	بخشش کا اور بہت بڑے اجر کا۔ ﴿29﴾ ع

ع 4 3 12

اٰيَاتُهَا 18 | 49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106 | رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
لَا تُقَدِّمُوْا	تم آگے مت بڑھو
بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	اللہ اور اسکے رسول کے سامنے (کسی بات کے جواب میں)
وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اور اللہ سے ڈرو، بے شک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿1﴾	خوب سننے والا بہت جاننے والا ہے۔ ﴿1﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَغِيْظَ	: غیظ وغضب ۔	اَجْرًا	: اجر وثواب، اجرِ عظیم، اجرت۔
الْكُفَّارَ	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔	عَظِيْمًا	: عظمت، اجرِ عظیم، معظم، تعظیم۔
وَعَدَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	تُقَدِّمُوْا	: تقدیم، مقدم، مقدمہ، اقدام، قدم۔
اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	بَيْنَ	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
عَمِلُوْا	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔	يَدَيِ	: یدِ بیضا، یدطولیٰ، رفع الیدین۔
الصّٰلِحٰتِ	: اصلاح، اعمال صالحہ۔	اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
مِنْهُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	سَمِيْعٌ	: سمع وبصر، آلۂ سماعت، محفل سماع، سامع۔
مَّغْفِرَةً	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لِيَغِيْظَ ①	بِهِمُ ②③	الْكُفَّارَ ط	وَعَدَ	اللّٰهُ ④
تاکہ غصہ دلائے	اُن کے ذریعے	کافروں (کو)	وعدہ کیا ہے	اللہ (نے)

الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
(اُن لوگوں سے) جو	سب ایمان لائے	اور	اُنہوں نے عمل کیے	نیک

مِنْهُمْ	مَّغْفِرَةً	وَّ	اَجْرًا	عَظِيْمًا ع (29)
اُن میں سے	بخشش (کا)	اور	اجر (کا)	بہت بڑے

ع 4 3 12

اٰیاتُها 18 — 49 سُوْرَةُ الْحُجُرٰتِ مَدَنِيَّةٌ 106 — رُكُوْعَاتُهَا 2

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

يٰاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تُقَدِّمُوْا ⑥
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب آگے مت بڑھو

بَيْنَ يَدَيِ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ	وَاتَّقُوا
اللہ کے ہاتھوں کے درمیان (یعنی اللہ کے سامنے)	اور	اسکے رسول (کے سامنے)	اور تم سب ڈرو

اللّٰهَ ④ ط	اِنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ (1)
اللہ (سے)	بے شک	اللہ	خوب سننے والا	بہت جاننے والا (ہے)

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہوتو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔③ هِمْ کے مر پر جزم ہوتی ہے، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل اور اگر زبر ہوتو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑤ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہوتو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَرْفَعُوْٓا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو بلند مت کرو
اَصْوَاتَكُمْ فَوْقَ صَوْتِ النَّبِيِّ	اپنی آوازوں کو نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز کے اُوپر
وَلَا تَجْهَرُوْا لَهٗ بِالْقَوْلِ	اور اُن سے بات میں اُونچی آواز نہ کرو
كَجَهْرِ بَعْضِكُمْ	جس طرح تمہارے بعض اُونچی آواز کرتے ہیں
لِبَعْضٍ	بعض کے لیے (یعنی ایک دوسرے سے)
اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُكُمْ	(ایسا نہ ہو) کہ تمہارے اعمال ضائع ہو جائیں
وَاَنْتُمْ لَا تَشْعُرُوْنَ ﴿2﴾	اور تمہیں شعور (خبر) بھی نہ ہو۔ ﴿2﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ يَغُضُّوْنَ	بے شک (وہ لوگ) جو پست رکھتے ہیں
اَصْوَاتَهُمْ عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اپنی آوازوں کو اللہ کے رسول کے پاس
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ امْتَحَنَ اللّٰهُ	یہی (وہ لوگ ہیں) جنہیں آزمایا ہے اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ لِلتَّقْوٰى ؕ	ان کے دلوں کو تقویٰ کے لیے
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿3﴾	انکے لیے مغفرت ہے اور بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿3﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	اَعْمَالُكُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	تَشْعُرُوْنَ	: عقل وشعور، لاشعور، شعوری طور پر۔
تَرْفَعُوْٓا	: رفعت، سطح مرتفع، اعلیٰ وارفع۔	عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔
اَصْوَاتَكُمْ	: صوت الاسلام، صوتی انجینئر، صوتیات۔	امْتَحَنَ	: امتحان، ممتحن، امتحانات۔
فَوْقَ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت، فائق۔	قُلُوْبَهُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
النَّبِيِّ	: نبی، نبوت، انبیا۔	لِلتَّقْوٰى	: تقویٰ، متقی۔
تَجْهَرُوْا	: جہری نمازیں، آمین بالجہر۔	مَّغْفِرَةٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
كَجَهْرِ	: کالعدم، کماحقہ۔	عَظِيْمٌ	: عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يٰۤاَيُّهَا ①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	لَا تَرْفَعُوْۤا ②	اَصْوَاتَكُمْ ③
اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	مت تم سب بلند کیا کرو	اپنی آوازوں (کو)

فَوْقَ	صَوْتِ النَّبِيِّ	وَ	لَا تَجْهَرُوْا ②	لَهٗ	بِالْقَوْلِ ④
اوپر	نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آواز (کے)	اور	تم سب آواز اونچی نہ کرو	اُن سے	بات میں

كَجَهْرِ	بَعْضِكُمْ ③	لِبَعْضٍ	اَنْ	تَحْبَطَ ⑤
آواز اونچی کرنے کی طرح	تمہارے بعض (کی)	بعض سے	(ایسا نہ ہو) کہ	ضائع ہو جائیں

اَعْمَالُكُمْ ③	وَاَنْتُمْ	لَا تَشْعُرُوْنَ ⑥ ۝2	اِنَّ
تمہارے اعمال	اور تم	تم سب شعور (خبر) بھی نہ رکھتے ہو	بے شک

الَّذِيْنَ	يَغُضُّوْنَ	اَصْوَاتَهُمْ	عِنْدَ رَسُوْلِ اللّٰهِ
(وہ لوگ) جو	وہ سب پست رکھتے ہیں	اپنی آوازوں (کو)	رسول اللہ کے پاس

اُولٰٓئِكَ ⑦	الَّذِيْنَ	امْتَحَنَ	اللّٰهُ	قُلُوْبَهُمْ
وہ لوگ	جنہیں	آزمایا ہے	اللہ (نے)	اُن کے دلوں (کو)

لِلتَّقْوٰى ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ	وَّ	اَجْرٌ عَظِيْمٌ ۝3
تقویٰ کے لیے	اُن کے لیے	مغفرت (ہے)	اور	بہت بڑا اجر (ہے)

ضروری وضاحت

① یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے اَیُّھَا اُس وقت استعمال ہوتا ہے جب اسکے بعد والے اسم کے شروع میں اَلْ ہو۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ اسم کے آخر میں کُمْ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔ ④ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑤ تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑦ اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ الَّذِیۡنَ یُنَادُوۡنَكَ	بے شک (وہ لوگ) جو آپ کو پکارتے ہیں
مِنۡ وَّرَآءِ الۡحُجُرٰتِ	حجروں کے باہر سے
اَكۡثَرُهُمۡ لَا یَعۡقِلُوۡنَ ﴿4﴾	ان کے اکثر عقل نہیں رکھتے۔ ﴿4﴾
وَلَوۡ اَنَّهُمۡ صَبَرُوۡا	اور اگر بے شک وہ صبر کرتے
حَتّٰی تَخۡرُجَ اِلَیۡهِمۡ	یہاں تک کہ آپ (خود) نکلتے ان کی طرف
لَكَانَ خَیۡرًا لَّهُمۡ ؕ	(تو) یقیناً بہتر ہوتا ان کے لیے
وَاللّٰهُ غَفُوۡرٌ رَّحِیۡمٌ ﴿5﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿5﴾
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو
اِنۡ جَآءَكُمۡ فَاسِقٌۢ	اگر آئے تمہارے پاس کوئی فاسق
بِنَبَاٍ فَتَبَیَّنُوۡۤا	کسی خبر کے ساتھ تو تم تحقیق کر لیا کرو اچھی طرح
اَنۡ تُصِیۡبُوۡا قَوۡمًۢا بِجَهَالَةٍ	(ایسا نہ ہو) کہ تم تکلیف پہنچاؤ کسی قوم کو نادانی سے
فَتُصۡبِحُوۡا عَلٰی مَا فَعَلۡتُمۡ نٰدِمِیۡنَ ﴿6﴾	پھر تم ہو جاؤ اس پر جو تم نے کیا پشیمان۔ ﴿6﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُنَادُوۡنَكَ	ندا، منادی، ندائے ملت۔	اٰمَنُوۡۤا	ایمان، امن، مومن، مومنات
وَّرَآءِ	ماورائے عدالت، ماورائے آئین۔	فَاسِقٌۢ	فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
الۡحُجُرٰتِ	حجرہ، حجرے۔	بِنَبَاٍ	نبی، انبیاء، نبوت۔
یَعۡقِلُوۡنَ	عقل، عاقل، معقول۔	فَتَبَیَّنُوۡۤا	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
صَبَرُوۡا	صبر، صابر، صبر و تحمل۔	تُصِیۡبُوۡا	مصیبت، مصائب۔
حَتّٰی	حتّٰی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	فَتُصۡبِحُوۡا	صبح، صبح طلوع ہونا۔
تَخۡرُجَ	خارج، مخرج، اخراج۔	فَعَلۡتُمۡ	فعل، فاعل، مفعول۔
غَفُوۡرٌ	غفور، مغفرت، استغفار۔	نٰدِمِیۡنَ	ندامت، نادم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ ①	الَّذِيْنَ	يُنَادُوْنَكَ	مِنْ وَّرَآءِ الْحُجُرٰتِ
بے شک	(وہ لوگ) جو	وہ سب پکارتے ہیں آپ کو	حجروں کے باہر سے

اَكْثَرُهُمْ	لَا يَعْقِلُوْنَ ② (4)	وَلَوْ	اَنَّهُمْ ①	صَبَرُوْا
اُن کے اکثر	نہیں وہ سب عقل رکھتے	اور اگر	بے شک وہ	سب صبر کرتے

حَتّٰى	تَخْرُجَ	اِلَيْهِمْ	لَكَانَ	خَيْرًا	لَّهُمْ ③ ط
یہاں تک کہ	آپ (خود) نکلتے	اُن کی طرف	(تو) یقیناً ہوتا	بہتر	اُن کے لیے

وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ④	رَّحِيْمٌ ④ (5)	يٰۤاَيُّهَا ⑤	الَّذِيْنَ
اور اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْۤا	اِنْ	جَآءَكُمْ	فَاسِقٌۢ ⑥	بِنَبَاٍ ⑥
سب ایمان لائے ہو	اگر	آئے تمہارے پاس	کوئی فاسق	کسی خبر کے ساتھ

فَتَبَيَّنُوْۤا ⑦⑧	اَنْ	تُصِيْبُوْا	قَوْمًا ⑥	بِجَهَالَةٍ
تو تم سب تحقیق کرلیا کرو اچھی طرح	(ایسا نہ ہو) کہ	تم سب تکلیف پہنچاؤ	کسی قوم کو	نادانی سے

فَتُصْبِحُوْا ⑦	عَلٰى	مَا	فَعَلْتُمْ	نٰدِمِيْنَ (6)
پھر تم سب ہو جاؤ	(اس) پر	جو	تم نے کیا	سب پشیمان

ضروری وضاحت

①اِنَّ اور اَنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔③ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔④اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت اور نہایت کیا گیا ہے۔⑤ یا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔⑧اس فعل میں موجود تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ فِيْكُمْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ۭ	اور تم جان لو کہ بے شک تم میں اللہ کے رسول ہیں
لَوْ يُطِيْعُكُمْ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنَ الْاَمْرِ	اگر وہ تمہاری بات مانیں بہت سے معاملات میں
لَعَنِتُّمْ	(تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے
وَلٰكِنَّ اللّٰهَ حَبَّبَ اِلَيْكُمُ الْاِيْمَانَ	اور لیکن اللہ نے محبوب بنا دیا تمہاری طرف ایمان کو
وَزَيَّنَهٗ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	اور مزین کر دیا اسے تمہارے دلوں میں
وَكَرَّهَ اِلَيْكُمُ الْكُفْرَ	اور اس نے ناپسندیدہ بنا دیا تمہاری طرف کفر کو
وَالْفُسُوْقَ وَالْعِصْيَانَ ۭ	اور گناہ اور نافرمانی (کو)
اُولٰۗىِٕكَ هُمُ الرّٰشِدُوْنَ ۝ 7 ۙ	یہی لوگ ہی رشد و ہدایت والے ہیں۔ 7
فَضْلًا مِّنَ اللّٰهِ وَنِعْمَةً ۭ	اللہ کی طرف سے فضل اور انعام کی وجہ سے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ 8	اور اللہ سب کچھ جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ 8
وَاِنْ طَاۗىِٕفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور اگر ایمان والوں کے دو گروہ
اقْتَتَلُوْا فَاَصْلِحُوْا	آپس میں لڑ پڑیں تو صلح کروا دو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	الْعِصْيَانَ	معصیت و نافرمانی، عاصی، عصیاں۔
يُطِيْعُكُمْ	اطاعت، مطیع۔	الرّٰشِدُوْنَ	رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
الْاَمْرِ	امر، آمر، مامور، امور۔	نِعْمَةً	نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
حَبَّبَ	حبیب، محبت، حب، محبوب۔	عَلِيْمٌ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔
زَيَّنَهٗ	تزئین و آرائش، مزین۔	طَاۗىِٕفَتٰنِ	طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
قُلُوْبِكُمْ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	الْمُؤْمِنِيْنَ	ایمان، امن، مومن۔
كَرَّهَ	کراہت، مکروہ۔	اقْتَتَلُوْا	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
الْفُسُوْقَ	فاسق و فاجر، فسق و فجور۔	فَاَصْلِحُوْا	صلح، اصلاح، مصلح، صالح۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	اعۡلَمُوۡۤا ①	اَنَّ	فِيۡكُمۡ	رَسُوۡلَ اللّٰهِ ؕ	لَوۡ ②	يُطِيۡعُكُمۡ
اور	تم سب جان لو	کہ بیشک	تم میں	اللہ کے رسول (ہیں)	اگر	وہ بات مانیں تمہاری

فِيۡ كَثِيۡرٍ مِّنَ الۡاَمۡرِ ③	لَعَنِتُّمۡ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
بہت سے معاملات میں	(تو) یقیناً تم مشقت میں پڑ جاؤ گے	اور	لیکن	اللہ (نے)

حَبَّبَ ④	اِلَيۡكُمُ	الۡاِيۡمَانَ	وَ	زَيَّنَهٗ ④⑤	فِيۡ قُلُوۡبِكُمۡ
محبوب بنادیا	تمہاری طرف	ایمان (کو)	اور	مزین کر دیا اُسے	تمہارے دلوں میں

وَ	كَرَّهَ ④	اِلَيۡكُمُ	الۡكُفۡرَ	وَالۡفُسُوۡقَ	وَالۡعِصۡيَانَ ؕ
اور	اس نے ناپسندیدہ بنادیا	تمہاری طرف	کفر (کو)	اور گناہ	اور نافرمانی (کو)

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الرّٰشِدُوۡنَ ⑥ ۙ 7	فَضۡلًا	مِّنَ اللّٰهِ
وہی (لوگ)	ہی سب رشد و ہدایت والے (ہیں)	فضل	اللہ (کی طرف) سے

وَنِعۡمَةً ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ ⑦	حَكِيۡمٌ ⑦ 8	وَاِنۡ
اور انعام (کی وجہ سے)	اور اللہ	سب کچھ جاننے والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور اگر

طَآئِفَتٰنِ ⑧	مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	اقۡتَتَلُوۡا	فَاَصۡلِحُوۡا
دو گروہ	ایمان والوں میں سے	سب آپس میں لڑ پڑیں	تو تم سب صلح کرا دو

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے۔ ③ یہاں مِنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ④ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑤ ہٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے کیا جاتا ہے۔ ⑥ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ سب کچھ یا بہت کیا گیا ہے۔ ⑧ اِن تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيْنَهُمَا ۚ فَاِنْۢ بَغَتْ	ان دونوں کے درمیان، پھر اگر زیادتی کرے
اِحْدٰىهُمَا عَلَى الْاُخْرٰى	ان دونوں میں سے ایک دوسرے پر
فَقَاتِلُوا الَّتِيْ تَبْغِيْ	تو تم لڑو (اس سے) جو زیادتی کرتا ہے
حَتّٰى تَفِيْٓءَ اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ	یہاں تک کہ وہ لوٹ آئے اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف
فَاِنْ فَآءَتْ	پھر اگر وہ لوٹ آئے
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَهُمَا	تو تم صلح کرا دو ان دونوں کے درمیان
بِالْعَدْلِ وَاَقْسِطُوْا ۭ اِنَّ اللّٰهَ	عدل کے ساتھ اور تم انصاف کرو، بیشک اللہ
يُحِبُّ الْمُقْسِطِيْنَ ⑨	انصاف کرنے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ⑨
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ اِخْوَةٌ	یقیناً صرف مومن (تو ایک دوسرے کے) بھائی ہیں
فَاَصْلِحُوْا بَيْنَ اَخَوَيْكُمْ	پس صلح کرا دو اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان
وَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑩ ع	اور اللہ سے ڈرو تاکہ تم رحم کیے جاؤ۔ ⑩
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو

ع 1/10/13 الثلثۃ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔	اَمْرِ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بَغَتْ	: باغی، بغاوت، باغیانہ رویہ۔	فَاَصْلِحُوْا	: اصلاح، صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
اِحْدٰىهُمَا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔	اَقْسِطُوْا	: قسط، اقساط، قسطیں۔
عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
الْاُخْرٰى	: دنیا و آخرت، اخروی زندگی۔	الْمُؤْمِنُوْنَ	: امن، ایمان، مومن۔
فَقَاتِلُوْا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	اِخْوَةٌ، اَخَوَيْكُمْ	: اخوت، مؤاخات، اخوان۔
حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الامکان، حتی الوسعت۔	اتَّقُوْا	: تقویٰ، متقی۔
اِلٰٓى	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	تُرْحَمُوْنَ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَیْنَهُمَا ۚ ①	فَاِنْۢ	بَغَتْ ②	اِحْدٰىهُمَا ①	عَلَى الْاُخْرٰى ②
ان دونوں کے درمیان	پھر اگر	زیادتی کرے	اُن دونوں میں سے ایک	دوسرے پر

فَقَاتِلُوا	الَّتِیْ	تَبْغِیْ ②	حَتّٰى	تَفِیْٓءَ ②
تو تم سب لڑو (اس سے)	جو	زیادتی کرتا ہے	یہاں تک کہ	وہ لوٹ آئے

اِلٰٓى اَمْرِ اللّٰهِ ۚ	فَاِنْ	فَآءَتْ ②	فَاَصْلِحُوْا	بَیْنَهُمَا ①
اللہ کے حکم (یعنی صلح) کی طرف	پھر اگر	وہ لوٹ آئے	تو تم سب صلح کرادو	ان دونوں کے درمیان

بِالْعَدْلِ	وَ	اَقْسِطُوْا ؕ	اِنَّ ③	اللّٰهَ	یُحِبُّ
عدل کے ساتھ	اور	تم سب انصاف کرو	بیشک	اللہ	وہ پسند فرماتا ہے

الْمُقْسِطِیْنَ (9)	اِنَّمَا ④	الْمُؤْمِنُوْنَ	اِخْوَةٌ
سب انصاف کرنے والوں (کو)	یقیناً صرف	مومن	بھائی (ہی ہیں)

فَاَصْلِحُوْا	بَیْنَ اَخَوَیْكُمْ ⑤	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ
پس تم سب صلح کرادو	اپنے دونوں بھائیوں کے درمیان	اور تم سب ڈرو	اللہ سے

لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ⑥⑦ ع (10)	یٰٓاَیُّهَا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا
تاکہ تم سب رحم کیے جاؤ	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

ع 1 10 13

ضروری وضاحت

① هُمَا کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کو ظاہر کرتی ہے۔② فعل کے آخر میں تْ اور شروع میں تَ اور اسم کے آخر میں ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ یہ دراصل اَخَوَیْنِكُمْ تھا، گرامر کی رو سے نِ گرا ہوا ہے اور یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ كُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم ہے۔⑦ فعل کے شروع میں تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ	نہ مذاق کرے کوئی قوم کسی (دوسری) قوم سے
عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ	ہوسکتا ہے کہ وہ بہتر ہوں اُن سے
وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ	اور نہ کوئی عورتیں (مذاق کریں دوسری) عورتوں سے
عَسٰٓى اَنْ يَّكُنَّ خَيْرًا مِّنْهُنَّ ۚ	ہوسکتا ہے کہ وہ بہتر ہوں اُن سے
وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ	اور نہ تم عیب لگاؤ اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر
وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ۭ	اور ایک دوسرے کو مت پکارو (برے) القاب سے
بِئْسَ الِاسْمُ الْفُسُوْقُ	(کسی کو) فسق والا نام (دینا) بُرا ہے
بَعْدَ الْاِيْمَانِ ۚ وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ	ایمان لانے کے بعد، اور جس نے توبہ نہ کی
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿11﴾	تو وہ لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿11﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا	اے (وہ لوگو!) جو ایمان لائے ہو
اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ ۡ ز	اجتناب کرو بہت گمان کرنے سے
اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ	بے شک بعض گمان گناہ ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْخَرْ	مسخرہ، تمسخر اُڑانا۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَوْمٌ	قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
خَيْرًا	خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔
نِسَآءٌ	تربیت نسواں، نسوانیت، حقوق نسواں۔
اَنْفُسَكُمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
بِالْاَلْقَابِ	لقب، القاب، ملقب۔
الِاسْمُ	اسم، اسم گرامی، اسم بامسمّٰی۔
الْفُسُوْقُ	فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
الْاِيْمَانِ	امن، ایمان، مومن۔
يَتُبْ	توبہ، تائب، توبۃ النصوحہ۔
الظّٰلِمُوْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اجْتَنِبُوْا	اجتناب۔
كَثِيْرًا	کثرت، کثیر، اکثر۔
الظَّنِّ	حسن ظن، ظن غالب، بدظن۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لَا يَسْخَرْ ①	قَوْمٌ ②	مِّنْ قَوْمٍ ②	عَسٰٓى	اَنْ	يَّكُوْنُوْا
نہ وہ مذاق کرے	کوئی قوم	کسی (دوسری) قوم سے	ہوسکتا ہے	کہ	وہ سب ہوں

خَيْرًا	مِّنْهُمْ	وَلَا	نِسَآءٌ	مِّنْ نِّسَآءٍ	عَسٰٓى
بہتر	اُن سے	اور نہ	عورتیں (مذاق کریں دوسری)	عورتوں سے	ہوسکتا ہے

اَنْ يَّكُنَّ ③	خَيْرًا	مِّنْهُنَّ ج	وَلَا تَلْمِزُوْٓا ④	اَنْفُسَكُمْ
کہ وہ ہوں	بہتر	اُن سے	اور نہ تم سب عیب لگاؤ	اپنے نفسوں (یعنی ایک دوسرے) پر

وَلَا تَنَابَزُوْا ④⑤	بِالْاَلْقَابِ ط	بِئْسَ	الِاسْمُ الْفُسُوْقُ
اور تم سب ایک دوسرے کو مت پکارو	(برے) القاب سے	برا (ہے)	فسق والا نام (دینا)

بَعْدَ الْاِيْمَانِ ج	وَمَنْ ⑥	لَّمْ يَتُبْ ⑦	فَاُولٰٓئِكَ
ایمان لانے کے بعد	اور جو	وہ توبہ نہ کرے	تو وہ لوگ

هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ⑧ (11)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اجْتَنِبُوْا
ہی سب ظالم (ہیں)	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب اجتناب کرو

كَثِيْرًا	مِّنَ الظَّنِّ ز	اِنَّ	بَعْضَ الظَّنِّ	اِثْمٌ
بہت	گمان (کرنے) سے	بے شک	بعض گمان	گناہ (ہیں)

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ يَّكُنَّ جمع مؤنث کا فعل ہے۔ ④ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ اس فعل میں موجود تَا اور "ا" میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑥ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کون، کس کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔ ⑧ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ	اور تم جاسوسی نہ کرو، اور نہ غیبت کرے
بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ؕ	تم میں سے کوئی دوسرے کی
اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ	کیا تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو) پسند کرتا ہے
اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا	کہ وہ گوشت کھائے اپنے مردہ بھائی کا
فَكَرِهْتُمُوْهُ ؕ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ	تو تم ناپسند کرتے ہو اُسے، اور اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ	بے شک اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا
رَّحِيْمٌ ﴿12﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ	نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿12﴾ اے لوگو!
اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ	بیشک ہم نے تمہیں پیدا کیا ایک مرد سے
وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا	اور ایک عورت (سے) اور ہم نے بنادیا تمہیں قومیں
وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ؕ	اور قبیلے تاکہ تم ایک دسرے کو پہچانو
اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک اللہ کے نزدیک تم میں سے زیادہ عزت والا
اَتْقٰكُمْ ؕ	(وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجَسَّسُوْا	تجسس، جاسوس، متجسس۔	تَوَّابٌ	توبہ، تائب۔
يَغْتَبْ	غیبت۔	النَّاسُ	عوام الناس، عامۃ الناس۔
يُحِبُّ	محبت، محبوب، حبیب، حُب۔	خَلَقْنٰكُمْ	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
يَّاْكُلَ	اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	شُعُوْبًا	شعبہ جات، شعبہ تعلیم۔
لَحْمَ	لحیم شحیم، ماء اللحم۔	قَبَآئِلَ	قبیلہ، قبائل، قبیلے۔
اَخِيْهِ	اخوت، مؤاخات، اخوان۔	لِتَعَارَفُوْا	تعارف، عرف، معروف، معرفت۔
فَكَرِهْتُمُوْهُ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	اَكْرَمَكُمْ	اکرام، تکریم، محترم ومکرم، کرم۔
اتَّقُوْا	تقویٰ، متقی۔	عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَّ	لَا تَجَسَّسُوْا ①	وَ	لَا يَغْتَبْ ①	بَّعْضُكُمْ	بَعْضًا ط
اور	تم سب جاسوسی نہ کرو	اور	نہ وہ غیبت کرے	تم میں سے بعض	بعض (کی)

اَ	يُحِبُّ	اَحَدُكُمْ	اَنْ	يَّاْكُلَ	لَحْمَ	اَخِيْهِ
کیا	وہ پسند کرتا ہے	تم میں سے کوئی ایک (اس بات کو)	کہ	وہ کھائے	گوشت	اپنے بھائی

مَيْتًا	فَكَرِهْتُمُوْهُ ② ط	وَاتَّقُوا	اللّٰهَ ط	اِنَّ	اللّٰهَ
(جبکہ وہ) مردہ ہو	تو تم ناپسند کرتے ہو اُسے	اور تم سب ڈرو	اللہ (سے)	بے شک	اللہ

تَوَّابٌ ③	رَّحِيْمٌ ③ (12)	يٰۤاَيُّهَا ④	النَّاسُ	اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ ⑤
بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	اے	لوگو	بیشک ہم نے پیدا کیا تمہیں

مِّنْ ذَكَرٍ	وَّ	اُنْثٰى	وَ	جَعَلْنٰكُمْ
ایک مرد سے	اور	ایک عورت (سے)	اور	ہم نے بنادیا تمہیں

شُعُوْبًا	وَّ	قَبَآئِلَ	لِتَعَارَفُوْا ⑥ ط	اِنَّ
قومیں	اور	قبیلے	تاکہ تم سب ایک دوسرے کو پہچانو	بیشک

اَكْرَمَكُمْ ⑦	عِنْدَ اللّٰهِ	اَتْقٰكُمْ ⑦ ط
تم میں سے زیادہ عزت والا	اللہ کے نزدیک	(وہ ہے جو) تم میں سے زیادہ تقویٰ والا (ہے)

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا یا سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ④ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ⑤ اِنَّا کے نَا اور خَلَقْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے ہے۔ ⑥ یہ دراصل لِتَتَعَارَفُوْا تھا ایک تَ گری ہوئی ہے، اس فعل میں موجود تَ اور "ا" میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑦ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌ ﴿13﴾	بیشک اللہ بہت جاننے والا خوب خبر دار ہے۔ ﴿13﴾
قَالَتِ الْاَعْرَابُ اٰمَنَّا ؕ	دیہاتیوں نے کہا ہم ایمان لائے
قُلْ لَّمْ تُؤْمِنُوْا	آپ کہہ دیجیے تم ایمان نہیں لائے
وَلٰكِنْ قُوْلُوْٓا اَسْلَمْنَا	اور لیکن (یہ) کہو ہم اسلام لائے
وَلَمَّا يَدْخُلِ الْاِيْمَانُ	اور ایمان ابھی تک نہیں داخل ہوا
فِيْ قُلُوْبِكُمْ ؕ	تمہارے دلوں میں
وَاِنْ تُطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور اگر تم اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرو
لَا يَلِتْكُمْ	(تو) وہ نہیں کمی کرے گا تمہیں
مِّنْ اَعْمَالِكُمْ شَيْـًٔا ؕ	تمہارے اعمال (کی جزا) سے کچھ بھی
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿14﴾	یقیناً اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿14﴾
اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ	بیشک صرف مومن تو وہی ہیں جو
اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	ایمان لائے اللہ اور اس کے رسول پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔	قُلُوْبِكُمْ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
خَبِيْرٌ	: خبر، اخبار، مخبر، خبردار، باخبر، خبیر۔	تُطِيْعُوا	: اطاعت، مطیع وفرمانبردار۔
قَالَتِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِّنْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
اٰمَنَّا، تُؤْمِنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔	اَعْمَالِكُمْ	: عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	شَيْـًٔا	: شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
لٰكِنْ	: لیکن۔	غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَسْلَمْنَا	: اسلام، تسلیم، سلامتی، مسلم۔	رَّحِيْمٌ	: رحم، رحمت، مرحوم۔
يَدْخُلِ	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔	رَسُوْلِهٖ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلِيۡمٌ ①	خَبِيۡرٌ ① (13)	قَالَتِ ②
بیشک	اللہ	بہت جاننے والا	خوب خبردار ہے	کہا

الۡاَعۡرَابُ ③	اٰمَنَّا ؕ	قُلۡ ④	لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا ⑤
دیہاتیوں (نے)	ہم ایمان لائے	آپ کہہ دیجیے	نہیں تم سب ایمان لائے

وَلٰكِنۡ	قُوۡلُوۡۤا	اَسۡلَمۡنَا	وَلَمَّا ⑥	يَدۡخُلِ
اور لیکن	تم سب (یہ) کہو	ہم نے اسلام قبول کیا	اور ابھی تک نہیں	وہ داخل ہوا

الۡاِيۡمَانُ	فِىۡ قُلُوۡبِكُمۡ ؕ	وَاِنۡ	تُطِيۡعُوا	اللّٰهَ
ایمان	تمہارے دلوں میں	اور اگر	تم سب اطاعت کرو	اللہ (کی)

وَرَسُوۡلَهٗ	لَا يَلِتۡكُمۡ	مِّنۡ اَعۡمَالِكُمۡ	شَيۡـًٔا ؕ ⑦
اور اسکے رسول (کی)	(تو) نہیں وہ کمی کرے گا تمہیں	تمہارے اعمال (کی جزا) سے	کوئی چیز (یعنی کچھ بھی)

اِنَّ	اللّٰهَ	غَفُوۡرٌ	رَّحِيۡمٌ (14)	اِنَّمَا	الۡمُؤۡمِنُوۡنَ
یقیناً	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم والا (ہے)	بیشک صرف	سب مومن

الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوۡلِهٖ
جو	وہ سب ایمان لائے	اللہ پر	اور اُس کے رسول پر

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③ یہ اَعۡرَابِیٌّ کی جمع ہے اور یہ ایسی جمع ہے جس سے پہلے فعل واحد مؤنث لایا جا سکتا ہے۔ ④قُلۡ قَوۡلٌ سے بنا ہے، گرامر کے اصول کے مطابق و گرادی گئی ہے۔⑤علامت لَمۡ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔⑥ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب کبھی ابھی تک نہیں ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجٰهَدُوْا	پھر وہ شک میں نہیں پڑے اور انہوں نے جہاد کیا
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اللہ کے راستے میں
اُولٰٓئِكَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ﴿15﴾	وہ لوگ ہی سچے ہیں۔ ﴿15﴾
قُلْ اَتُعَلِّمُوْنَ اللّٰهَ بِدِيْنِكُمْ ؕ	آپ کہہ دیجئے کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو اپنے دین کی
وَاللّٰهُ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ	حالانکہ اللہ جانتا ہے جو آسمانوں میں ہے
وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ	اور جو زمین میں ہے
وَاللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿16﴾	اور اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿16﴾
يَمُنُّوْنَ عَلَيْكَ	وہ احسان جتاتے ہیں آپ پر
اَنْ اَسْلَمُوْا ؕ	کہ وہ اسلام لے آئے
قُلْ لَّا تَمُنُّوْا عَلَيَّ	آپ کہہ دیجیے تم مت احسان جتلاؤ مجھ پر
اِسْلَامَكُمْ ۚ بَلِ اللّٰهُ يَمُنُّ	اپنے اسلام (لانے) کا بلکہ اللہ احسان فرماتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرْتَابُوْا	ریب وتردد۔	تُعَلِّمُوْنَ	علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم۔
جٰهَدُوْا	جہاد، مجاہد، مجاہدین، جدوجہد۔	السَّمٰوٰتِ	ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
بِاَمْوَالِهِمْ	مال، اموال، مال ودولت۔	الْاَرْضِ	ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔
اَنْفُسِهِمْ	نفسا، نفسی، نظام تنفس۔	شَيْءٍ	شے، اشیاء، اشیائے خورد ونوش۔
فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	يَمُنُّوْنَ	ممنون، منّت۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	اَسْلَمُوْا	مسلم، مسلمان، مسلمین، اسلام، تسلیم۔
الصّٰدِقُوْنَ	صادق، صدیق، تصدیق۔	لَّا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَلَيَّ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ثُمَّ	لَمْ يَرْتَابُوْا ①	وَ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَ
پھر	نہیں وہ سب شک میں پڑے	اور	اُنہوں نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور

اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اُولٰٓئِكَ ②	هُمُ الصّٰدِقُوْنَ ③ (15)
اپنی جانوں (سے)	اللہ کے راستے میں	وہ لوگ	ہی سب سچے (ہیں)

قُلْ	اَ ④	تُعَلِّمُوْنَ	اللّٰهَ ⑤	بِدِيْنِكُمْ ⑥ ؕ	وَ	اللّٰهُ
آپ کہہ دیجیے	کیا	تم سب خبر دیتے ہو	اللہ (کو)	اپنے دین کی	حالانکہ	اللہ

يَعْلَمُ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ	وَمَا	فِي الْاَرْضِ ؕ
وہ جانتا ہے	جو	آسمانوں میں (ہے)	اور جو	زمین میں (ہے)

وَاللّٰهُ	بِكُلِّ شَيْءٍ ⑥	عَلِيْمٌ (16)	يَمُنُّوْنَ
اور اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا (ہے)	وہ سب احسان جتاتے ہیں

عَلَيْكَ	اَنْ	اَسْلَمُوْا ؕ	قُلْ	لَا تَمُنُّوْا ⑦
آپ پر	کہ	وہ سب اسلام لے آئے	آپ کہہ دیجیے	مت تم سب احسان جتلاؤ

عَلَيَّ ⑧	اِسْلَامَكُمْ ج	بَلِ	اللّٰهُ	يَمُنُّ
مجھ پر	اپنے اسلام (لانے) کا	بلکہ	اللہ	وہ احسان رکھتا ہے

ضروری وضاحت

① علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے۔② اُولٰٓئِكَ جمع مذکر و مؤنث کیلئے اسم اشارہ ہے اور بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔③ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اَ اگر الگ استعمال ہو تو ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑥ بِ کا ترجمہ کبھی کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑧ عَلَيَّ دراصل عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلَيۡكُمۡ اَنۡ هَدٰىكُمۡ لِلۡاِيۡمَانِ	تم پر کہ اس نے تمہیں ہدایت دی ایمان کی
اِنۡ كُنۡتُمۡ صٰدِقِيۡنَ ﴿17﴾	اگر تم سچے ہو۔﴿17﴾
اِنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ	بے شک اللہ جانتا ہے
غَيۡبَ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ	آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو
وَاللّٰهُ بَصِيۡرٌۢ	اور اللہ خوب دیکھنے والا ہے
بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ ﴿18﴾ ع	(اس) کو جو تم عمل کرتے ہو۔﴿18﴾

ع 2 8 14

50 سُوۡرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34

اٰيَاتُهَا 45 — رُكُوۡعَاتُهَا 3

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

المنزل 7

قٓ ۚ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡمَجِيۡدِ ﴿1﴾ ج	قٓ بڑی شان والے قرآن کی قسم۔﴿1﴾
بَلۡ عَجِبُوۡۤا اَنۡ جَآءَهُمۡ	بلکہ انہوں نے تعجب کیا کہ آیا ان کے پاس
مُّنۡذِرٌ مِّنۡهُمۡ	ایک ڈرانے والا انہی میں سے
فَقَالَ الۡكٰفِرُوۡنَ هٰذَا شَىۡءٌ عَجِيۡبٌ ﴿2﴾ ج	تو کافروں نے کہا یہ ایک عجیب چیز ہے۔﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡكُمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	تَعۡمَلُوۡنَ	عمل، اعمال صالحہ، معمول۔
هَدٰىكُمۡ	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ کائنات۔	الۡمَجِيۡدِ	مجد و بزرگی، والدہ ماجدہ۔
لِلۡاِيۡمَانِ	امن، ایمان، مومن۔	بَلۡ	بلکہ۔
صٰدِقِيۡنَ	صادق، صدق، صداقت۔	عَجِبُوۡۤا	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔
يَعۡلَمُ	علم، معلوم، تعلیم، معلم، عالم۔	مُّنۡذِرٌ	بشارت و انذار، بشیر و نذیر۔
السَّمٰوٰتِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	فَقَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الۡاَرۡضِ	ارض و سما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	الۡكٰفِرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
بَصِيۡرٌ	سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔	شَىۡءٌ	شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كُنْتُمْ	اِنْ ①	لِلْاِيْمَانِ ②	هَدٰىكُمْ	اَنْ ①	عَلَيْكُمْ
ہوتم	اگر	ایمان کی	اس نے ہدایت دی تمہیں	کہ	تم پر

السَّمٰوٰتِ	غَيْبَ	يَعْلَمُ	اللّٰهَ	اِنَّ ③	صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾
آسمانوں	پوشیدہ باتوں (کو)	وہ جانتا ہے	اللہ	بے شک	سب سچے

ع 8 / 14

تَعْمَلُوْنَ ﴿18﴾ ع	بِمَا	بَصِيْرٌ ④	وَاللّٰهُ	وَالْاَرْضِ ط
تم سب عمل کرتے ہو	(اس) کو جو	خوب دیکھنے والا ہے	اور اللہ	اور زمین (کی)

رُكُوْعَاتُهَا 3 — 50 سُوْرَةُ قٓ مَكِّيَّةٌ 34 — اٰيَاتُهَا 45

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

المنزل 7

عَجِبُوْٓا	بَلْ	الْقُرْاٰنِ الْمَجِيْدِ ﴿1﴾ ج	وَ ⑤	قٓ قف
اُنہوں نے تعجب کیا	بلکہ	بڑی شان والے قرآن کی	قسم ہے	قٓ

مِّنْهُمْ	مُّنْذِرٌ ⑥⑦	جَآءَهُمْ	اَنْ ①
اُن میں سے	ایک ڈرانے والا	آیا اُن کے پاس	کہ

عَجِيْبٌ ﴿2﴾ ج	شَيْءٌ ⑦	هٰذَا	الْكٰفِرُوْنَ	فَقَالَ ⑧
عجیب	ایک چیز (ہے)	یہ	کافروں نے	تو کہا

ضروری وضاحت

① اَنْ کا ترجمہ کہ ہوتا ہے اور اِنْ کا ترجمہ اگر کیا جاتا ہے۔② اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔③ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔④ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑥ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ءَ اِذَا مِتْنَا	کیا جب ہم مر جائیں گے
وَ كُنَّا تُرَابًا ۚ	اور ہم مٹی ہو جائیں گے (کیا ہم زندہ کر کے اٹھائے جائیں گے)
ذٰلِكَ رَجْعٌۢ بَعِيْدٌ ③	یہ واپسی بہت بعید ہے۔ ③
قَدْ عَلِمْنَا	یقیناً ہم جان چکے ہیں
مَا تَنْقُصُ الْاَرْضُ مِنْهُمْ ۚ	جو کم کرتی ہے زمین ان میں سے
وَ عِنْدَنَا	اور ہمارے پاس
كِتٰبٌ حَفِيْظٌ ④	(ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی کتاب ہے۔ ④
بَلْ كَذَّبُوْا بِالْحَقِّ	بلکہ انہوں نے جھٹلا دیا حق کو
لَمَّا جَآءَهُمْ	جب وہ آیا ان کے پاس
فَهُمْ فِيْۤ اَمْرٍ مَّرِيْجٍ ⑤	پس وہ ایک اُلجھے ہوئے معاملے میں ہیں۔ ⑤
اَفَلَمْ يَنْظُرُوْۤا اِلَى السَّمَآءِ فَوْقَهُمْ	تو کیا انہوں نے نہیں دیکھا اپنے اُوپر آسمان کی طرف
كَيْفَ بَنَيْنٰهَا وَ زَيَّنّٰهَا	کیسے ہم نے بنایا اُسے اور ہم نے مزین کیا اُسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِتْنَا	: موت وحیات، حیاتی مماتی۔	كَذَّبُوْا	: کذب بیانی، کذاب، کاذب، تکذیب۔
تُرَابًا	: تربت (مٹی)۔	اَمْرٍ	: امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
رَجْعٌ	: رجوع، راجع، رجعت پسندی۔	يَنْظُرُوْۤا	: نظر، نظارہ، منظر، منظور نظر، تناظر۔
تَنْقُصُ	: نقص، تنقیص، نقائص، ناقص۔	السَّمَآءِ	: ارض وسما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
الْاَرْضُ	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، ارض مقدس۔	فَوْقَهُمْ	: فوق، فوقیت، مافوق الفطرت۔
عِنْدَنَا	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں، عندیہ۔	كَيْفَ	: کیفیت، بہر کیف، کوائف۔
حَفِيْظٌ	: حفاظت، محافظ، حفظ ماتقدم، محفوظ۔	بَنَيْنٰهَا	: بانی، بِنا استوار کرنا، گھر بنانا۔
بَلْ	: بلکہ۔	زَيَّنّٰهَا	: تزئین وآرائش، مزین، زینت۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ءَ	اِذَا ①	مِتْنَا	وَ	كُنَّا	تُرَابًا ۚ
کیا	جب	ہم مر جائیں گے	اور	ہم ہو جائیں گے	مٹی

ذٰلِكَ ②	رَجْعٌۢ	بَعِيْدٌ ﴿3﴾	قَدْ ③	عَلِمْنَا
یہ	واپسی	بہت دور (ہے)	یقیناً	ہم نے جان لیا ہے

مَا	تَنْقُصُ ④	الْاَرْضُ	مِنْهُمْ ۚ	وَ	عِنْدَنَا
جو	کم کرتی ہے	زمین	اُن میں سے	اور	ہمارے پاس

كِتٰبٌ	حَفِيْظٌ ﴿4﴾	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِالْحَقِّ
کتاب (ہے)	(ہر چیز کی) حفاظت کرنے والی	بلکہ	اُنہوں نے جھٹلا دیا	حق کو

لَمَّا	جَآءَهُمْ	فَهُمْ	فِيْٓ اَمْرٍ ⑤	مَّرِيْجٍ ﴿5﴾
جب	وہ آیا اُن کے پاس	پس وہ	ایک معاملے میں (ہیں)	اُلجھے ہوئے

اَفَلَمْ ⑥	يَنْظُرُوْٓا ⑦	اِلَى السَّمَآءِ	فَوْقَهُمْ
تو (بھلا) کیا نہیں	اُن سب نے دیکھا	آسمان کی طرف	اپنے اوپر

كَيْفَ	بَنَيْنٰهَا	وَ	زَيَّنّٰهَا
کیسے	ہم نے بنایا اُسے	اور	ہم نے مزین کیا اُسے

ضروری وضاحت

① اِذَا کے بعد عموماً فعل کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔ ② ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ③ علامت قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ④ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت لَمْ کے بعد فعل کا ترجمہ گزرے ہوئے زمانے میں کیا جاتا ہے اور علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا لَهَا مِنْ فُرُوْجٍ ﴿6﴾	اور نہیں ہے اُس میں کوئی شگاف۔ ﴿6﴾
وَالْاَرْضَ مَدَدْنٰهَا	اور زمین کو ہم نے پھیلایا اُسے
وَاَلْقَيْنَا فِيْهَا رَوَاسِيَ وَ	اور ہم نے ڈال دیے اُس میں پہاڑ اور
اَنْۢبَتْنَا فِيْهَا مِنْ كُلِّ زَوْجٍۭ بَهِيْجٍ ﴿7﴾ لا	ہم نے اُگائیں اُس میں خوبی والی ہر قسم (کی چیزیں)۔ ﴿7﴾
تَبْصِرَةً وَّ ذِكْرٰى	دکھانے اور یاد دلانے کے لیے
لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ﴿8﴾	ہر رجوع کرنے والے بندے کو۔ ﴿8﴾
وَنَزَّلْنَا مِنَ السَّمَآءِ مَآءً مُّبٰرَكًا	اور ہم نے نازل کیا آسمان سے ایک بابرکت پانی
فَاَنْۢبَتْنَا بِهٖ جَنّٰتٍ	پھر ہم نے اُگائے اس کے ذریعے باغات
وَّحَبَّ الْحَصِيْدِ ﴿9﴾ لا	اور کاٹی جانے والی کھیتی کے دانے۔ ﴿9﴾
وَالنَّخْلَ بٰسِقٰتٍ	اور بلند و بالا کھجوروں کے درخت
لَّهَا طَلْعٌ نَّضِيْدٌ ﴿10﴾ لا	اُن کے خوشے ہیں تہ بہ تہ۔ ﴿10﴾
رِّزْقًا لِّلْعِبَادِ لا	بندوں کو روزی دینے کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	لیل و نہار، رحم و کرم، شان و شوکت۔
الْاَرْضَ	ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
مَدَدْنٰهَا	مد، الف مدہ، ممدودہ۔
اَلْقَيْنَا	القاء کرنا۔
اَنْۢبَتْنَا	نباتات۔
تَبْصِرَةً	تبصرہ، مبصر، بصارت، بصیرت۔
ذِكْرٰى	ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔
عَبْدٍ	عبد، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
مُّنِيْبٍ	انابت الی اللہ۔
نَزَّلْنَا	نازل، منزل من اللہ، نزلہ۔
مِنَ	منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
السَّمَآءِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔
مَآءً	ماء الحیات، ماء اللحم۔
مُّبٰرَكًا	مبارک، برکت، مبارک باد، تبرک۔
النَّخْلَ	نخلستان۔
رِّزْقًا	رزق، رزّاق، رازق۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَمَا	لَهَا ①	مِنْ فُرُوْجٍ ②③ (6)	وَالْاَرْضَ	مَدَدْنٰهَا ④
اور نہیں (ہے)	اُس کا	کوئی شگاف	اور زمین (کو)	ہم نے پھیلایا اُسے

وَ	اَلْقَيْنَا ④	فِيْهَا	رَوَاسِيَ	وَ	اَنْۢبَتْنَا ④
اور	ہم نے ڈال دیے	اُس میں	پہاڑ	اور	ہم نے اُگائی

فِيْهَا	مِنْ كُلِّ زَوْجٍۢ	بَهِيْجٍ (7) لا	تَبْصِرَةً ⑤
اُس میں	ہر قسم سے	خوبی والی	دکھانے کے لیے

وَّ	ذِكْرٰى ⑤	لِكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑥ (8)	وَ	نَزَّلْنَا ④
اور	یاد دلانے کے لیے	ہر رجوع کرنے والے بندے کو	اور	ہم نے نازل کیا

مِنَ السَّمَآءِ	مَآءً ③	مُّبٰرَكًا	فَاَنْۢبَتْنَا ④	بِهٖ ⑦
آسمان سے	ایک پانی	بابرکت	پھر ہم نے اُگائے	اُس کے ذریعے

جَنّٰتٍ ⑤	وَّ	حَبَّ	الْحَصِيْدِ (9) لا	وَ	النَّخْلَ	بٰسِقٰتٍ ⑤
باغات	اور	دانے	کاٹی جانے والی کھیتی (کے)	اور	کھجوروں کے درخت	بلند و بالا

لَّهَا ①	طَلْعٌ	نَّضِيْدٌ (10) لا	رِّزْقًا	لِّلْعِبَادِ ⑥ لا
اُن کے	خوشے (ہیں)	تہہ بہ تہہ	روزی دینے کے لیے	بندوں کو

ضروری وضاحت

① لَهَا میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے آخر میں ة، ـٰ ی، اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کا، کی، کے، کو بھی کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاَحۡيَيۡنَا بِهٖ	اور ہم نے زندہ کیا اس (پانی) کے ذریعے
بَلۡدَةً مَّيۡتًا ؕ	ایک مردہ شہر (یعنی بنجر زمین) کو
كَذٰلِكَ الۡخُرُوۡجُ ﴿11﴾	اسی طرح نکلنا ہے (قبروں سے)۔﴿11﴾
كَذَّبَتۡ قَبۡلَهُمۡ قَوۡمُ نُوۡحٍ	ان سے قبل قومِ نوح نے جھٹلایا
وَّاَصۡحٰبُ الرَّسِّ وَثَمُوۡدُ ﴿12﴾	اور کنواں والوں اور ثمود نے۔﴿12﴾
وَعَادٌ وَّفِرۡعَوۡنُ وَاِخۡوَانُ لُوۡطٍ ﴿13﴾	اور عاد اور فرعون اور لوط کے بھائیوں نے۔﴿13﴾
وَّاَصۡحٰبُ الۡاَيۡكَةِ وَقَوۡمُ تُبَّعٍ ؕ	جنگل والوں (مدین والے) اور قومِ تبع نے
كُلٌّ كَذَّبَ الرُّسُلَ	سب نے رسولوں کو جھٹلایا
فَحَقَّ وَعِيۡدِ ﴿14﴾	تو ثابت ہو گیا (میرے) عذاب کا وعدہ۔﴿14﴾
اَفَعَيِيۡنَا بِالۡخَلۡقِ الۡاَوَّلِ ؕ	تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں پہلی بار پیدا کرنے سے
بَلۡ هُمۡ فِىۡ لَبۡسٍ	بلکہ وہ شک میں ہیں
مِّنۡ خَلۡقٍ جَدِيۡدٍ ﴿15﴾ ع	نئے سرے سے پیدا کرنے سے۔﴿15﴾

ع 1 15 15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَحۡيَيۡنَا	: حیات، احیائے سنت، حیات جاوداں۔	اِخۡوَانُ	: اخوت، مؤاخات، اخوان۔
بَلۡدَةً	: بلدیہ، بلدیات، طول بلد۔	الرُّسُلَ	: رسول، مرسل، ترسیل، رسالت۔
مَّيۡتًا	: موت و حیات، سماع موتیٰ، میت۔	فَحَقَّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
كَذٰلِكَ	: کالعدم، کماحقہ۔	وَعِيۡدِ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
الۡخُرُوۡجُ	: خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	بِالۡخَلۡقِ	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔
كَذَّبَتۡ	: کذب بیانی، کذاب، تکذیب۔	الۡاَوَّلِ	: اوّل، اوّلیت، اوّل و آخر۔
قَبۡلَهُمۡ	: قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔	بَلۡ	: بلکہ۔
اَصۡحٰبُ	: اصحابِ صفہ، اصحاب بدر، اصحاب کہف۔	جَدِيۡدٍ	: جدید، جدت، تجدید۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

وَ	اَحْيَيْنَا	بِهٖ	بَلْدَةً مَّيْتًا ①②	كَذٰلِكَ
اور	ہم نے زندہ کیا	اس (پانی) کے ذریعے	ایک مُردہ شہر (بنجر زمین) کو	اسی طرح

الْخُرُوْجُ ⑪	كَذَّبَتْ ①	قَبْلَهُمْ	قَوْمُ نُوْحٍ
نکلنا ہے (قبروں سے)	جھٹلایا	اُن سے قبل	قومِ نوح (نے)

وَّ	اَصْحٰبُ الرَّسِّ ③	وَ	ثَمُوْدُ ⑫	وَ	عَادٌ
اور	کنواں والوں	اور	ثمود (نے)	اور	عاد

وَّ	فِرْعَوْنُ	وَ	اِخْوَانُ لُوْطٍ ⑬	وَّ	اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ ①④
اور	فرعون	اور	لوط کے بھائیوں (نے)	اور	جنگل والوں

وَ	قَوْمُ تُبَّعٍ ⑤	كُلٌّ	كَذَّبَ	الرُّسُلَ	فَحَقَّ
اور	قوم تبع (نے)	سب نے	جھٹلایا	رسولوں (کو)	تو ثابت ہوگیا

وَعِيْدِ ⑭ ⑥	اَفَعَيِيْنَا ⑦	بِالْخَلْقِ	الْاَوَّلِ
(میرے) عذاب کا وعدہ	تو (بھلا) کیا ہم تھک گئے ہیں	پیدا کرنے سے	پہلی بار

بَلْ	هُمْ	فِيْ لَبْسٍ	مِّنْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ ⑮ ع
بلکہ	وہ سب	شک میں (ہیں)	نئے سرے سے پیدا کرنے سے

ع 1 15 15

ضروری وضاحت

①اسم کے آخر میں ة اور فعل کے آخر میں تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔③ اَصْحٰبُ الرَّسِّ سے مراد خندقوں والے ہیں جن کا ذکر سورۃ البروج میں بھی ہے (طبری)۔④ اَصْحٰبُ الْاَيْكَةِ سے مُراد قوم شعیب علیہ السلام ہے۔⑤بعض کے نزدیک قوم تبع سے مُراد قوم سبا ہے۔⑥ وَعِيْدِ اصل میں وَعِيْدِيْ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یْ گری ہوئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔⑦ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com
محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا انسان کو
وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ	اور ہم جانتے ہیں اُن (چیزوں) کو جن کا وسوسہ ڈالتا ہے
نَفْسُهٗ ۚۖ وَنَحْنُ اَقْرَبُ	اس کا نفس، اور ہم زیادہ قریب ہیں
اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾	اس کے (اس کی) رگِ جاں سے بھی۔﴿16﴾
اِذْ يَتَلَقَّى الْمُتَلَقِّيٰنِ	جب دو لینے والے لیتے ہیں (اسکے ہر قول وفعل کو)
عَنِ الْيَمِيْنِ	ایک دائیں طرف
وَعَنِ الشِّمَالِ قَعِيْدٌ ﴿17﴾	اور (دوسرا) بائیں طرف بیٹھا ہوا ہے۔﴿17﴾
مَا يَلْفِظُ مِنْ قَوْلٍ اِلَّا	نہیں بولتا (انسان) کوئی بات مگر
لَدَيْهِ رَقِيْبٌ عَتِيْدٌ ﴿18﴾	اسکے پاس ایک نگران (فرشتہ) تیار ہوتا ہے۔﴿18﴾
وَجَآءَتْ سَكْرَةُ الْمَوْتِ بِالْحَقِّ ؕ	اور آپہنچی موت کی بے ہوشی حق کے ساتھ
ذٰلِكَ مَا كُنْتَ مِنْهُ تَحِيْدُ ﴿19﴾	یہی ہے جس سے تو بھاگتا تھا۔﴿19﴾
وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ ؕ	اور صور میں پھونک دیا جائے گا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	مال ودولت، شان وشوکت، عفو ودرگزر۔	قَعِيْدٌ	قعدہ اولیٰ، مقعد۔
خَلَقْنَا	خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	يَلْفِظُ	لفظ، الفاظ، تلفظ۔
الْاِنْسَانَ	انسان، نسیان۔	قَوْلٍ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	رَقِيْبٌ	رقیب، رقابت۔
تُوَسْوِسُ	وسوسہ، وسواس، وساوس۔	سَكْرَةُ	سکرات الموت۔
نَفْسُهٗ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	بِالْحَقِّ	حق، حقیقت، خالق حقیقی۔
اَقْرَبُ	قریب، قرب، تقرب، مقرب۔	نُفِخَ	نفخہ اولیٰ۔
الْيَمِيْنِ	یمین ویسار، میمنہ ومیسرہ۔	الصُّوْرِ	صور پھونکنا۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَلَقَدْ	خَلَقْنَا	الْاِنْسَانَ	وَ	نَعْلَمُ	مَا
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	انسان (کو)	اور	ہم جانتے ہیں	(اُن کو) جو

تُوَسْوِسُ ①	بِهٖ	نَفْسُهٗ ۚ	وَنَحْنُ	اَقْرَبُ ②	اِلَيْهِ
وسوسہ ڈالتا ہے	جس کا	اُس کا نفس	اور ہم	زیادہ قریب (ہیں)	اس کی طرف

مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ ﴿16﴾	اِذْ	يَتَلَقَّى ③	الْمُتَلَقِّيٰنِ ④
رگِ جاں سے (بھی)	جب	لیتے ہیں	دو لینے والے (اسکے ہر قول وفعل کو)

عَنِ الْيَمِيْنِ	وَ	عَنِ الشِّمَالِ	قَعِيْدٌ ﴿17﴾	مَا	يَلْفِظُ
(ایک) دائیں طرف	اور	(دوسرا) بائیں طرف	بیٹھا ہوا	نہیں	وہ بولتا (انسان)

مِنْ قَوْلٍ ⑤⑥	اِلَّا	لَدَيْهِ	رَقِيْبٌ ⑥	عَتِيْدٌ ﴿18﴾
کوئی بات	مگر	اُس کے پاس	ایک نگران (فرشتہ)	تیار (ہوتا ہے)

وَ	جَآءَتْ ①	سَكْرَةُ الْمَوْتِ ①	بِالْحَقِّ ؕ	ذٰلِكَ ⑦
اور	آ پہنچی	موت کی بیہوشی	حق کے ساتھ	یہ (ہے)

مَا	كُنْتَ	مِنْهُ	تَحِيْدُ ﴿19﴾	وَ	نُفِخَ ⑧	فِي الصُّوْرِ ؕ
جو	تو تھا	اُس سے	تو بھاگتا	اور	پھونک دیا جائے گا	صور میں

ضروری وضاحت

①فعل شروع میں تـ اور آخر میں تْ اور اسم کے آخر میں ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ②اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④اس سے مراد دو فرشتے ہیں، ایک نیکی اور ایک بدی لکھنے کیلئے، یا دن اور رات کے فرشتے مراد ہیں۔ ⑤یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔
⑦ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے ⑧فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿20﴾	یہی عذاب کے وعدے کا دن ہے۔ ﴿20﴾
وَجَآءَتۡ كُلُّ نَفۡسٍ مَّعَهَا	اور آئے گا ہر نفس اس کے ساتھ (ہوگا)
سَآئِقٌ وَّشَهِيۡدٌ ﴿21﴾	ایک (فرشتہ) ہانکنے والا اور ایک گواہی دینے والا۔ ﴿21﴾
لَقَدۡ كُنۡتَ فِىۡ غَفۡلَةٍ مِّنۡ هٰذَا	بلاشبہ یقیناً تو تھا غفلت میں اس (دن) سے
فَكَشَفۡنَا عَنۡكَ غِطَآءَكَ	تو ہم نے دور کر دیا تجھ سے تیرا پردہ
فَبَصَرُكَ الۡيَوۡمَ حَدِيۡدٌ ﴿22﴾	سو آج تیری نگاہ بہت تیز ہے۔ ﴿22﴾
وَقَالَ قَرِيۡنُهٗ هٰذَا	اور کہے گا اس کا ساتھی (فرشتہ) یہ ہے (اعمالنامہ)
مَا لَدَىَّ عَتِيۡدٌ ﴿23﴾ؕ	جو میرے پاس تیار ہے۔ ﴿23﴾
اَلۡقِيَا فِىۡ جَهَنَّمَ	(حکم ہوگا) تم دونوں ڈال دو جہنم میں
كُلَّ كَفَّارٍ عَنِيۡدٍ ﴿24﴾ۙ	ہر بہت ناشکرے سرکش کو۔ ﴿24﴾
مَّنَّاعٍ لِّلۡخَيۡرِ	(جو) بھلائی کو بہت روکنے والا
مُعۡتَدٍ مُّرِيۡبِ ﴿25﴾ۙ	حد سے تجاوز کرنے والا شک کرنے والا ہے۔ ﴿25﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَوۡمُ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	فَبَصَرُكَ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔
الۡوَعِيۡدِ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الۡيَوۡمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
نَفۡسٍ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مَّعَهَا	: مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	اَلۡقِيَا	: القاء کرنا۔
شَهِيۡدٌ	: شاہد، شہید، شہادت، مشہود۔	كَفَّارٍ	: کفران نعمت۔
غَفۡلَةٍ	: غافل، غفلت، تغافل۔	مَّنَّاعٍ	: منع، مانع، ممنوع۔
مِّنۡ	: من جانب، من و عن، من حیث القوم۔	لِّلۡخَيۡرِ	: خیر و عافیت، خیریت، اللہ خیر کرے۔
هٰذَا	: لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	مُّرِيۡبٍ	: ریب و تردد، لاریب۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ ①	يَوۡمُ الۡوَعِيۡدِ ﴿20﴾	وَ	جَآءَتۡ ②	كُلُّ نَفۡسٍ
یہ	(عذاب کے) وعدے کا دن (ہے)	اور	آئے (گی)	ہر جان

مَّعَهَا	سَآئِقٌ ③	وَّشَهِيۡدٌ ③ ﴿21﴾	لَقَدۡ	كُنۡتَ
اُس کے ساتھ	ایک ہانکنے والا	اور ایک گواہی دینے والا	بلاشبہ یقیناً	تو تھا

فِيۡ غَفۡلَةٍ ②	مِّنۡ هٰذَا	فَكَشَفۡنَا ④	عَنۡكَ	غِطَآءَكَ
غفلت میں	اس سے	تو ہم نے دور کر دیا	تجھ سے	تیرا پردہ

فَبَصَرُكَ	الۡيَوۡمَ	حَدِيۡدٌ ﴿22﴾	وَ	قَالَ ⑤
سو تیری نگاہ	آج	بہت تیز (ہے)	اور	کہے گا

قَرِيۡنُهٗ	هٰذَا	مَا	لَدَيَّ	عَتِيۡدٌ ﴿23﴾ ط
اُس کا ساتھی (فرشتہ)	یہ (ہے)	جو	میرے پاس	تیار (ہے)

اَلۡقِيَا	فِيۡ جَهَنَّمَ	كُلَّ كَفَّارٍ ⑥	عَنِيۡدٍ ﴿24﴾ لا
تم دونوں ڈال دو	جہنم میں	ہر بہت ناشکرے	سرکش (کو)

مَّنَّاعٍ ⑥	لِّلۡخَيۡرِ	مُعۡتَدٍ ⑦	مُّرِيۡبِ ⑦ ﴿25﴾ لا
(جو) بہت روکنے والا	بھلائی کو	حد سے تجاوز کرنے والا	شبہے نکالنے والے

ضروری وضاحت

① ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کیا جاتا ہے۔② تْ اور ةِ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ فعل کے آخر میں نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔⑤ قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔⑥ فَعَّالٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یہ دراصل مُعۡتَدِيٌ اور مُرِيۡبٌ تھا، شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

● سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے ● نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے ● کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلَّذِیْ جَعَلَ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ	جس نے اللہ کے ساتھ دوسرا معبود بنالیا
فَاَلْقِیٰهُ فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ ﴿26﴾	تو تم دونوں ڈال دو اُسے سخت عذاب میں۔ ﴿26﴾
قَالَ قَرِیْنُهٗ رَبَّنَا	کہے گا اُس کا ساتھی (شیطان) اے ہمارے رب
مَآ اَطْغَیْتُهٗ	میں نے اسے گمراہ نہیں کیا
وَلٰكِنْ كَانَ فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ ﴿27﴾	اور لیکن وہ (خود ہی) تھا دور کی گمراہی میں۔ ﴿27﴾
قَالَ لَا تَخْتَصِمُوْا لَدَیَّ	(اللہ) فرمائے گا مت جھگڑا کرو میرے پاس
وَقَدْ قَدَّمْتُ	اور یقیناً میں نے پہلے بھیج دیا تھا
اِلَیْكُمْ بِالْوَعِیْدِ ﴿28﴾	تمہاری طرف عذاب کے وعدے کو۔ ﴿28﴾
مَا یُبَدَّلُ الْقَوْلُ لَدَیَّ	میرے ہاں بات تبدیل نہیں کی جاتی
وَمَآ اَنَا بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِیْدِ ﴿29﴾ ع	اور نہ میں ہرگز بندوں پر ظلم ڈھانے والا ہوں۔ ﴿29﴾
یَوْمَ نَقُوْلُ لِجَهَنَّمَ هَلِ امْتَلَاْتِ	جس دن ہم کہیں گے جہنم سے کیا تو بھر گئی
وَتَقُوْلُ هَلْ مِنْ مَّزِیْدٍ ﴿30﴾	اور وہ کہے گی کیا کچھ مزید بھی ہے؟۔ ﴿30﴾

ع 2 14 16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔	بَعِیْدٍ	: بُعد، بعید، بعید از عقل۔
اِلٰهًا	: الوہیت، الٰہ العلمین۔	تَخْتَصِمُوْا	: مخاصمت، مخاصمانہ رویہ۔
اٰخَرَ	: اُخروی زندگی۔	قَدَّمْتُ	: مقدمہ، تقدیم، تقدم، قدم، اقدام۔
فَاَلْقِیٰهُ	: القاء کرنا۔	بِالْوَعِیْدِ	: وعدہ، وعید۔
قَالَ، نَقُوْلُ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	یُبَدَّلُ	: تبدیل، تبادلہ، متبادل، تغیّر وتبدّل۔
الشَّدِیْدِ	: شدید، شدت، تشدد، متشدد۔	بِظَلَّامٍ	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم، مظلوم۔
اَطْغَیْتُهٗ	: طاغوت، طواغیت، طاغوتی طاقتیں۔	لِّلْعَبِیْدِ	: عبد، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
ضَلٰلٍ	: ضلالت وگمراہی۔	مَّزِیْدٍ	: مزید، زائد، زیادہ۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الَّذِیْ	جَعَلَ	مَعَ اللّٰهِ	اِلٰهًا اٰخَرَ	فَاَلْقِیٰهُ
جس نے	بنالیا	اللہ کے ساتھ	دوسرا معبود	تو تم دونوں ڈال دو اُسے

فِی الْعَذَابِ الشَّدِیْدِ (26)	قَالَ ①	قَرِیْنُهٗ	رَبَّنَا ②
سخت عذاب میں	کہے گا	اُس کا ساتھی (شیطان)	(اے) ہمارے رب

مَآ	اَطْغَیْتُهٗ	وَلٰكِنْ	كَانَ	فِیْ ضَلٰلٍۭ بَعِیْدٍ (27)
نہیں	میں نے سرکش بنایا اُسے	اور لیکن	وہ تھا (خود ہی)	دور کی گمراہی میں

قَالَ ①	لَا تَخْتَصِمُوْا ③	لَدَیَّ	وَقَدْ	قَدَّمْتُ
(اللہ) فرمائے گا	مت تم سب جھگڑا کرو	میرے پاس	اور یقیناً	میں نے پہلے بھیج دیا تھا

اِلَیْكُمْ	بِالْوَعِیْدِ ④ (28)	مَا	یُبَدَّلُ ⑤	الْقَوْلُ	لَدَیَّ
تمہاری طرف	(عذاب کے) وعدے کو	نہیں	تبدیل کی جاتی	بات	میرے ہاں

ع 2 14 16

وَمَآ	اَنَا	بِظَلَّامٍ ⑥	لِّلْعَبِیْدِ (29) ع	یَوْمَ	نَقُوْلُ
اور نہ	میں	ہرگز ظلم ڈھانے والا (ہوں)	بندوں پر	جس دن	ہم کہیں گے

لِجَهَنَّمَ	هَلِ	امْتَلَاْتِ ⑦	وَتَقُوْلُ ⑦	هَلْ	مِنْ ⑧ مَّزِیْدٍ (30)
جہنم سے	کیا	تو بھر گئی	اور وہ کہے گی	کیا	مزید (بھی ہے)

ضروری وضاحت

① قَالَ گزرے ہوئے زمانے کا فعل ہے ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔ ② یہ دراصل یَا رَبَّنَا تھا، شروع سے یَا تخفیف کیلئے حذف ہے، اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ وعید سے مراد عذاب کا وعدہ ہے۔ ⑤ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑥ ب سے پہلے اگر مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ تِ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑧ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاُزۡلِفَتِ الۡجَنَّةُ لِلۡمُتَّقِيۡنَ	اور جنت متقی لوگوں کے قریب کی جائے گی
غَيۡرَ بَعِيۡدٍ ﴿31﴾	جو دور نہیں ہوگی۔ ﴿31﴾
هٰذَا مَا تُوۡعَدُوۡنَ	(کہا جائے گا) یہ ہے وہ جو تم وعدہ دیے جاتے تھے
لِكُلِّ اَوَّابٍ	ہر خوب رجوع کرنے والے کے لیے
حَفِيۡظٍ ﴿32﴾ ج	(اللہ کے حکم کی) حفاظت کرنے والے (کے لیے)۔ ﴿32﴾ ج
مَنۡ خَشِىَ الرَّحۡمٰنَ بِالۡغَيۡبِ	جو ڈر گیا رحمان سے بغیر دیکھے
وَجَآءَ بِقَلۡبٍ مُّنِيۡبِ ﴿33﴾ لا	اور آیا رجوع کرنے والے دل کے ساتھ۔ ﴿33﴾
ادۡخُلُوۡهَا بِسَلٰمٍ ط	(کہا جائے گا) داخل ہو جاؤ اس میں سلامتی کے ساتھ
ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُلُوۡدِ ﴿34﴾	یہی ہمیشہ رہنے کا دن ہے۔ ﴿34﴾
لَهُمۡ مَّا يَشَآءُوۡنَ فِيۡهَا	ان کے لیے اس میں جو وہ چاہیں گے ہوگا
وَلَدَيۡنَا مَزِيۡدٌ ﴿35﴾	اور ہمارے پاس مزید بھی ہے۔ ﴿35﴾
وَكَمۡ اَهۡلَكۡنَا قَبۡلَهُمۡ مِّنۡ قَرۡنٍ	اور ہم نے ہلاک کر دیں ان سے پہلے کتنی ہی قومیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الۡجَنَّةُ : جنت، جنت الفردوس۔	مُّنِيۡبِ : انابت الی اللہ۔
لِلۡمُتَّقِيۡنَ : تقویٰ، متقی۔	ادۡخُلُوۡهَا : داخل، دخول، داخلہ۔
بَعِيۡدٍ : بُعد، بعید، بعید از عقل۔	بِسَلٰمٍ : سلام، سلامتی، سلامت۔
هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔	الۡخُلُوۡدِ : خالد، خلد بریں۔
تُوۡعَدُوۡنَ : وعدہ، وعید۔	مَزِيۡدٌ : زائد، مزید، زیادہ۔
حَفِيۡظٍ : حفاظت، محافظ، حفظ ما تقدم، محفوظ۔	اَهۡلَكۡنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔
خَشِىَ : خشیت الٰہی۔	قَبۡلَهُمۡ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
بِقَلۡبٍ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	قَرۡنٍ : قرون اولیٰ۔

• کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ	اُزْلِفَتِ ①②	الْجَنَّةُ ②	لِلْمُتَّقِیْنَ	غَیْرَ بَعِیْدٍ ﴿31﴾
اور	قریب کی جائے گی	جنت	متقی لوگوں کے	(جو) دور نہیں (ہوگی)

هٰذَا	مَا	تُوْعَدُوْنَ ③	لِكُلِّ اَوَّابٍ
یہ (ہے)	جو	تم سب وعدہ دیے جاتے تھے	ہر بہت رجوع کرنے والے کیلئے

حَفِیْظٍ ﴿32﴾ج	مَنْ	خَشِیَ	الرَّحْمٰنَ	بِالْغَیْبِ
حفاظت کرنیوالے (کیلئے)	جو	ڈر گیا	رحمان (سے)	غیب سے (یعنی بغیر دیکھے)

وَ	جَآءَ	بِقَلْبٍ مُّنِیْبِۨ ﴿33﴾لا	ادْخُلُوْهَا ④
اور	آیا	رجوع کرنے والے دل کے ساتھ	(کہا جائے گا) سب داخل ہو جاؤ اُس میں

بِسَلٰمٍ ط	ذٰلِكَ	یَوْمُ الْخُلُوْدِ ﴿34﴾	لَهُمْ ⑤	مَّا
سلامتی کے ساتھ	یہ	ہمیشہ رہنے کا دن (ہے)	اُن کے لیے (ہوگا)	جو

یَشَآءُوْنَ	فِیْهَا	وَ	لَدَیْنَا	مَزِیْدٌ ﴿35﴾
وہ سب چاہیں گے	اس میں	اور	ہمارے پاس	مزید (بھی ہے)

وَ	كَمْ	اَهْلَكْنَا	قَبْلَهُمْ	مِّنْ قَرْنٍ ⑥
اور	کتنی ہی	ہم نے ہلاک کر دیں	اُن سے پہلے	قومیں

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ مستقبل میں کیا گیا ہے۔② تْ فعل کے ساتھ اور ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، تْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دیتے ہیں۔③ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کیلئے لَ ہو جاتا ہے۔⑥ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمْ اَشَدُّ مِنْهُمْ بَطْشًا	وہ زیادہ سخت تھے اُن سے پکڑنے (یعنی قوت) میں
فَنَقَّبُوْا فِي الْبِلَادِ ؕ	پس وہ خوب چلے پھرے شہروں میں
هَلْ مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿36﴾	(کہ) کیا کوئی جگہ ہے بھاگنے کی؟ ﴿36﴾
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَذِكْرٰى	بے شک اس میں یقیناً نصیحت ہے
لِمَنْ كَانَ لَهٗ قَلْبٌ	اس کے لیے جس کا کوئی (غور و فکر کرنے والا) دل ہو
اَوْ اَلْقَى السَّمْعَ	یا وہ کان لگائے
وَهُوَ شَهِيْدٌ ﴿37﴾	اس حال میں کہ وہ (دل سے) حاضر ہو۔ ﴿37﴾
وَلَقَدْ خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
وَمَا بَيْنَهُمَا فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ ق	اور جو کچھ ان دونوں کے درمیان ہے چھ دنوں میں
وَّمَا مَسَّنَا مِنْ لُّغُوْبٍ ﴿38﴾	اور ہمیں کسی قسم کی تھکاوٹ نے چھوا تک نہیں۔ ﴿38﴾
فَاصْبِرْ عَلٰى مَا يَقُوْلُوْنَ	پس آپ صبر کریں اس پر جو وہ کہتے ہیں
وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ	اور تسبیح کریں اپنے رب کی حمد کے ساتھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدُّ	: شدید، اشد، شدت۔	بَيْنَهُمَا	: بین بین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْبِلَادِ	: بلاد اسلامیہ، بلدیہ۔	سِتَّةِ	: صحاح ستہ، کتب ستہ۔
لَذِكْرٰى		اَيَّامٍ	: یوم، ایام، یوم آخرت۔
قَلْبٌ	: قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	مَسَّنَا	: مس کرنا۔
اَلْقَى	: القاء کرنا	فَاصْبِرْ	: صبر، صابر، صبر و تحمل۔
السَّمْعَ	: سماعت، سمع و بصر، محفل سماع۔	يَقُوْلُوْنَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
شَهِيْدٌ	: شاہد، شہید، شہادت۔	سَبِّحْ	: تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
خَلَقْنَا	: خلق، تخلیق، خالق، مخلوق، خلقت۔	بِحَمْدِ	: حمد و ثنا، حامد، محمود۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هُمْ	اَشَدُّ ①	مِنْهُمْ	بَطْشًا	فَنَقَّبُوْا	فِي الْبِلَادِ ؕ
وہ	زیادہ سخت (تھے)	اُن سے	پکڑنے میں	پس وہ سب خوب چلے پھرے	شہروں میں

هَلْ	مِنْ مَّحِيْصٍ ②③ (36)	اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ ④	لَذِكْرٰى ⑤
کیا	کوئی جگہ ہے بھاگنے کی؟	بے شک	اِس میں	یقیناً نصیحت (ہے)

لِمَنْ	كَانَ ⑥	لَهٗ	قَلْبٌ	اَوْ	اَلْقَى	السَّمْعَ ⑦
(اس) کے لیے جو	ہو	اُس کا	دل	یا	وہ لگائے	کان

وَ	هُوَ	شَهِيْدٌ (37)	وَ	لَقَدْ	خَلَقْنَا	السَّمٰوٰتِ ⑤
اس حال میں کہ	وہ	حاضر (ہو)	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے پیدا کیا	آسمانوں

وَ	الْاَرْضَ	وَ	مَا ⑧	بَيْنَهُمَا	فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ۖ
اور	زمین (کو)	اور	جو (کچھ)	اُن دونوں کے درمیان (ہے)	چھ دنوں میں

وَّ	مَا ⑧	مَسَّنَا	مِنْ لُّغُوْبٍ ②③ (38)	فَاصْبِرْ
اور	نہیں	چھوا ہمیں	کسی (قسم کی) تھکاوٹ نے	پس آپ صبر کریں

عَلٰى مَا ⑧	يَقُوْلُوْنَ	وَ	سَبِّحْ	بِحَمْدِ رَبِّكَ
(اس) پر جو	وہ سب کہتے ہیں	اور	تسبیح کریں	اپنے رب کی حمد کے ساتھ

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ذٰلِكَ کا ترجمہ کبھی وہ یا اُس اور کبھی یہ یا اِس کر دیا جاتا ہے۔⑤اسم کے آخر میں ـٰى ی اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہو کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑧ مَا کا ترجمہ کبھی جو، جس اور کبھی کیا، کس، کبھی نہیں اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبۡلَ طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ	سورج طلوع ہونے سے پہلے
وَ قَبۡلَ الۡغُرُوۡبِ ۚ﴿39﴾	اور غروب ہونے سے پہلے۔ ﴿39﴾
وَ مِنَ الَّيۡلِ فَسَبِّحۡهُ	اور رات کے کسی حصے میں بھی پس اُسکی تسبیح کریں
وَ اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿40﴾	اور سجدے (یعنی نماز) کے بعد (بھی)۔ ﴿40﴾
وَ اسۡتَمِعۡ يَوۡمَ يُنَادِ الۡمُنَادِ	اور توجہ سے سنیۓ جس دن پکارنے والا پکارے گا
مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ۙ﴿41﴾	قریب جگہ سے۔ ﴿41﴾
يَّوۡمَ يَسۡمَعُوۡنَ الصَّيۡحَةَ بِالۡحَقِّ ؕ	جس دن وہ سنیں گے تیز چیخ کو یقین کے ساتھ
ذٰلِكَ يَوۡمُ الۡخُرُوۡجِ ﴿42﴾	یہی (قبروں سے) نکلنے کا دن ہوگا۔ ﴿42﴾
اِنَّا نَحۡنُ نُحۡیٖ وَ نُمِيۡتُ	بیشک ہم ہی زندہ کرتے ہیں اور ہم موت دیتے ہیں
وَ اِلَيۡنَا الۡمَصِيۡرُ ۙ﴿43﴾	اور ہماری طرف ہی لوٹ کر آنا ہے۔ ﴿43﴾
يَوۡمَ تَشَقَّقُ الۡاَرۡضُ عَنۡهُمۡ	جس دن اُن (پر) سے زمین پھٹ جائے گی
سِرَاعًا ؕ	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبۡلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
طُلُوۡعِ : طلوع وغروب، مطلع۔
الشَّمۡسِ : شمس وقمر، شمسی توانائی۔
الۡغُرُوۡبِ : غروب آفتاب، مغرب۔
الَّيۡلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
فَسَبِّحۡهُ : تسبیح، سبحان تیری قدرت۔
السُّجُوۡدِ : سجدہ، سجدے، مسجد۔
اسۡتَمِعۡ : سمع وبصر، سماعت، محفل سماع۔
يَوۡمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
يُنَادِ، الۡمُنَادِ : ندائے ملت، منادی۔
الۡخُرُوۡجِ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
نُحۡیٖ : موت وحیات، حیاتی مماتی۔
نُمِيۡتُ : موت وحیات، سماع موتی، میت۔
اِلَيۡنَا : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
تَشَقَّقُ : شق الارض، واقعہ شق صدر۔
سِرَاعًا : سریع الحرکت، سرعت۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قَبۡلَ	طُلُوۡعِ الشَّمۡسِ	وَ	قَبۡلَ	الۡغُرُوۡبِ ﴿39﴾
پہلے	سورج کے طلوع ہونے (سے)	اور	پہلے	غروب ہونے (سے)

وَ	مِنَ الَّيۡلِ ①	فَسَبِّحۡهُ ②	وَ	اَدۡبَارَ السُّجُوۡدِ ﴿40﴾
اور	رات (کے کسی حصے) میں	پس آپ تسبیح کریں اُسکی	اور	سجدے (یعنی نماز) کے بعد (بھی)

وَاسۡتَمِعۡ	يَوۡمَ	يُنَادِ ③	الۡمُنَادِ ③	مِنۡ مَّكَانٍ قَرِيۡبٍ ④ ﴿41﴾
اور توجہ سے سنیے	جس دن	پکارے گا	پکارنے والا	قریب جگہ سے

يَّوۡمَ	يَسۡمَعُوۡنَ	الصَّيۡحَةَ	بِالۡحَقِّ
جس دن	وہ سب سنیں گے	تیز چیخ (کو)	حق (یقین) کے ساتھ

ذٰلِكَ ⑤	يَوۡمُ	الۡخُرُوۡجِ ﴿42﴾	اِنَّا نَحۡنُ ⑥	نُحۡيٖ
یہ	دن (ہوگا)	(قبروں سے) نکلنے کا	بیشک ہم ہی	ہم زندہ کرتے ہیں

وَ	نُمِيۡتُ	وَ	اِلَيۡنَا	الۡمَصِيۡرُ ﴿43﴾	يَوۡمَ
اور	ہم موت دیتے ہیں	اور	ہماری طرف	لوٹ کر آنا (ہے)	جس دن

تَشَقَّقُ ⑦	الۡاَرۡضُ	عَنۡهُمۡ	سِرَاعًا
پھٹ جائے گی	زمین	اُن (پر) سے	اس حال میں کہ وہ تیز دوڑنے والے ہونگے

ضروری وضاحت

①یہاں مِنۡ کا ترجمہ میں ضرورتاً ہوا ہے۔②لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔③یہ دراصل يُنَادِيۡ اور الۡمُنَادِيۡ تھا تخفیف کیلئے آخر سے یٖ گرائی گئی ہے۔④قریب جگہ سے مُراد یہ ہے کہ جب پکارنے والا بلند آواز سے پکارے گا تو ہر ایک کو ایسے ہی لگے گا جیسے اس کے بالکل قریب سے آواز آرہی ہے۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، عموماً ترجمہ یہ کردیا جاتا ہے۔⑥اِنَّا کے نَا اور نَحۡنُ کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑦یہ دراصل تَتَشَقَّقُ تھا، آسانی کے لیے ایک تَ گر گئی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيْرٌ ﴿44﴾ — یہ اکٹھا کرنا ہے ہم پر بہت آسان ہے۔ ﴿44﴾

نَحْنُ اَعْلَمُ بِمَا — ہم خوب جاننے والے ہیں (اس) کو جو

يَقُوْلُوْنَ — وہ (مشرک) کہتے ہیں

وَمَآ اَنْتَ عَلَيْهِمْ بِجَبَّارٍ قف — اور آپ اُن پر ہرگز سختی کرنے والے نہیں

فَذَكِّرْ بِالْقُرْاٰنِ — پس آپ نصیحت کرتے رہیں (اس) قرآن کے ذریعے

مَنْ يَّخَافُ وَعِيْدِ ﴿45﴾ ع — (اسے) جو میری وعید (یعنی عذاب کے وعدے) سے ڈرتا ہے۔ ﴿45﴾

ع 3 16 17

اٰيَاتُهَا 60 — 51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 — رُكُوْعَاتُهَا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَالذّٰرِيٰتِ ذَرْوًا ﴿1﴾ لا — قسم ہے (مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں) کی اڑا کر۔ ﴿1﴾

فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ﴿2﴾ لا — پھر (پانی کا) بوجھ اٹھانے والے (بادلوں) کی۔ ﴿2﴾

فَالْجٰرِيٰتِ يُسْرًا ﴿3﴾ لا — پھر آسانی سے چلنے والی کشتیوں کی۔ ﴿3﴾

فَالْمُقَسِّمٰتِ اَمْرًا ﴿4﴾ لا — پھر کام کو تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَشْرٌ	حشر، محشر، روزِ حشر، شافعِ محشر۔	بِجَبَّارٍ	جبر، جابر، جبّار، جابرانہ۔
عَلَيْنَا	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَذَكِّرْ	ذکر، اذکار، تذکیر۔
يَسِيْرٌ، يُسْرًا	میسر۔	بِالْقُرْاٰنِ	قرآن پاک، اوراقِ قرآنی۔
اَعْلَمُ	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	يَّخَافُ	خوف، خائف، خوف وہراس۔
بِمَا	ماحول، ماتحت، ماجرا۔	وَعِيْدِ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔	فَالْحٰمِلٰتِ	حمل، حامل، محمول، حاملہ عورت۔
عَلَيْهِمْ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	فَالْمُقَسِّمٰتِ	تقسیم، منقسم، قاسم۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	اَمْرًا	امر، مامور، امور، آمر، امرِ ربی۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذٰلِكَ	حَشْرٌ	عَلَيْنَا	يَسِيْرٌ ① (44)	نَحْنُ
یہ	اکٹھا کرنا	ہم پر	بہت آسان (ہے)	ہم

اَعْلَمُ ②	بِمَا ③	يَقُوْلُوْنَ	وَ ④
خوب جاننے والے (ہیں)	(اس) کو جو	وہ سب (مشرک) کہتے ہیں	اور

مَآ	اَنْتَ	عَلَيْهِمْ	بِجَبَّارٍ ⑤ قف	فَذَكِّرْ ⑥
نہیں	آپ	اُن پر	ہرگز سختی کرنے والے	پس آپ نصیحت کرتے رہیے

ع 3 16 17

بِالْقُرْاٰنِ ③	مَنْ	يَّخَافُ	وَعِيْدِ (45) ع
(اس) قرآن کے ذریعے	(اسے) جو	وہ ڈرتا ہے	(میری) وعید (سے)

اٰیاتُھا 60 | 51 سُوْرَةُ الذّٰرِيٰتِ مَكِّيَّةٌ 67 | رُكُوْعَاتُھا 3

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

وَ ④	الذّٰرِيٰتِ	ذَرْوًا لا (1)	فَالْحٰمِلٰتِ وِقْرًا ⑥ لا (2)
قسم ہے	(مٹی کو) بکھیرنے والی (ہواؤں) کی	اڑا کر	پھر (پانی کا) بوجھ اُٹھانے والے (بادلوں) کی

فَالْجٰرِيٰتِ ⑥	يُسْرًا لا (3)	فَالْمُقَسِّمٰتِ ⑥	اَمْرًا لا (4)
پھر چلنے والی کشتیوں کی	آسانی سے	پھر تقسیم کرنے والے (فرشتوں) کی	کام کو

ضروری وضاحت

①فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں یہ اصل لفظ کا حصہ ہے، الگ ترجمہ نہیں ہوتا۔ ②اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔④ وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔⑤علامت بِ سے پہلے مَا ہو تو اس جملے میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔⑥لفظ کے شروع میں فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اِنَّمَا تُوْعَدُوْنَ لَصَادِقٌ ۙ﴿5﴾	بلاشبہ جو تم وعدہ دیے جاتے ہو یقیناً سچا ہے۔﴿5﴾
وَّ اِنَّ الدِّيْنَ	اور بے شک جزا (یا انصاف کا دن)
لَوَاقِعٌ ؕ﴿6﴾	ضرور واقع ہونے والا ہے۔﴿6﴾
وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْحُبُكِ ۙ﴿7﴾	قسم ہے راستوں والے آسمان کی۔﴿7﴾
اِنَّكُمْ لَفِيْ قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ۙ﴿8﴾	بیشک تم یقیناً اختلاف والی بات میں پڑے ہوئے ہو﴿8﴾
يُّؤْفَكُ عَنْهُ	اس (قیامت کے دن) سے (وہی) بہکایا جاتا ہے
مَنْ اُفِكَ ؕ﴿9﴾	جو بہکایا گیا (روزِ ازل سے)۔﴿9﴾
قُتِلَ الْخَرّٰصُوْنَ ۙ﴿10﴾	مارے گئے اٹکل لگانے والے۔﴿10﴾
الَّذِيْنَ هُمْ فِيْ غَمْرَةٍ سَاهُوْنَ ۙ﴿11﴾	وہ جو غفلت میں بھولے ہوئے ہیں۔﴿11﴾
يَسْـَٔلُوْنَ اَيَّانَ يَوْمُ الدِّيْنِ ؕ﴿12﴾	وہ پوچھتے ہیں کب ہوگا جزا کا دن۔﴿12﴾
يَوْمَ هُمْ عَلَى النَّارِ يُفْتَنُوْنَ ﴿13﴾	جس دن وہ آگ پر تپائے جائیں گے۔﴿13﴾
ذُوْقُوْا فِتْنَتَكُمْ ؕ	(کہا جائے گا) اپنی فتنہ پردازی کا مزہ چکھو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُوْعَدُوْنَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	قُتِلَ	قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
لَصَادِقٌ	صداقت، صدقِ دل، صادق و امین۔	فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
وَ	مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	يَسْـَٔلُوْنَ	سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
لَوَاقِعٌ	واقع، وقوع پذیر، وقائع نگار، وقوعہ۔	يَوْمُ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
السَّمَآءِ	ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	عَلَى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
ذَاتِ	ذات، ذاتی طور پر، ذاتیات۔	النَّارِ	یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
قَوْلٍ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	ذُوْقُوْا	ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
مُّخْتَلِفٍ	خلاف، مخالف، اختلاف، مختلف۔	فِتْنَتَكُمْ	فتنہ و فساد، فتنہ پرور، فتنہ برپا ہونا۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِنَّمَا ①	تُوعَدُونَ ②	لَصَادِقٌ ③ لا (5)	وَّإِنَّ ③	الدِّينَ
بلاشبہ جو	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو	یقیناً سچا (ہے)	اور بیشک	جزا (یا انصاف کا دن)

لَوَاقِعٌ ③ ط (6)	وَ	السَّمَآءِ	ذَاتِ الْحُبُكِ لا (7)
ضرور واقع ہونے والا (ہے)	قسم ہے	آسمان (کی)	راستوں والے

إِنَّكُمْ	لَفِي قَوْلٍ مُّخْتَلِفٍ ③ لا (8)	يُّؤْفَكُ ②	عَنْهُ
بیشک تم	یقیناً اختلاف والی بات میں (پڑے ہوئے) ہو	وہ بہکایا جاتا ہے	اس (قیامت) سے

مَنْ	أُفِكَ ④ ط (9)	قُتِلَ ④	الْخَرّٰصُونَ لا (10)
جو	بہکایا گیا (روزِ ازل سے)	مارے گئے	سب اٹکل لگانے والے

الَّذِينَ	هُمْ ⑤	فِي غَمْرَةٍ	سَاهُونَ لا (11)	يَسْـَٔلُونَ
جو	وہ سب	غفلت میں	سب بھولے ہوئے (ہیں)	وہ سب پوچھتے ہیں

أَيَّانَ	يَوْمُ الدِّينِ ط (12)	يَوْمَ	هُمْ ⑤
کب (ہوگا)	جزا کا دن	جس دن	وہ سب

عَلَى النَّارِ	يُفْتَنُونَ ②⑥ (13)	ذُوقُوا	فِتْنَتَكُمْ ⑦ ط
آگ پر	وہ سب تپائے جائیں گے	(کہا جائے گا) سب مزہ چکھو	اپنی فتنہ پردازی کا

ضروری وضاحت

①إِنَّ کے ساتھ مَا عموماً زائد ہوتا ہے مگر یہاں مَا زائد نہیں بلکہ اسکا ترجمہ جو ہے۔ ②علامت تا اور یا پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَ اور إِنَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ④فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ⑤ هُمْ الگ استعمال ہو تو ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔ ⑥فِتْنَة کا ایک معنیٰ آزمانا اور پرکھنا ہوتا ہے، جس طرح سونے کو آگ میں ڈال کر پرکھا جاتا ہے اسی طرح یہ لوگ آگ میں ڈالے جائیں گے۔ ⑦فِتْنَة سے مُراد آگ میں جلنا بھی ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا الَّذِيْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿14﴾	یہ (وہی ہے) جس کی تم جلدی مچایا کرتے تھے۔ ﴿14﴾
اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ	بے شک متقی لوگ
فِيْ جَنّٰتٍ وَّعُيُوْنٍ ﴿15﴾	باغات اور چشموں میں ہوں گے۔ ﴿15﴾
اٰخِذِيْنَ مَآ اٰتٰىهُمْ رَبُّهُمْ ؕ	لینے والے ہوں گے (اُسے) جو ان کا رب انہیں دے گا
اِنَّهُمْ كَانُوْا	بے شک وہ تھے
قَبْلَ ذٰلِكَ مُحْسِنِيْنَ ﴿16﴾	اس سے قبل (دنیا میں) نیک کام کرنے والے۔ ﴿16﴾
كَانُوْا قَلِيْلًا مِّنَ الَّيْلِ مَا يَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾	رات کے بہت کم حصے میں وہ سوتے تھے۔ ﴿17﴾
وَبِالْاَسْحَارِ هُمْ يَسْتَغْفِرُوْنَ ﴿18﴾	اور اوقات سحر میں وہ مغفرت طلب کرتے۔ ﴿18﴾
وَفِيْٓ اَمْوَالِهِمْ حَقٌّ	ان کے مالوں میں حق ہوتا ہے
لِّلسَّآئِلِ وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾	مانگنے والے اور محروم (نہ مانگنے والے) کا۔ ﴿19﴾
وَفِي الْاَرْضِ اٰيٰتٌ	اور زمین میں کئی نشانیاں ہیں
لِّلْمُوْقِنِيْنَ ﴿20﴾	یقین کرنے والوں کے لیے۔ ﴿20﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا : لہٰذا، مسجد ہذا، حاملِ رقعہ ہذا۔
تَسْتَعْجِلُوْنَ : عجلت، مہرِ معجّل۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
اٰخِذِيْنَ : اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔
قَبْلَ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
مُحْسِنِيْنَ : محسن، احسان، احسان مند۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
الَّيْلِ : لیل ونہار، لیلۃ القدر۔
بِالْاَسْحَارِ هُمْ : سحری، وقت سحر۔
يَسْتَغْفِرُوْنَ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
اَمْوَالِهِمْ : مال ودولت، مال وجان، مالی خسارہ۔
لِّلسَّآئِلِ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
الْمَحْرُوْمِ : محروم۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
اٰيٰتٌ : آیت، آیات قرآنی۔
لِّلْمُوْقِنِيْنَ : یقین، یقین محکم، یقین کامل۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

هٰذَا	الَّذِيْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ① ﴿14﴾	اِنَّ
یہ (وہی ہے)	جو	تم تھے	اس کو	تم سب جلدی مانگتے	بے شک

الْمُتَّقِيْنَ	فِيْ جَنّٰتٍ ②	وَّعُيُوْنٍ ﴿15﴾ لا	اٰخِذِيْنَ	مَآ
سب متقی	باغات میں	اور چشموں (میں ہوں گے)	سب لینے والے (ہوں گے)	جو

اٰتٰهُمْ ③	رَبُّهُمْ ③ ط	اِنَّهُمْ	كَانُوْا	قَبْلَ ذٰلِكَ
دے گا اُنہیں	اُن کا رب	بے شک وہ	وہ سب تھے	اس سے قبل (دنیا میں)

مُحْسِنِيْنَ ④ ط ﴿16﴾	كَانُوْا	قَلِيْلًا	مِّنَ الَّيْلِ مَا ⑤⑥
سب نیک کام کرنے والے	وہ سب تھے	بہت کم	رات کو

يَهْجَعُوْنَ ﴿17﴾	وَ	بِالْاَسْحَارِ ⑦	هُمْ	يَسْتَغْفِرُوْنَ ① ﴿18﴾
وہ سب سوتے	اور	اوقاتِ سحر میں	وہ سب	وہ سب مغفرت طلب کرتے

وَ	فِيْٓ اَمْوَالِهِمْ ③	حَقٌّ	لِّلسَّآئِلِ	وَالْمَحْرُوْمِ ﴿19﴾
اور	اُن کے مالوں میں	حق (ہوتا ہے)	مانگنے والے کا	اور محروم (یعنی نہ مانگنے والے کا)

وَ	فِي الْاَرْضِ	اٰيٰتٌ ②	لِّلْمُوْقِنِيْنَ ④ لا ﴿20﴾
اور	زمین میں	کئی نشانیاں (ہیں)	سب یقین کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں تَ اور یَ کی وجہ سے شروع سے اِ گرا ہوا ہے۔ ② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ هُمْ یا هِمْ اگر فعل کے ساتھ ہو تو ترجمہ اُنہیں اور اسم کے ساتھ ہو تو ترجمہ انکا یا اپنا کیا جاتا ہے۔ ④ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں مَا زائد ہے اور اس میں تاکید کا مفہوم ہے یعنی بہت ہی کم۔ ⑦ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَفِيْٓ اَنْفُسِكُمْ ؕ	اور (خود) تمہارے نفسوں میں بھی
اَفَلَا تُبْصِرُوْنَ ﴿21﴾	تو (بھلا) کیا تم دیکھتے نہیں؟ ﴿21﴾
وَفِي السَّمَآءِ رِزْقُكُمْ	اور آسمان میں تمہارا رزق ہے
وَمَا تُوْعَدُوْنَ ﴿22﴾	اور وہ بھی جس کا تم وعدہ دیے جاتے ہو۔ ﴿22﴾
فَوَرَبِّ السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ	پھر قسم ہے آسمان اور زمین کے رب کی
اِنَّهٗ لَحَقٌّ	بے شک یہ (بات اسی طرح) یقیناً حق ہے
مِّثْلَ مَآ اَنَّكُمْ تَنْطِقُوْنَ ﴿23﴾ ع	جس طرح یقیناً تم بات کرتے ہو۔ ﴿23﴾
هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ	کیا آپ کے پاس خبر آئی ہے
ضَيْفِ اِبْرٰهِيْمَ الْمُكْرَمِيْنَ ﴿24﴾	ابراہیم کے معزز مہمانوں کی۔ ﴿24﴾
اِذْ دَخَلُوْا عَلَيْهِ فَقَالُوْا سَلٰمًا ؕ	جب وہ داخل ہوئے اُس پر تو انہوں نے سلام کہا
قَالَ سَلٰمٌ ۚ	اس نے کہا (تم پر بھی) سلام ہو (اور دل میں سوچا یہ تو)
قَوْمٌ مُّنْكَرُوْنَ ﴿25﴾ ج	کچھ اجنبی لوگ ہیں۔ ﴿25﴾

ع 1 23 18

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْٓ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
اَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔	تَنْطِقُوْنَ	: منطق، منطوق کلام، حیوان ناطق۔
فَلَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب۔	حَدِيْثُ	: حدیث، تحدیثِ نعمت۔
تُبْصِرُوْنَ	: سمع و بصر، بصارت، بصیرت۔	ضَيْفِ	: ضیافت، دارالضیافہ۔
السَّمَآءِ	: ارض و سما، کتب سماویہ، سماوی آفات۔	الْمُكْرَمِيْنَ	: کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
تُوْعَدُوْنَ	: وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	دَخَلُوْا	: دخل، داخل، داخلہ، مداخلت۔
الْاَرْضِ	: ارض و سما، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	فَقَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَحَقٌّ	: حق و باطل، حقیقت، حق گوئی۔	سَلٰمًا	: تسلیم و رضا، سلامتی، سلام۔

● کالا رنگ: اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ: بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ: نئے الفاظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ ①	فِيۡۤ اَنۡفُسِكُمۡ ② ؕ	اَفَلَا ③	تُبۡصِرُوۡنَ ﴿21﴾
اور	(خود) تمہارے نفسوں میں بھی	تو کیا نہیں	تم سب دیکھتے؟

وَ ①	فِي السَّمَآءِ	رِزۡقُكُمۡ ②	وَ ①	مَا	تُوۡعَدُوۡنَ ④ ﴿22﴾
اور	آسمان میں	تمہارا رزق (ہے)	اور (وہ بھی)	جس کا	تم سب وعدہ دیے جاتے ہو

فَوَ ①	رَبِّ السَّمَآءِ	وَالۡاَرۡضِ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ ⑤
پھر قسم ہے	آسمان کے رب کی	اور زمین کے	بے شک یہ (بات اسی طرح)	یقیناً حق (ہے)

مِّثۡلَ مَاۤ	اَنَّكُمۡ تَنۡطِقُوۡنَ ⑥ ع ﴿23﴾	هَلۡ	اَتٰىكَ
جس طرح	یقیناً تم سب بات کرتے ہو	کیا	آئی ہے آپ کے پاس

ع 23 1 18

وقف لازم

حَدِيۡثُ	ضَيۡفِ اِبۡرٰهِيۡمَ الۡمُكۡرَمِيۡنَ ⑦ م ﴿24﴾	اِذۡ
خبر	ابراہیم کے معزز مہمانوں کی	جب

دَخَلُوۡا	عَلَيۡهِ	فَقَالُوۡا	سَلٰمًا ؕ
وہ سب داخل ہوئے	اُس پر	تو اُنہوں نے کہا	سلام

قَالَ	سَلٰمٌ ج	قَوۡمٌ ⑧	مُّنۡكَرُوۡنَ ج ﴿25﴾
اس نے کہا	(تم پر بھی) سلام ہو	(دل میں کہا) کچھ لوگ (ہیں)	سب اجنبی

ضروری وضاحت

① وَ کا ترجمہ عموماً اور کبھی اس حال میں کہ اور کبھی قسم ہے کیا جاتا ہے۔② اسم کے آخر میں كُمۡ کا ترجمہ اپنا یا تمہارا کیا جاتا ہے۔③ جب أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت تـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ شروع میں لَ تاکید کی علامت ہے۔⑥ كُمۡ اور تـ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ ضَيۡفٌ واحد کا لفظ ہے مگر یہ کبھی جمع کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے۔⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَاغَ اِلٰٓى اَهْلِهٖ	پھر چپکے سے گیا اپنے گھر والوں کی طرف
فَجَآءَ بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ۙ﴿26﴾	پس موٹا تازہ بچھڑا لایا۔ ﴿26﴾
فَقَرَّبَهٗٓ اِلَيْهِمْ	پھر قریب کیا اسے ان کی طرف
قَالَ اَلَا تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾	اُس نے کہا کیا تم کھاتے نہیں۔ ﴿27﴾
فَاَوْجَسَ مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ	تو اس نے اُن سے خوف محسوس کیا
قَالُوْا لَا تَخَفْ ؕ وَ بَشَّرُوْهُ	انہوں نے کہا تو نہ ڈر، اور خوشخبری دی اُسے
بِغُلٰمٍ عَلِيْمٍ ﴿28﴾	ایک بڑے علم والے لڑکے کی۔ ﴿28﴾
فَاَقْبَلَتِ امْرَاَتُهٗ فِيْ صَرَّةٍ	پھر آگے بڑھی اُس (ابراہیم علیہ السلام) کی بیوی حیرت میں
فَصَكَّتْ وَجْهَهَا	پس اُس نے ہاتھ مارا (تعجب سے) اپنے چہرے پر
وَقَالَتْ عَجُوْزٌ عَقِيْمٌ ﴿29﴾	اور کہا (میں تو) بوڑھی بانجھ ہوں۔ ﴿29﴾
قَالُوْا كَذٰلِكِ ۙ قَالَ رَبُّكِ ؕ	انہوں نے کہا اسی طرح کہا ہے تیرے رب نے
اِنَّهٗ هُوَ الْحَكِيْمُ الْعَلِيْمُ ﴿30﴾	بلاشبہ وہی بہت حکمت والا بے حد علم والا ہے۔ ﴿30﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَهْلِهٖ : اہل وعیال، اہل خانہ، اہلِ بیت۔
فَقَرَّبَهٗ : قرب، قریب، مقرب، قرابت۔
اِلَيْهِمْ : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
قَالَ، قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَاْكُلُوْنَ : اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
خِيْفَةً : خوف، خائف، خوف وہراس۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
بَشَّرُوْهُ : بشارت، مبشر، بشیر۔
عَلِيْمٍ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
كَذٰلِكِ : کالعدم، کماحقہ۔
الْحَكِيْمُ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَرَاغَ ①	اِلٰٓى اَهْلِهٖ	فَجَآءَ ①	بِعِجْلٍ سَمِيْنٍ ﴿26﴾ لا
پھر چپکے سے گیا	اپنے گھر والوں کی طرف	پس آیا	موٹے تازے بچھڑے کے ساتھ

فَقَرَّبَهٗٓ ①	اِلَيْهِمْ	قَالَ	اَ	لَا	تَاْكُلُوْنَ ﴿27﴾ ز
پھر قریب کیا اُسے	اُن کی طرف	کہا	کیا	نہیں	تم سب کھاتے

فَاَوْجَسَ ①	مِنْهُمْ	خِيْفَةً ② ط	قَالُوْا	لَا تَخَفْ ③ ط	وَ
تو اُس نے محسوس کیا	اُن سے	خوف	اُنہوں نے کہا	تو نہ ڈر	اور

بَشَّرُوْهُ ④	بِغُلٰمٍ	عَلِيْمٍ ﴿28﴾	فَاَقْبَلَتِ ①②	امْرَاَتُهٗ
اُنہوں نے خوشخبری دی اُسے	ایک لڑکے کی	بڑے علم والے	پھر آگے بڑھی	اُس کی بیوی

فِيْ صَرَّةٍ ②	فَصَكَّتْ ①②	وَجْهَهَا ⑤	وَ	قَالَتْ ②
حیرت میں	پس اُس نے ہاتھ مارا (تعجب سے)	اپنے چہرے پر	اور	کہا

عَجُوْزٌ	عَقِيْمٌ ﴿29﴾	قَالُوْا	كَذٰلِكِ ⑥ لا
(میں تو) بوڑھی	بانجھ (ہوں)	اُنہوں نے کہا	اسی طرح

قَالَ	رَبُّكِ ⑦ ط	اِنَّهٗ	هُوَ الْحَكِيْمُ	الْعَلِيْمُ ﴿30﴾
کہا ہے	تیرے رب نے	بلاشبہ وہ	ہی بہت حکمت والا	بے حد علم والا (ہے)

ضروری وضاحت

① فَ کا ترجمہ پس، تو، پھر کبھی سو ہوتا ہے۔② ةَ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے تْ کو زیر دیتے ہیں۔③ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑤ هَا واحد مؤنث کی علامت ہے، اسم کیساتھ ترجمہ اس کا یا اپنا ہوتا ہے۔⑥ یہ كَذٰلِكَ ہوتا ہے کیونکہ یہاں مخاطب واحد مؤنث ہے اس لیے یہ كَذٰلِكِ ہو گیا ہے۔⑦ اسم کے آخر میں كِ کا ترجمہ تیرا یا اپنا ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

محکم دلائل وبراہین سے مزین، متنوع ومنفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور بلاشبہ یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور آپ ﷺ کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہوسکتے ہیں اور جس کی ایک صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان